باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

140

ماہنامہ

عبقری

لاہور ®

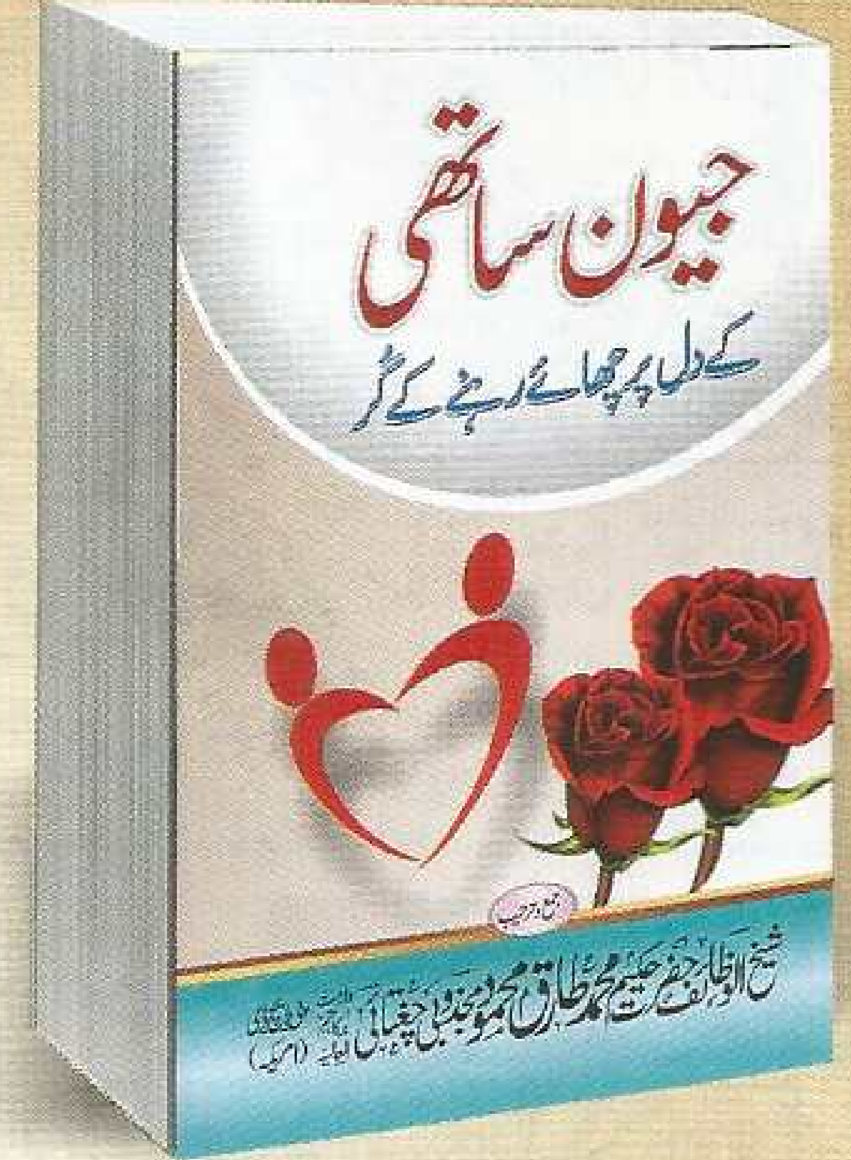
فروری 2018ء جمادی الاول 1439 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

قیمت فی شمارہ 50 روپے



پرچم عبقری



- علامہ لاہوتی پراسراری کی پیشین گوئی سائنس نے ثابت کر دی
- محترم والد! بیٹی کی پرورش کیلئے چند گر آپ بھی سیکھ لیں!
- کاروبار میں ترقی اور رزق میں برکت کا آزمودہ ترین عمل
- بچوں کو تندرست اور توانا بنانے کیلئے ضرور پڑھیں!
- ایک چمچ چٹنی اور شوگر کنٹرول! بے نظیر بندبست!
- میں لقوہ کا مریض تھا مجھے شفا کیسے ملی جانیے!
- دل کا سوراخ دو ہفتوں میں ٹھیک' ڈاکٹر حیران!
- پرانی بڑی بوڑھیوں سے امرود کے فوائد جان لیں
- ٹوٹکہ ایک فوائد بے شمار
- پیدل چلیے! صحت، لطف اور سکون کیلئے
- آزمودہ وظیفہ! مٹی میں ہاتھ ڈالوں تو سونا بن جائے
- مصیبت، مشکل، پریشانی ہے تو درود تنجینا پڑھ لیں!

صرف درس

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد

صرف درس

کراچی: 18 فروری 2018 بروز اتوار دوپہر ایک بجے
صائمہ ٹریڈ ٹاور بالمقابل جنگ پریس آئی آئی چندریگر روڈ کراچی

سکھر: 24 فروری بروز ہفتہ بعد نماز عشاء (ساڑھے 8 بجے)
غزنوی پارک نصرت کالونی میانی روڈ سکھر (خواتین کیلئے باپردہ انتظام)

ملہووالی ضلع اٹک: 4 مارچ بروز اتوار صبح 8 بجے ملہووالی گاؤں ضلع اٹک

کاغان: جولائی 2018 (تفصیلات آئندہ شمارہ میں)

مزید تفصیلات کیلئے 0322-4688313

حج یا عمرہ کی سعادت حاصل کرنے جا رہے ہیں تو ذرا ٹھہرئیے! ''حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ'' کتاب حج و عمرہ پر جانے والوں کیلئے نادر فضائل کا ایسا انمول تحفہ جو قدم قدم پر نیکیوں کے پہاڑ اور اعمال کے سمندر سے موتی چن چن کر دے' پڑھیں اور گفٹ کریں!

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۞ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (القرآن)

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 8 | جلد نمبر 12 | فروری 2018ء | جمادی الاول 1439 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور فروری 2018ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان، راشد شمسی

قیمت فی شمارہ 50 روپے | سالانہ ممبرشپ رجسٹرڈ ڈاک 1080 روپے | بیرون ملک سالانہ 64 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان: ہر قسم کی ضرورت کو پورا کرنا اور ہر طرح کے خوف کو دور کرنا ہی ہمارا مقصد نہیں ہونا چاہیے بلکہ وہ آزادی' وہ اخوت' وہ مساوات بھی حاصل کرنا چاہیے جس کی تعلیم ہمیں اسلام نے دی ہے۔ مزید ایک جگہ فرمایا: اگر ہم اس عظیم مملکت پاکستان کو خوش اور خوش حال بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنی پوری توجہ لوگوں بالخصوص غریب طبقے کی فلاح و بہبود پر مرکوز کرنا ہوگی۔ (خطبہ صدارت دستور ساز اسمبلی 1947)

یہ نکتہ میں نے سیکھا بوالحسن سے	کہ جاں مرتی نہیں مرگ بدن سے
چمک سورج میں کیا باقی رہے گی	اگر بیزار ہو اپنی کرن سے!

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے' برتن' جوتے' فرنیچر' رضائیاں' اپنی زکوٰۃ' صدقات' عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی' سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں' کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں' سامان ونقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

ایجنسی ہولڈر ٹرسٹ کا سامان ہرگز وصول نہ کریں۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں' رسائل' ڈائجسٹ' میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں' ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں' وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گی۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک' ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت وامن

عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ چوک مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 | E mail:contact@ubqari.org

محمد طارق محمود نے اطہر سرفراز پرنٹرز ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

مزنگ چونگی قرطبہ چوک مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے

فرشتہ صفت انسان: جو شخص ہر نماز جمعہ کے بعد اسم یَاقُدُّوْسُ کو اسم ''اَلسُّبُّوْحُ'' کے ہمراہ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھائے گا وہ فرشتہ صفت ہو جائے گا۔

کسی کے باپ کو گالی دینا بہت بڑا گناہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بہت بڑے بڑے گناہوں میں سے ایک یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے والدین (کو گالی دے یا ان) پر لعنت بھیجے'' دریافت کیا گیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص اپنے ہی والدین پر لعنت بھیجے؟ آپ نے فرمایا: ''وہ اس طرح کہ کوئی شخص دوسرے شخص کے والد کو گالی دے اور وہ جواباً اس کے والدین کو گالی دے۔'' (بخاری شریف' مسلم شریف)۔ **نیکی کا اجر:** حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک شخص راستہ میں چلا جا رہا تھا کہ اسے راہ میں ایک کانٹے دار ٹہنی پر نظر پڑی' نظر آئی اور اس نے اسے اٹھا کر گزرگاہ سے دور کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اس نیکی کا یہ اجر دیا کہ اسے بخش دیا۔'' (بخاری شریف' مسلم)۔ **باہمی شفقت' محبت:** رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ''مومن باہم ایک دوسرے کے لیے ایسے ہیں جیسے عمارت میں ایک اینٹ دوسری اینٹ کو سہارا دیئے ہوئے اس کی پختگی کا باعث بنتی ہے۔ (بخاری)۔ **کبیرہ گناہ:** رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک بنانا' والدین کی نافرمانی کرنا اور یاد رکھو جھوٹ بولنا سب سے بڑے گناہوں میں سے ہیں۔'' (بخاری' مسلم)

ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

انٹرنیٹ اور موبائل کا مرض

کل کی بات ہے' ایک باپ بیٹا میرے پاس آئے' جوان ستائیس سال کا خوبصورت بیٹا اور بوڑھا باپ' بیٹے کا ہاتھ تھاما ہوا' بیٹھنے کے بعد باپ نے اپنے غم کی داستان بیان کی کہ بیٹا بیٹھے بیٹھے زور زور سے قہقہے لگاتا ہے' پھر کبھی رونا شروع کر دیتا ہے اور پھر ہنسنا شروع کر دیتا ہے' کھاتا ہے تو کھاتا چلا جاتا ہے پیتا ہے تو پیتا چلا جاتا ہے' سوتا ہے تو پھر سوتا ہی رہتا ہے جاگتا ہے تو کئی کئی دن جاگتا ہے۔ بیت الخلا میں جاتا ہے تو واپس نہیں آتا' گھنٹوں وہیں بیت الخلا میں رہتا ہے ہاتھ دھوتا ہے تو ہمارے گھر کا سارا پانی ختم ہو جاتا ہے اور اگر نہانے بیٹھتا ہے تو سارے اکتا جاتے ہیں لیکن یہ شخص نہیں اکتاتا اور نہاتا ہی چلا جاتا ہے۔ پھر اس کی حالت بدلتی ہے کئی کئی دن دروازے بند کر کے اپنے آپ کو اندر بند کر لیتا ہے اونچی آواز میں موسیقی چلائے گا۔ کبھی یہ اللہ ھو کا زور زور سے ذکر کرے گا' ناخن بڑھ جاتے ہیں' بال بڑھ جاتے ہیں جسم سے بدبو منہ سے غلاظت بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ اپنے جسم کے سارے کپڑے اتار دیتا ہے اور اپنے جنسی اعضاء سے کھیلتا ہے' گھر میں جوان بہنیں ہیں ماں ہے اور ایک بھابھی ہے ان کا کوئی خیال اور لحاظ نہیں کرتا۔ اس کا وجود ہمارے لیے بوجھ بن گیا ہے۔ ہمارا بیٹا ہے ہماری آسوں اور امیدوں کا چراغ ہے لیکن ہم بے بس ہو گئے ہیں۔ بہت زیادہ عاملوں کے پاس' بابوں کے پاس اور جگہ جگہ ڈاکٹرز سے نفسیاتی علاج کروائے' کوئی کونہ شاید ایسا ہو گا جہاں ہم نہ پہنچے ہوں گے' لیکن یہ شخص صحت یاب نہیں ہو رہا' بعض اوقات ہفتوں ہفتوں یہ ٹھیک رہتا ہے مسجد میں نماز پڑھنے جاتا ہے' شیو بھی کرتا ہے اپنے آپ کو صاف بھی رکھتا ہے' نہاتا دھوتا ہے' ہمارے گھر کے افراد میں ایک کا اضافہ ہو جاتا ہے اور ہمارے گھر میں سکون اور راحت آجاتی ہے' اپنے کمرے کو خود صاف کرتا ہے' اپنے بیت الخلا کو دھوتا ہے' صفائی کا بہت زیادہ اہتمام کرتا ہے' پاکیزگی کا خیال رکھتا ہے' کلام پاک کی تلاوت درود پاک کی کثرت کرتا ہے۔ لمبے سجدے' دعائیں اور باپ کے ساتھ اس کے کام میں ہاتھ بٹاتا ہے۔ یہ کیفیت بہت تھوڑی دیر ہوتی ہے' چند دن یا زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ۔ لیکن اس کی ہیجانی اور طوفانی کیفیت بہت شدید ہوتی ہے' اس ہیجانی اور طوفانی کیفیت میں یہ اپنا سب کچھ بھول جاتا ہے اور یہ صرف درندوں جیسی حرکتیں کرتا ہے کہ شاید یہ سب کو کھا جائے گا ہم نے گھر کی ساری چھریاں چھپا کر رکھی ہوئی ہیں اس نے کئی دفعہ چھریوں کے وار کیے اور والدہ کو زخمی کیا اور کئی مرتبہ خود کو بھی زخمی کیا۔ بلیڈ اس سے دور رکھے ہیں' قینچی نوک دار اشیاء حتیٰ کہ سوئیاں بھی گھر میں نہیں رکھیں۔ کوئی نوکدار چیز اس کے ہاتھ میں آجائے تو خود کو بھی مارتا ہے گھر والوں کو بھی مارتا ہے۔ اس کے جسم کی طاقت بہت بڑھ جاتی ہے کوئی بھی اس کو سنبھال نہیں سکتا۔ اس کے اندر نہ معلوم یہ طاقت کہاں سے آجاتی ہے؟ حالانکہ یہ کئی کئی دن کا بھوکا ہوتا ہے اور کئی کئی دن کا پیاسا ہوتا ہے ہم اس کو لاکھ کھانا کھلانے اور پلانے کی کوشش کرتے ہیں یہ کھاتا بھی نہیں اور پیتا بھی نہیں۔ اس کے باوجود اس شخص میں ایسی عجیب طاقت نہ جانے کہاں سے آجاتی ہے؟ وہ بوڑھا مجھے یہ بات سناتے ہوئے غمزدہ ہو گیا اس کی آنکھوں سے آنسو گر رہے تھے میں نے فوراً ٹشو دیا پھر دوسرا ٹشو دیا پھر دو ٹشو ڈبل کر کے دیئے اس کی آنکھیں برس رہی تھیں اس کی ناک بہہ رہی تھی اور وہ غمزدہ تھا۔ میں خاموشی سے ان کی یہ داستان اور غمگین کہانی سن رہا تھا۔ کہنے لگے: بڑی مشکل سے آپ کا وقت ملا ہے' ہمیں پہلے تو احساس ہوا کہ شاید آپ آرام میں رہتے ہیں لیکن جب آپ کی ہر طرف سے خبریں سنیں اور حالات دیکھے تو پتہ چلا آپ مغرور نہیں مجبور ہیں اور بے بس ہیں! آخر آپ بھی تو انسان ہیں اس کی بات ختم ہی نہیں ہو رہی تھی وہ اپنے غم کی کہانی اور داستان سنا رہا تھا' اسی بیٹے کا غم لیتے لیتے سہتے سہتے وہ خود بے شمار بیماریوں میں مبتلا تھا لیکن اس کے بیٹے کا غم خود اتنا تھا کہ وہ حیران اور پریشان تھا۔ بیٹے کے غم کی وجہ سے شوگر' ہائی بلڈ پریشر' پٹھوں کی کمزوری' اعصابی کھچاؤ' یادداشت بالکل ختم ہو چکی تھی۔ نیند اس سے کوسوں دور تھی' کچھ کھایا' پیا' ہضم نہیں ہوتا تھا۔ وہ سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتا تھا۔ اس کی سانس پھول جاتی تھی اور احساس ہو رہا تھا کہ اس کا دل اس کا ساتھ چھوڑ رہا ہے لیکن وہ سارے غم بھول کر صرف بیٹے کے غم کو لیے بیٹھا تھا۔ جب اس کی بات ختم ہوئی تو میں نے اس سے پوچھا آپ کا کیا خیال ہے کہ آپ کے بیٹے کے مسائل کی وجہ کیا ہو سکتی ہے؟ کہنے لگا کہ کوئی جادو کہتا ہے' کوئی جنات کہتا ہے' کوئی کالا علم' سفلی علم کہتا ہے کوئی بندش' کوئی نظر بد' کوئی شیزوفیرینیا' کوئی نفسیاتی الجھنیں' کوئی ٹینشن کوئی ڈیپریشن لیکن مجھے تو ان سب کی جو اصل وجہ نظر آرہی ہے وہ یہ کہ پورے گیارہ سال میرا بیٹا دن رات موبائل اور انٹرنیٹ سے ایسا جڑا کہ دن اور رات یہ انٹرنیٹ اور موبائل میں ڈوبا رہتا تھا حتیٰ کہ ساری رات کمرہ اندر سے بند کر کے یہ انٹرنیٹ استعمال کرتا رہتا۔ نامعلوم کیا کرتا تھا؟ بس جس دن سے یہ انٹرنیٹ کے ساتھ جڑا ہے میں نے اس کے حالات اور کیفیات کو بدلتے دیکھا ہے' آخر کار دن رات کے انٹرنیٹ اور کیفیات نے اس کو اس حال تک پہنچا دیا۔ قارئین! میں نے اس باپ کے ان لفظوں کو سنبھالا اور سچائی کی مہر لگائی کہ یقیناً وہ سچ کہہ رہا۔ نہ جادو ہے' نہ جنات ہیں' نہ سفلی علم' نہ نظر بد ہے' صرف اور صرف انٹرنیٹ کا بھونچال ہے اور یہ انٹرنیٹ کے داغ ہیں۔ انٹرنیٹ تو بری چیز نہیں تھی لیکن جہاں کہیں خیر ہوتی ہے وہاں شر بھی ہوتا ہے' ہم نے انٹرنیٹ کے شر میں ایسا شر تلاش کیا کہ اس شر نے ہمارے پل پل کو ادھیڑ دیا اور ہماری زندگی کو بے رونق بنا دیا اور ہمارے حالات کو زمانے سے دور اور جدا کر دیا۔ قارئین! یہ انٹرنیٹ کا صلہ اور ثمرہ ہے جو اس جوان کی زندگی میں دیکھ رہے اور اس جوان کی زندگی کا پل پل ویران ہے۔ کیا آپ کے پاس کوئی اس کا علاج ہے اور کیا آپ اپنی نسلوں کو چاہتے ہیں کہ وہ ایسے ہو جائیں؟ کیا آپ خود ایسا ہونا چاہتے ہیں' نہیں؟ تو پھر میری اپیل اور درخواست ہے کہ انٹرنیٹ اور موبائل کی دنیا کو احتیاط سے لے کر چلیں۔

ہفتہ وار درس سے اقتباس

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

درس روحانیت و امن

ڈرنے والے کیلئے جنت کا وعدہ

ندامت کی آہ!: ایک درویش کی خدمت میں میں بیٹھتا تھا، تب میں آٹھویں جماعت میں پڑھتا تھا اور میں حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ سے ابھی تک بیعت نہیں ہوا تھا اور نہ ہی ان سے تعارف ہوا تھا۔ بس شروع سے یہ طبیعت میں تھا، میرے مزاج میں تھا کہ اللہ والوں کے پاس بیٹھنا ہے، اللہ والوں کو تلاش کرنا ہے۔ ایک دہلی کے درویش تھے، بڑی شائستہ اور ٹیکسالی اردو بولتے تھے۔ تو ان کے ہاں جا کر میں بیٹھا رہتا تھا۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے مجھے ایک دفعہ فرمایا کہ: ''میرے والد دہلی کے تھے اور والدہ میرٹھ کی تھیں۔'' کہنے لگے: میں ایک دفعہ دہلی گیا ہوا تھا تو ہم کچھ دوست تھے، کاروبار کیلئے کچھ پیسے ہمیانی میں رکھے ہوئے تھے جو کمر کے ساتھ بندھی ہوتی ہے۔ وہ کہنے لگے: ''ہم سفر میں تھے، گرمی کا دن، گرمی کا موسم اور لمبا سفر تھا پیدل سفر تھا، ہمیں دور کسی اور علاقے میں جانا تھا۔ درمیان میں ایک بستی آئی تو ہم نے سوچا کافی دھوپ ہے، یہاں کچھ دیر ٹھہر جائیں، کسی مسلمان کے ہاں پانی پی لیں، کھانا کھالیں۔

تو کہنے لگے: ہم نے ایک شخص سے پوچھا، تو اس نے کہا: جی یہاں تو سارے ہندو رہتے ہیں، ہاں! ایک مسلمان ہے اور وہ فلاں گھر میں رہتا ہے۔ وہ بالکل تنہا رہتا ہے، اس کے ماں باپ نہیں ہیں اور خود بوڑھا ہے۔ ہم نے دروازہ کھٹکھٹایا تو اندر سے آواز آئی آجاؤ۔ ہم اندر چلے گئے تو وہ بابا جی بیٹھے گوشت کاٹ رہے ہیں اور ساتھ ہی خنزیر کی سری پڑی ہوئی تھی وہ اس خنزیر کا گوشت ٹکڑے ٹکڑے کر رہے تھے، ہم بیٹھ گئے۔ ہم نے حیرانی سے کہا: بابا جی کیا حال ہے؟ کیسے ہیں؟ کیا کر رہے ہیں؟ بابا جی کہنے لگے: بیٹا! بوڑھا آدمی ہوں، بس جانور ذبح کرکے اس کا گوشت بناتا ہوں، پھر اس کو دھاگے میں پرو کے سکھا دیتا ہوں خشک کر لیتا ہوں، پھر اس میں سے روزانہ کچھ کھاتا رہتا ہوں۔ ہم نے پوچھا: کہ بابا جی یہ تو خنزیر ہے ناں؟ کہا ہاں ہاں! خنزیر ہے۔ ہم نے ان سے کہا: بابا جی یہ تو حرام ہے، اسلام نے اسے حرام قرار دیا ہے۔ کہنے لگے: اچھا! مجھے تو پتہ ہی نہیں اور ہم نے جب اس کو بتایا کہ یہ حرام ہے بس ایک دم اس کی آہ نکلی اور وہ مر گیا۔ ہم نے سمجھا شاید بے ہوش ہوگیا ہے پانی کا چھینٹا مارا، دیکھا تو بابا تو جا چکا تھا۔ وہ تو لمحوں میں عارضی وطن سے اصلی وطن کا سفر طے کر چکا تھا۔

تب ہماری سمجھ میں آئی کہ اللہ پاک نے اس کے کفن دفن کیلئے یہاں ہمیں بھیجا تھا، اکیلا، تن تنہا مسلمان تھا ہندو بستی تھی، پتہ نہیں اس کے ساتھ کیا معاملہ ہوتا۔ تکفین و تدفین میں ہندو بھی ہمارے ساتھ ہو گئے کیونکہ اس وقت رواداری و محبت تھی، ہم نے مل جل کر قبر کھودی، ہم تین آدمی تھے۔ ایک امام اور دو مقتدی بن گئے اور اس کا جنازہ پڑھ کر اس کو دفن کر دیا۔ تدفین کے اس عمل سے کافی تھک گئے تھے' آگے ایک سرائے تھی وہاں گئے، جی بھر کے کھانا کھایا۔ جب پیسے دینے کا وقت آیا تو دیکھا پیسے تو ہے ہی نہیں! اور وہ ہمیانی تو کہیں کھل گئی تھی۔ وہ کہنے لگے: اب ہم پریشان! یا اللہ ہم کیا کریں؟ پیسے کہاں سے لائیں خیال آیا کہ شاید ہمیانی قبر میں گری ہے۔

اب اس سرائے والے کے پاس کچھ چیزیں رکھوائیں، واپس گئے اور راستے بھر دیکھتے آئے۔ یہاں تک کہ قبر پر واپس آگئے۔ اب ہم نے مشورہ کیا کہ کیا کریں ایک ساتھی کہنے لگے بھئی ہمیانی قبر والے کے کام کی تو نہیں ہے اور ہمارے پاس اس کی عدم دستیابی کافی تکلیف دہ ہے لہٰذا قبر سے ہمیانی نکال لیتے ہیں۔

اب قبر کو کھولنا شروع کیا تو کھولتے کھولتے کچھ اینٹیں ہٹائیں، کچھ جگہ بنائی تو میرے ایک دوست نے اندر جھانکا اور دیکھ کر کہنے لگے: ''جی اندر تو کچھ بھی نظر نہیں آرہا، اندھیرا ہی اندھیرا ہے اور میت بھی نظر نہیں آرہی'' دوسرے ساتھی نے بھی یہی اندھیرا دیکھا۔ وہ درویش فرمانے لگے کہ: پھر میں نے اور جھانکا اور مجھے باقاعدہ انہوں نے جیسے التحیات میں بیٹھتے ہیں ایسے بیٹھ کر دکھایا اور فرمانے لگے: ''میں نے ایسے بیٹھ کے اندر دیکھا تو کہنے لگے کہ اندر روشنی ہی روشنی تھی، وسیع میدان تھا، وہ بابا ایک تخت پر بیٹھا ہوا ہے اور قرآن اس کے سامنے کھلا ہوا تھا۔ میں نے اُس سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ بابا جی کہنے لگے کہ: اللہ کے خوف سے مجھے جو جھٹکا لگا تھا اور حرام اور حلال کا جو خوف آیا تھا اس خوف کے صلے میں اللہ پاک نے مجھے یہ جنت عطا کر دی۔ (یعنی جو اللہ کے خوف سے ڈر گیا اس کے لیے جنتوں کا وعدہ ہے) تو وہ بابا جی کہنے لگے: مجھے اللہ پاک کا جو خوف آیا تھا ناں!!! ناں بس اُس خوف کی وجہ سے مجھے جو جھٹکا لگا تھا یہ اس کا صلہ میرے اللہ نے مجھے دیا ہے۔ کہنے لگے: ہمیں وہ ہمیانی مل گئی اس جنت کی روشنی کی وجہ سے، وہ ہم نے نکالی اور اپنی ضرورت پوری کی۔'' کہنے لگے: ''میں نے خود یہ منظر دیکھا تھا۔''

مکلی کا قبرستان: بہت پرانی بات ہے کہ میں مکلی کے قبرستان میں تھا ہزاروں سال پرانا قبرستان ہے۔ تاحدِ نظر پھیلا ہوا ہے۔ ایک دفعہ میں نے سوچا کہ میں اس کو سارا عبور کرونگا آپ یقین جانیے سردی کا دن تھا میں صبح سے اس ویرانے قبرستان میں چلتا جا رہا تھا۔ وہاں انسان کا تو گمان ہی نہیں ہے، قبریں ہی قبریں ہیں، پرانی قبریں ہیں، عجیب مقبرے ہیں۔ چلتا گیا، چلتا گیا، چلتا گیا حتیٰ کہ دن ڈوبنے لگا۔ میں نے سوچا کہ: قبرستان تو ختم نہیں ہو رہا میں واپس کیسے جاؤنگا۔ یعنی پورا دن چلتا رہا مگر قبرستان ختم نہ ہوا۔ (جاری ہے)

گھر کا کرایہ، بچے کی فیس اور جمعرات کی حاضری

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں 2 ماہ سے مستقل اور مسلسل تسبیح خانہ میں جمعرات کو ہونے والے درس میں شریک ہوتی ہوں مجھے یہاں پر آنے سے جو فیض ملا ہے یا جو میرے ساتھ واقعات پیش آئے ہیں وہ یہ ہیں ابھی مجھے تسبیح خانہ سے جُڑے 5 ویں جمعرات تھی کہ میرے گھر کا کرایہ جو گذشتہ 4 ماہ سے ادا نہیں کر سکی تھی اللہ کے فضل و کرم اور تسبیح خانہ کی برکت سے میرے بھائی جو کراچی میں ہوتے ہیں اُنہوں نے 4 ماہ کا کرایہ بھجوایا تا کہ میں ادا کرسکوں یہ میں نے اُن سے نہیں مانگا اُنہوں نے خود سے دیا۔ دوسرا فائدہ میں نے اپنے بچے کی ٹیچر کے 10 ہزار روپے دینے تھے جو میں نے قرض لیا تھا وہ بھی 5 ویں جمعرات کے بعد ہفتہ کی رات شب 30-11 پر میری بیوہ بہن فیصل آباد سے آئی اور 5 ہزار مٹھائی کے ساتھ دے کر گئی کہ بیٹے نے کاروبار شروع کیا ہے اور 5 ہزار جوڑے کا اُس کے بیٹے کی شادی تھی اور خالہ کے لیے یعنی مجھے 10 ہزار دے کر گئی۔ 5 منٹ میرے دروازے پر رُکی اور رقم تھما کر چلی گئی جو میں بروز اتوار صبح 6 بجے جا کر ٹیچر کو دے آئی اور اُسے اپنے دونوں مسئلے جس طریقے سے حل ہوئے بتایا کہ یہ سب تسبیح خانہ سے جُڑنے اور درس سننے کا انعام ہے اور درس روحانیت و امن کے فیض سے میں (باقی صفحہ نمبر 14 پر)

انوکھی برکت والی تھیلی! تیس سال تک خالی نہ ہوئی مگر!

ابو لبیب شاذلی

میں نے دعا مانگی اور یاارحم الراحمین کہا۔ غیب سے یہ آواز آئی کہ اے شخص! تو ان کو قتل مت کر۔ یہ آواز سن کر وہ ڈاکو ڈر گیا اور ادھر ادھر دیکھنے لگا جب کوئی نظر نہ آیا تو وہ پھر میرے قتل کیلئے آگے بڑھا تو میں نے پھر بلند آواز سے یاارحم الراحمین کہا اور غیبی آواز آئی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ: یمن کے قبیلہ دوس سے ان کا خاندانی تعلق ہے' زمانہ جاہلیت میں ان کا نام ''عبد شمس'' تھا مگر جب یہ سات ہجری میں جنگ خیبر کے بعد دامن اسلام میں آگئے تو حضور نبی اکرم ﷺ نے ان کا نام عبداللہ یا عبدالرحمٰن رکھ دیا۔ ایک دن حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان کی آستین میں ایک بلی دیکھی تو آپ ﷺ نے ان کو یااباہریرۃ (اے بلی کے باپ) کہہ کر پکارا۔ اسی دن سے ان کا یہ لقب اس قدر مشہور ہوگیا کہ لوگ ان کا اصلی نام ہی بھول گئے یہ بہت ہی عبادت گزار' انتہائی متقی اور پرہیزگار صحابی ہیں۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ یہ روزانہ ایک ہزار رکعت نماز نفل پڑھا کرتے تھے۔ آٹھ سو صحابہ اور تابعین آپ کے شاگرد ہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پانچ ہزار تین سو چوہتر احادیث روایت کی ہیں۔ جن میں سے چار سو چھیالیس بخاری شریف میں ہیں۔ 59 ہجری میں 78 سال کی عمر پاکر مدینہ منورہ میں وفات پائی اور جنت البقیع میں مدفون ہوئے۔ (اکمال ص622 وقسطلانی ج1، ص212 وغیرہ)۔ **کرامت والی تھیلی:** ان کو حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے چند چھوہارے عطا فرمائے اور حکم دیا کہ ان کو اپنی تھیلی میں رکھ لو اور جب جی چاہے تو اس میں سے ہاتھ ڈال کر نکالو اور خود کھاؤ' دوسروں کو کھلاؤ مگر خبردار اس تھیلی کو کبھی خالی کرکے مت جھاڑنا۔ یہ چھوہارے کبھی ختم نہ ہوں گے۔'' سبحان اللہ! یہ تھیلی ایسی بابرکت ہوگئی کہ تیس برس تک حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس تھیلی میں سے چھوہارے نکال نکال کر کھاتے رہے اور لوگوں کو کھلاتے رہے بلکہ کئی من اس میں سے خیرات بھی کرچکے مگر چھوہارے ختم نہیں ہوئے یہاں تک کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے دن ہنگاموں کی بھیڑ بھاڑ میں وہ تھیلی کمر سے کٹ کر کہیں گر پڑی جس کا عمر بھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بے انتہا صدمہ اور رنج و ملال رہا۔ راستوں میں روتے ہوئے اور نہایت رقت انگیز اور درد بھرے لہجہ میں یہ شعر پڑھتے ہوئے گھومتے پھرتے تھے۔ ترجمہ: ''سب کو آج ایک ہی تو غم ہے مگر مجھے دو غم ہیں۔ ایک غم ہے تھیلی کے گم ہونے کا دوسرا غم حضرت امیر المومنین عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کا۔ (الکلام المبین)

ساتویں آسمان کا فرشتہ مدد کیلئے اتر آیا

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ: آپ حضور اقدس ﷺ کے غلام تھے لیکن آپ ﷺ نے آزاد فرما کر اپنا متبنیٰ بنالیا تھا اور اپنی باندی حضرت ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح فرمادیا تھا جن کے بطن سے ان کے صاحبزادے حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیدا ہوئے ان کی ایک بڑی خاص خصوصیت یہ ہے کہ ان کے سوا قرآن مجید میں دوسرے کسی صحابی کا نام مذکور نہیں ہے۔ یہ بہت ہی بہادر مجاہد تھے۔ غلاموں میں سب سے پہلے انہوں نے ہی اسلام قبول کیا تھا۔ ''جنگ موتہ'' کی مشہور لڑائی میں جب آپ تمام اسلامی افواج کے سپہ سالار تھے۔ 8 ہجری میں کفار سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش فرمایا۔ (اکمال ص595 واسد الغابہ ج2،ص224 تا ص227)

ساتویں آسمان کا فرشتہ زمین پر: آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک کرامت بہت زیادہ مشہور اور مستند ہے کہ ایک مرتبہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سفر کے لیے طائف میں ایک خچر کرایہ پر لیا۔ خچر والا ڈاکو تھا' وہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سوار کر کے لے چلا اور ایک ویران وسنسان جگہ پر لے جاکر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خچر سے اتار دیا اور ایک خنجر لے کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف حملہ کے ارادہ سے بڑھا' آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ دیکھا کہ وہاں پر ہر طرف لاشوں کے ڈھانچے بکھرے پڑے ہوئے ہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے فرمایا کہ اے شخص! تو مجھے قتل کرنا چاہتا ہے تو ٹھہر! مجھے اتنی مہلت دے دے کہ میں دو رکعت نماز پڑھ لوں۔ اس بدنصیب نے کہا کہ اچھا تو نماز پڑھ لے۔ تجھ سے پہلے بھی بہت سے مقتولوں نے نمازیں پڑھی تھیں مگر ان کی نمازوں نے انہیں کوئی فائدہ نہ دیا۔

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ جب میں نماز سے فارغ ہوگیا تو وہ مجھے قتل کرنے کیلئے میرے قریب آگیا تو میں نے دعا مانگی اور یاارحم الراحمین کہا۔ غیب سے یہ آواز آئی کہ اے شخص! تو ان کو قتل مت کر۔ یہ آواز سن کر وہ ڈاکو ڈر گیا اور ادھر ادھر دیکھنے لگا جب کوئی نظر نہ آیا تو وہ پھر میرے قتل کیلئے آگے بڑھا تو میں نے پھر بلند آواز سے یاارحم الراحمین کہا اور غیبی آواز آئی۔ پھر تیسری مرتبہ جب میں نے یاارحم الراحمین کہا تو میں نے دیکھا کہ ایک شخص گھوڑے پر سوار ہے اور اس کے ہاتھ میں نیزہ ہے اور نیزے کی نوک پر آگ کا ایک شعلہ ہے۔ اس شخص نے آتے ہی ڈاکو کے سینے میں اس زور سے نیزہ مارا کہ نیزہ اس کے سینے کو چھیدتا ہوا اس کی پشت کے پار نکل گیا اور ڈاکو زمین پر گر کر مرگیا۔ پھر وہ سوار مجھ سے کہنے لگا کہ جب تم نے پہلی مرتبہ یاارحم الراحمین کہا تو میں ساتویں آسمان پر تھا اور جب دوسری مرتبہ تم نے یاارحم الراحمین کہا تو میں آسمان دنیا پر تھا اور جب تیسری مرتبہ تم نے یاارحم الراحمین کہا تو میں تمہارے پاس امداد ونصرت کیلئے حاضر ہوگیا۔ (استیعاب ج1 ص548)

اس سے سبق ملتا ہے کہ اسماء الحسنیٰ اور مومنین کی دعاؤں سے بڑی بڑی بلائیں ٹل جاتی ہیں اور ایسی ایسی امداد اور آسمانی نصرتوں کا ظہور ہوا کرتا ہے جن کو خداوند کریم کے فضل عظیم کے سوا کچھ بھی نہیں کہا جاسکتا مگر افسوس کہ آج کل کے مسلمان مصائب کے ہجوم میں بھی مادی وسائل کی تلاش میں بھاگے بھاگے پھرتے ہیں مگر ارحم الراحمین اور احکم الحاکمین کے دربار عظمت میں گڑگڑا کر اپنی دعاؤں کی عرضی نہیں پیش کرتے اور اخلاق عالم جل جلالہ سے امداد ونصرت کی بھیک نہیں مانگتے حالانکہ ایمان یہ ہے کہ بغیر فضل ربانی کے کوئی انسانی طاقت کسی کی بھی کوئی امداد ونصرت نہیں کرسکتی۔

صد سالہ تقریب شکرانہ، (آبائی باغ کے سو سال ہونے پر) الحمدللہ!

الحمدللہ! شیخ الوظائف کے بڑے بھائی حکیم محمد خالد محمود چغتائی نے ایک مختصر تقریب کا احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور میں انعقاد کیا جس میں عبقری خاندان کے تینوں باغات میں سے ایک باغ کو سو سال یعنی 1918ء سے 2018ء تک ہوگئے ہیں۔ نہایت مقام شکر اور احسان خداوندی ہے۔ آخر میں دعا کے بعد یہ تقریب ختم ہوئی۔ واضح رہے کہ احمد پور شرقیہ صدیوں پرانا لاہور، دہلی، بغداد کی طرز کا ایک بہت پرانا اور قدیمی باغوں' باغیچوں' پرانی تہذیب تمدن' وضع داری اور رواداری کے کلچر سے مزین اور مشہور شہر ہے۔ احمد پور شرقیہ سے چند کلومیٹر کے فاصلہ پر اوچ شریف ہزاروں سال پرانا شہر ہے جہاں سے ہر اللہ کے ولی نے اللہ کا تعلق پایا اور پورے عالم میں اسلام کو پھیلانے کا نظام مدینہ منورہ کے بعد یہاں سے بنا اور محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے یہاں قدم پڑے اور بڑے بڑے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین' اہل بیت' اولیاء صالحین اور متقین کے اوچ شریف میں مزارات ہیں اور احمد پور شرقیہ سے قریب بہاولپور شہر ہے جو پوری دنیا میں پیلس سٹی یعنی محلات کے شہر سے مشہور ہے۔

بچوں کو تندرست اور تنومند بنانے کیلئے ضرور پڑھیں!

خاور سلطانہ، فیصل آباد

عورت کو چاہیے کہ زچگی کے لئے ہسپتال میں داخل ہوتے وقت بتادے کہ وہ شروع ہی سے بچے کو اپنا دودھ پلائے گی۔ یہ بات نرسوں پر واضح کردی جائے۔ مبادا وہ پہلے ہی دن بچے کو چینی آمیز پانی پلادیں۔ انسانی کولوسٹرم یعنی زچگی کے بعد جو دودھ ماں کی چھاتی سے نکلتا ہے

غذائی صنعت جانتی ہے کہ والدین خصوصاً مائیں، اپنے چھوٹے بچوں کی غذا کے بارے میں فکرمند رہتی ہیں، یہی وجہ ہے کہ دکانوں پر مختلف بچوں کی غذائیں کثرت سے دیکھنے میں آرہی ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ غذائیں کس قدر مفید ہیں اور ان کی بچے کو خصوصی خوراک دینا کہاں تک ضروری ہے۔ یہ جو بازار میں طرح طرح کے خوش رنگ اور خوش ذائقہ بسکٹ کیک، ٹافیاں اور ویفر وغیرہ ملتے ہیں جنہیں بچے بڑے شوق سے کھاتے ہیں، نقصانات سے خالی نہیں۔ 1984ء میں امریکہ اور یورپ کے بعض اخبارات میں اکھڑ، تندخو اور منہ زور بچوں کی حیران کن کہانیاں شائع ہوئیں۔ انہیں جب سالم خوراک دی گئی خصوصاً کارخانوں میں تیار شدہ غذاؤں کی شیرینی اور مصنوعی رنگوں اور دیگر اضافی اجزا سے پرہیز کرایا گیا تو حیرت انگیز طور پر وہ نارمل، نیک اطوار اور پیارے شریف بچے بن گئے۔ یہ ان باشعور ماؤں کا کارنما تھا جنہوں نے جدید غذائی تحقیقات کی روشنی میں اپنے بچوں کی خوراک یکسر تبدیل کردی اور خاطر خواہ نتائج حاصل کیے۔

امریکہ میں جو غذائی تحقیق ہوئی اس نے انکشاف کیا کہ بعض بچے اور بڑے بھی ڈبوں کی غذا میں شامل رنگوں اور اضافی اجزا سے حساسیت کا شکار ہوجاتے ہیں۔ یہ حساسیت یا الرجی دردِ شقیقہ، جلدی دھبوں، تندخوئی یا بے خوابی کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ مصنوعی رنگ ٹارٹرازین یا ای 102 تیار شدہ غذاؤں کا معروف جزو ہے جو انسانوں پر ضمنی اثرات مرتب کرتا ہے۔ وسیع پیمانے پر تیار شدہ غذائیں بیشتر کیمیائی عمل سے گزری ہوئی چکنائی اور نشاستے، چینی اور اضافی رنگ و بو پر مشتمل ہیں۔ عموماً ان کی غذائی قدروقیمت بہت کم ہوتی ہے، اس لئے صحت مند رہنے کے لئے ان سے پرہیز کرنا چاہیے۔ آپ سوال اٹھا سکتے ہیں کہ پھر بچوں کو تندرست اور تنومند بنانے کے لئے انہیں کیا کھلایا جائے اس کا جواب ہم سے لیجئے: یہ مسلمہ امر ہے کہ ماں کا دودھ ہر قسم کی مصنوعی غذاؤں کے مقابلے میں اعلیٰ درجے کا تغذیہ بخش ہے۔ اس میں جراثیم کش اجزا ہوتے ہیں جو بچے کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہ اپنے اندر ٹھیک مقدار میں پروٹین یعنی لحمیات رکھتا ہے اور اگر ماں خود صحت بخش غذا کھائے تو اس کے دودھ میں چکنائی کا تناسب معیاری ہوتا ہے۔ گوشت خور ماؤں کی نسبت سبزی خور ماؤں کے دودھ میں زیادہ زود ہضم چکنائیاں پائی جاتی ہیں۔ شیرخوار کو ماں اگر اپنا دودھ پلائے تو کم از کم تین ماہ تک بچے کو اور کسی خوراک کی ضرورت نہیں پڑتی۔ چھوٹے بچے کو بڑے کے مقابلے میں کم اضافی خوراک کی ضرورت پڑتی ہے لیکن یہ ماں سے ملنے والے دودھ کی مقدار پر منحصر ہے۔ عورت کو چاہیے کہ زچگی کے لئے ہسپتال میں داخل ہوتے وقت بتادے کہ وہ شروع ہی سے بچے کو اپنا دودھ پلائے گی۔ یہ بات نرسوں پر واضح کردی جائے۔ مبادا وہ پہلے ہی دن بچے کو چینی آمیز پانی پلا دیں۔ انسانی کولوسٹرم یعنی زچگی کے بعد جو دودھ ماں کی چھاتی سے نکلتا ہے، کہیں زیادہ صحت بخش ہے۔ پیدائش کے بعد سے ماں کا دودھ پینے والے بچوں کی غذائی تسکین ان بچوں کے مقابلے میں کہیں بہتر ہوتی ہے جن کی خوراک میں آمیزش کی گئی ہو۔

گلوکوز وغیرہ سے بچیے: پیدائش کے کم وبیش تین ماہ بعد بچے کے لئے اضافی خوراک ضروری ہوتی ہے۔ اس کے لئے وہ غذائیں منتخب کی جائیں جن میں سیر شدہ چکنائیاں کم ہوں۔ دیسی اور بناسپتی گھی اور اصلی اور مصنوعی مکھن میں سیر شدہ چکنائیاں ہیں، بچوں کی تغذیہ بخش غذا بڑوں کی تغذیہ بخش غذا سے کچھ زیادہ مختلف نہیں ہوتی۔ فرق صرف یہ ہے کہ وہ اس طرح تیار کی جائے کہ بچے اسے کھاسکیں اور ہضم کرسکیں۔ بچوں کے لئے غذا تیار کرنے والے ادارے عموماً شکر کا استعمال ضروری سمجھتے ہیں۔ بچوں کی خصوصی غذاؤں میں شامل شکر والے اجزا پر ذرا نگاہ ڈالیے۔ ان میں ڈیکسٹروز، گلوکوز، فریکٹوز اور اسی قسم کی اور شکریں شامل ہیں۔ بچوں کی صحت کا خیال رکھنے والے والدین کی توجہ مبذول کرنے کے لئے غذا ساز ادارے ہلکی چینی اور کم چینی جیسے لیبل استعمال کرنے لگے ہیں۔ اس دھوکے سے بچیے۔ ان غذاؤں میں سے اکثر کے اندر پہلے جتنی شکر ہوتی ہے۔ فرق صرف یہ پڑتا ہے کہ ان کی شکر عام چینی کے بجائے گلوکوز یا ڈیکسٹروز ہوتی ہے۔ بچوں کی خصوصی غذائیں مہنگی بھی ہیں اگرچہ ان کے استعمال سے وقت بچ جاتا ہے۔ ان میں سے بعض اچھی غذائی صلاحیت بھی رکھتی ہیں لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ ان کے اجزا کی فہرست پر بغور نگاہ ڈال لی جائے۔

ایک صحت مند بچہ جس کا ہاضمہ درست ہو اور جسے کھل کر بھوک لگتی ہو۔ وہ تمام ضروری لحمیات یا پروٹین متوازن غذا سے حاصل کرلیتا ہے۔ متوازن غذا سے مُراد ایسی ملی جلی غذا ہے جس میں نشاستہ، لحمیات، چکنائی، حیاتین، نمکیات اور پانی سب مناسب حد تک شامل ہوں۔ دودھ کے علاوہ سالم گندم کا دلیہ، کھچڑی، کیلا، پھلوں کا رس، یخنی یا ابلا ہوا قیمہ بچے کو ضرورت کے مطابق دے سکتے ہیں۔ نباتاتی لحمیات یعنی دالیں وغیرہ بھی اتنے ہی اچھے ہیں جتنے کہ حیوانی لحمیات جن میں گوشت، انڈے اور دودھ شامل ہیں بشرطیکہ انہیں متوازن طریقے سے استعمال کیا جائے۔ دالیں خصوصاً مونگ کی دال اور چاول کھچڑی کی شکل میں کھلائے جاسکتے ہیں، تاہم دالیں وغیرہ اگر باقاعدگی سے نہ دی جاسکیں تو بچے کی غذا میں قیمہ یا گوشت بھی شامل ہونا چاہیے۔

بچے دودھ کیسا پئیں: بہت سے بچے ایسے بھی ہوتے ہیں جو دودھ نہیں پی سکتے کیونکہ ان کی آنتوں میں ہاضم خامرے کی کمی ہوتی ہے۔ جب ایسا بچہ دودھ پیتا ہے تو اسے اسہال یا قے کی شکایت ہوجاتی ہے جسے لیکٹوز ان ٹالرینس کہتے ہیں اور اس کا مطلب ہے دودھ برداشت نہ ہونا۔ ایسے بچے دودھ کے بغیر ہی ٹھیک نشوونما پاتے ہیں۔ بشرطیکہ انہیں صحت بخش متوازن خوراک دی جائے۔ نشوونما پانے کے لئے بچوں کو بھی ہم سب کی طرح اچھی قسم کی غذا درکار ہے جس میں تازہ پھل اور سبزیاں، سالم اناج کی روٹی، مچھلی، روکھا گوشت، پھلیاں اور ضروری غیرسیر شدہ چکنائیاں شامل ہوں جن اشیاء کی انہیں ضرورت نہیں، وہ ہیں: سفید شکر، سیر شدہ چکنائیاں، ڈبل روٹی اور کیک پیسٹریاں، مصنوعی رنگ اور خوشبوئیں اور غذا کو محفوظ بنانے والے اجزا۔

نوخیز بچوں کی ماؤں کو چاہیے کہ وہ انہیں بتدریج دودھ سے ہٹا کر تغذیہ بخش غذا کی طرف لائیں۔ اگر بچہ بھوکا ہو تو اسے مناسب وقفوں سے کھانے کیلئے قابل ہضم غذا دیتے رہیے۔ بچے کے بڑھتے وزن پر گھبرائیے مت، البتہ اگر وہ خاصی مقدار میں میٹھی اور چکنائی والی اشیا کھا جاتا ہے تو یہ واقعی تشویشناک بات ہے۔ اچھی قسم کے نباتاتی تیل کھانا پکانے میں استعمال کیے جاسکتے ہیں اور یہ کم بھوک رکھنے والے چھوٹے بچوں کو سفید شکر اور حیوانی چکنائیوں سے کہیں زیادہ صحت بخش توانائی فراہم کرتے ہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا بچہ زیادہ مقدار میں دودھ پیے تو اسے پوری چکنائی والے دودھ کے بجائے بالائی اترا دودھ دیجئے۔ کینیڈا اور امریکہ میں بچوں کو برسوں سے ایسا دودھ دیا جارہا ہے اور اس سے ان کی صحت پر کوئی منفی اثر نہیں پڑا۔

دل کا سوراخ دو ہفتوں میں ٹھیک ڈاکٹر حیران!

(م-ع-م گجرات)

اللہ پاک نے ہم پر کرم کیا کہ ہمارے گھر بڑا فریزر آ گیا اور ساتھ میں جنریٹر کے لیے بھی دعا کی اور تھوڑے ہی دنوں بعد بڑا جنریٹر بھی مل گیا۔ ہمیں تو اُمید ہی نہیں تھی یہ صرف اور صرف سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 کی بدولت ہوا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اکثر لوگوں کے تجربات ومشاہدات عبقری رسالہ میں پڑھتی ہوں کہ لوگوں کو اس رسالہ میں چھپے وظائف سے کیا کیا کچھ ملتا ہے۔ میں تو شروع میں پڑھ کر اکثر ہنستی تھی کہ بھلا ایسا بھی ممکن ہے کہ بندہ ایک آیت یا اسم پڑھے اور اس کی ضرورت پوری ہوجائے۔ مگر جب میں نے آزمایا تو جو چاہا وہ پالیا پھر تو پڑھتی چلی گئی اور پاتی چلی گئی۔ آج میں خود دیگر قارئین کی طرح اپنے تجربات ومشاہدات عبقری قارئین کیلئے لکھ رہی ہوں۔ ضرور پڑھیے اور آپ بھی آزما کر دیکھ لیجئے۔ قارئین! ہمارے گھر میں فریج نہیں تھی' گرمی بہت زیادہ ہوتی اور پریشان بھی اتنے زیادہ ہوتے۔ عبقری رسالہ میں ایک مرتبہ سورۂ مائدہ کا عمل پڑھا کہ سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دل میں جو چاہیے اس کا تصور کرکے آسمان کی طرف منہ کرکے تین مرتبہ پھونک مارنی ہے۔

اللہ پاک نے ہم پر کرم کیا کہ ہمارے گھر بڑا فریزر آ گیا اور ساتھ میں جنریٹر کے لیے بھی دعا کی اور تھوڑے ہی دنوں بعد بڑا جنریٹر بھی مل گیا۔ ہمیں تو اُمید ہی نہیں تھی یہ صرف اور صرف سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 کی بدولت ہوا۔ **دوسرا واقعہ:** میں ایک دفعہ کپڑے دھو رہی تھی تو مشین بند ہوگئی وہ چلتے چلتے اکثر بند ہوجاتی' کپڑے ہاتھ سے دھونے پڑتے' اکثر بھائی جا کر ٹھیک کرواتے یا اس کے الیکٹریشن کو گھر لاتے اور پھر کہیں جا کر یہ چلتی۔ میں نے پھر یہاں بھی سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 کو آزمایا اور کیا کمال کا پایا کہ جب بھی مشین بند ہوتی میں درج بالا عمل کرتی اور ادھر آسمان کی طرف منہ کرکے پھونک مارتی ادھر مشین چل پڑتی اور میرا سارا کام سکون سے مکمل ہوجاتا تھا۔ **تیسرا واقعہ:** قارئین! ہم نے بریانی پکائی' بریانی بڑی مزیدار بنی' اب سب کی خواہش تھی کہ بریانی رات کو بھی کھائی جائے۔ جب میں نے ڈھکن اٹھا کر بریانی دیکھی تو بریانی تو ایک وقت کیلئے بھی مجھے کم دکھائی دے رہی تھی۔ میں نے عبقری میں سورۂ کوثر کا عمل پڑھا تھا۔ میں نے اول و آخر تین مرتبہ درود پاک پڑھ کر 129 مرتبہ سورۂ کوثر پڑھی اور بریانی پر دم کردی۔

الحمدللہ! جو بریانی مجھے لگ رہی تھی کہ ایک وقت بھی نہ چلے گی وہ ہم نے دو وقت پیٹ بھر کر کھائی۔ اب جب بھی کوئی کھانا بناتے ہیں میں یہی عمل کرتی ہوں اور دو وقت کے بعد بھی اکثر بچ جاتا ہے جبکہ پہلے اکثر رات کو یا تو دوبارہ بنانا پڑتا تھا یا بازار سے منگوانا پڑتا تھا۔ **چوتھا واقعہ:** ہمارے گھر کمپیوٹر نہیں تھا' ہمارے گھر بہت زیادہ پریشانیاں تھیں' ہم سب نے لائیو درس سننے کا ارادہ کیا اور مجھے کافی سالوں سے موبائل کا بہت شوق تھا میں نے سورۂ معائدہ 11 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کرکے پھونک ماردی تو اللہ پاک نے کمپیوٹر بھی دیا اور بڑے موبائل کا شوق تھا تو اللہ پاک نے بڑا موبائل بھی دے دیا۔ **پانچواں واقعہ:** جب ابو گھر میں گھی کا ڈبہ لے کر آتے تھے۔ تو ہم نے اُس گھی پر 41 مرتبہ سورۂ کوثر اول و آخر 3 بار درود پاک پڑھ کر گھی پر دم کردیا جو ہمارا گھی کا ڈبہ دس پندرہ دنوں میں ختم ہوتا تھا اب وہ ایک ماہ چل جاتا ہے۔ **چھٹا واقعہ:** میرے بھائی نے کمیٹی ڈالی ہوئی تھی اُسے پیسوں کی بہت زیادہ ضرورت تھی کمیٹی پرچیوں پر تھی تو اُس کی کمیٹی نہیں نکلتی تھی تو کمیٹی عصر کی نماز کے بعد نکلتی تھی تو بھائی نے عصر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ سورۂ الم نشرح اور ایک مرتبہ انمول خزانہ پڑھ کر دعا کی تو کمیٹی بھائی کی نکل آئی اور اگلی دفعہ پھر پیسوں کی ضرورت پڑی تو یہی عمل پھر کیا اور دوسری مرتبہ بھی کمیٹی میرے بھائی کی نکل آئی یہ سب عبقری میگزین میں پڑھے اعمال کی بدولت ہوا۔ **ساتواں واقعہ:** میری چھوٹی بہن کی ایک دوست ہے اُس کے دل میں سوراخ تھا ڈاکٹر نے کہا کہ اس کا آپریشن ضرور ہونا ہے اور جلد از جلد ہونا ہے ہم نے فوراً دفتر ماہنامہ عبقری فون کرکے وظیفہ لیا تو انہوں نے حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ کا وظیفہ دیا ہم نے اُسے بتا دیا' اُس نے صرف دو ہفتے ہی پڑھا' اُس کا رزلٹ 20% نیگیٹو آیا لیکن دوسرے ہفتے یہ وظیفہ کرنے کے بعد اِس کا رزلٹ 75% پوزیٹیو آیا تو ڈاکٹر کہنے لگا کہ آپ کوئی اور دوائی بھی کھا رہے ہیں تو انہوں نے کہا کہ دوائی نہیں ہم ماہنامہ عبقری کے اعمال کررہے ہیں تو ڈاکٹر بہت حیران ہوا۔ اتنا بڑا مرض دو ہفتوں میں کیسے ٹھیک ہوسکتا ہے اور کہنے لگا کہ اعمال نہ چھوڑنا اور ساتھ ہی دوائی بھی کھاتے رہیں۔ اس وقت وہ بالکل ٹھیک ہے اور اُس کا آپریشن بھی نہیں ہوا اور ابھی بھی اعمال سارے گھر والے کررہے ہیں۔

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 125

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

سردار حاتم طائی کی بیٹی: 9 ہجری میں بنی طے سے خفیف سا مقابلہ ہوا۔ دشمن ملک شام کی طرف بھاگ گیا اس کے اعزاء واقرباء کو مسلمانوں نے گرفتار کرلیا اور مال واسباب ضبط کرکے قیدیوں میں بنی طے کے سردار حاتم طائی کی بیٹی بھی تھی' اس نے کہا میں اپنی قوم کے سردار کی بیٹی ہوں' میرا باپ رحیم وکریم اور سخی وفیاض تھا' بھوکوں کو کھانا کھلاتا' ننگوں کو کپڑے دیتا' غریبوں پر رحم وکرم کرتا تھا' وہ مرگیا۔ بھائی تھا وہ شکست کھا کر ملک شام کی طرف بھاگ گیا ہے: میں ایسے رحم وکرم والے کی بیٹی بے یار و مددگار آپ ﷺ کی قید میں ہوں اور رحم کی خواستگار ہوں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا! اے لڑکی تیرے باپ میں ایمان والوں کے اوصاف تھے۔ یہ کہہ کر آپ ﷺ نے اس کو رہا کردیا۔ اس نے پھر عرض کیا میں بنتِ کریم ہوں اپنی رہائی کے ساتھ اپنے قبیلہ کے قیدیوں کی رہائی کی بھی تمنا رکھتی ہوں۔ نبی (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

فالج' اندھا اور کوڑھ پن سے حفاظت کا نبوی نسخہ

حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا' حضور نبی کریم ﷺ نے پوچھا کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کیا میری عمر زیادہ ہوگئی ہے' میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں یعنی میں بوڑھا ہوگیا ہوں' میں آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں اس لیے حاضر ہوا ہوں تاکہ مجھے آپ وہ چیز سکھائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم جس پتھر' درخت اور ڈھیلے کے پاس سے گزرے ہو اس نے تمہارے لیے دعائے مغفرت کی ہے۔ اے قبیصہ! صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کہو اس سے تم اندھے پن' کوڑی پن اور فالج سے محفوظ رہوگے۔ اے قبیصہ! یہ بھی پڑھا کرو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ۔ (محمد آصف)

پروفیسر خالد مسعود، کراچی

دورِ جدید کی مصروفیت نے ''شرمیلا پن'' کا تحفہ دیا

آج یہ مسئلہ عالمگیر حیثیت اختیار کر چکا ہے اور کم ہونے کے بجائے اس میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ٹیکنالوجی کی بے پناہ ترقی، اینڈورائیڈ موبائل فونز' کمپیوٹرز گیمز اور انٹرنیٹ نے انسان کا انسان سے رابطہ کاٹ دیا ہے۔

شرم وحیا اور شرمیلا پن لڑکیوں کے زیور ہیں۔مشرق کے روایتی ماحول میں اس کی بڑی اہمیت ہے۔وکٹوریائی دور کے انگلستان میں بھی شرم وحیاء کو لڑکیوں کی صفت سمجھا جاتا تھا،لیکن دنیا میں لاکھوں کروڑوں مرد وزن ایسے بھی ہیں جن میں شرمیلا پن بڑھتے بڑھتے ایک شدید مسئلے کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔یہ شدید شرمیلا پن انسان کو کمزور بنا دیتا ہے۔یوں اس کی ترقی کے امکانات معدوم ہو جاتے ہیں،باہمی تعلقات پر کاری ضرب لگتی ہے،جسمانی عوارض پیدا ہونے لگتے ہیں اور اکثر انسان خودکشی پر آمادہ ہو جاتا ہے۔یہ وہ مرحلہ ہوتا ہے کہ جب شرمیلا پن خوف اور سماج ترسی کی شکل میں تبدیل ہو جاتا ہے۔آج یہ مسئلہ عالمگیر حیثیت اختیار کر چکا ہے اور کم ہونے کے بجائے اس میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ٹیکنالوجی کی بے پناہ ترقی،اینڈورائیڈ موبائل فونز' کمپیوٹرز گیمز اور انٹرنیٹ نے انسان کا انسان سے رابطہ کاٹ دیا ہے۔ٹیکنالوجی کے انقلاب کے اس دور میں ہم معلومات کا باہمی تبادلہ کرتے ہیں لیکن اس میں ہمارے جذبات کو قطعی دخل نہیں ہوتا۔جب بڑوں اور بچوں کو ایک دوسرے سے آمنا سامنا نہ ہو اور ایک دوسرے کے جذبات اور چہرے کے تاثرات محسوس نہ کریں،آپس میں گفتگو نہ کریں،آپس میں کھیلنے کے بجائے کمپیوٹر سے کھیلیں اور نانی دادی سے کہانی سننے کے بجائے موبائل فونز دل بہلالیں تو نتیجہ یقیناً سماج ترسی کی شکل میں ظاہر ہوگا۔اب تو یہ شرمیلا پن اتنا بڑھا ہے کہ بعض ذرائع کے مطابق دنیا کی نصف سے زیادہ آبادی خود کو ''شرمیلا'' سمجھنے لگی ہے۔ماہرین نفسیات کے خیال میں ان ہر دس ''شرمیلوں'' میں سے ایک ایسا ضرور نکل آتا ہے جس پر سماج ترسی کی بات صادق آتی ہے۔کم بولنا،ہونٹ بند رکھنا،بولنے میں دقت محسوس کرنا،تنہائی پسند بن جانا،منہ سرخ ہو جانا،کپکپانا،لوگوں سے نظریں چرانا،ملنے جلنے سے ہچکچانا اور محفل میں ڈرے سہمے رہنا،یہ سب سماج ترسی کی علامات ہیں جو ماہرین نفسیات کے مطابق شرمیلے پن کی انتہائی کیفیت ہے۔جو لوگ اس بیماری کا شکار ہیں وہ اپنی ناکامی کا ذمہ دار تو خود کو ٹھہراتے ہیں،لیکن جب انہیں کوئی کامیابی حاصل ہوتی ہے تو اس کی توجیہ خارجی عوامل کو قرار دیتے ہیں۔وہ اپنے طرز عمل کو ناکافی اور غلط سمجھتے ہیں۔اپنے بارے میں صرف منفی باتیں یاد رکھتے ہیں اور اپنے متعلق دوسروں کی نکتہ چینی کو بلاحیل وحجت تسلیم کر لیتے ہیں۔شرمیلے پن،جھجک یا سماج ترسی کی وجوہ بڑی پیچیدہ ہیں اور لوگ انہیں پوری طرح سمجھ نہیں پاتے،تازہ ترین نظریے کے مطابق اس کیفیت کا تعلق ایک طرف انسان کے موروثوں (جینز) اور دوسری طرف اسکے سماجی ماحول سے قائم کیا جاتا ہے۔ایک کے رجحان اور امکان کے ساتھ جنم لیتے ہیں۔بعض ماہرین نفسیات کے خیال میں ان کی دو قسمیں ہیں:ایک وہ کیفیت جو بالکل ابتدائی عمر میں شروع ہوتی ہے اور خوفناک شرمیلے پن کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے۔دوسری شکل وہ ہے جو زندگی میں آگے چل کر شروع ہوتی ہے اور خود شعوری شرمیلے پن کی شکل اختیار کرتی ہے۔پہلی قسم کا شرمیلا پن اکثر زندگی کے پہلے ہی سال میں شروع ہو جاتا ہے اور خیال ہے کہ یہ جزوی طور پر موروثی ہوتا ہے۔زیادہ لوگوں میں شرمیلا پن،جھجک اور سماج ترسی موروثی کے بجائے ماحول کا ''عطیہ'' ہوتی ہے یعنی یہ کہ ان کے ساتھ بچپن میں کیا سلوک کیا گیا ہے اور کیا رویہ اختیار کیا گیا ہے۔بچپن میں انہیں یہ باور کرایا جا سکتا ہے کہ وہ خاص بچے ہیں،وہ اچھی اچھی باتیں کرتے ہیں اور لوگ انہیں پسند کرتے ہیں یا اس کے برعکس یہ بات ان کے ذہن نشین کرائی جا سکتی ہے کہ انہیں ہر وقت چوکنا اور محتاط رہنا چاہئے،یہ دنیا بہت بری ہے اور لوگ ان کی سادہ لوحی سے فائدہ اٹھا کر انہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں۔پروفیسر فلپ کے مطابق زیادہ نظر انداز کیے جانے والے مریض علاج معالجے کے سلسلے میں خود معالجین ہوتے ہیں۔برٹش میڈیکل جرنل کی ایک تحقیقی رپورٹ کے مطابق معالجین نفسیاتی طور پر اس دباؤ میں رہتے ہیں کہ اپنے مریضوں کے سامنے مکمل طور پر صحت مند نظر آنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔کوئی بھی معالج یہ نہیں چاہتا کہ وہ اپنے مریضوں کی نظر میں بیمار لگے اپنے دوستوں اور رفیق کاروں کی طرف سے ان پر دوسرا دباؤ یہ رہتا ہے کہ انہیں معالج کی بیماری کا علم ہو جائے گا تو اس کے مریضوں کے علاج کی ذمے داری ساتھی معالجین پر آ پڑے گی جس کی وجہ سے ہو سکتا ہے ان کے علاج کی بھاری ذمے داری انہیں بھی بیمار ڈال دے اس سروے کے نتیجے میں معالجین نے تسلیم کیا کہ وہ اپنی صحت کے سلسلے میں مثبت انداز اختیار نہیں کرتے ہیں۔اگر زیر علاج مریض میں وہی علامات موجود ہوں جن سے خود معالج بھی دوچار ہو تو اصولاً اسے بھی مریض ہی کی طرح گھر پر آرام کرنا چاہیے ان کے مریض جن نفسیاتی شکایات میں مبتلا ہوں خود وہ بھی اس کے شکار ہو سکتے ہیں اور انہیں بھی مریض کی طرح ان شکایات کو نظرانداز نہیں کرنا چاہیے

سوزش یا سوجن جسم کے کسی حصے میں ہو یقیناً ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی امت مسلمہ کیلئے خدمات کو دیکھتے ہوئے اپنی توفیق اور استطاعت کے مطابق اپنا حصہ پیش خدمت ہے۔صرف اس یقین پر کہ اللہ پاک سخی ہے وہ سخاوت کو پسند فرماتے ہیں۔ہومیو پیتھک ڈاکٹرز ہوں یا حکماء حضرات نسخہ بتانا بڑا مشکل ہے اور ایسا نسخہ کہ جس کو سینکڑوں مریضوں پر آزمایا گیا ہو اور اللہ پاک کی مہربانی سے صرف 50 روپے میں شفا مل جائے وہ نسخہ آج آج عبقری کے قارئین کی نذر کرتا ہوں۔جسم کے کسی بھی حصے کی سوزش' ٹانسلز' گردوں میں سوزش' جسم میں گلٹیاں ہو جائیں' رحم میں رسولیاں Fibroid کیلئے' پیٹ میں پانی کی تھیلیاں بن جائیں' الغرض جسم میں کسی بھی قسم کی سوجن ہو' یہ نسخہ تیر بہدف ہے اور میرا کئی سالوں سے آزمایا ہوا نسخہ ہے۔ھوالشافی: پھٹکڑی بریاں ایک حصہ' ہلدی دو حصے۔بنانے کا طریقہ: پھٹکڑی کو کسی برتن میں ڈال کر ہلکی آنچ پر رکھ دیں جب پھٹکڑی سفوف بن جائے تو صاف بوتل میں ڈال دیں۔ہلدی کوشش کریں کہ ثابت لے کر پیس لیں۔ایک چمچ پھٹکڑی دو چمچ ہلدی مکس کر کے کیپسول میں بھر لیں۔ایک کیپسول دن میں تین بار پانی کے ساتھ کھانے کے بعد لے لیں۔بیماری کی نوعیت کے مطابق دو سے تین ماہ تک کا علاج کریں۔

(ڈاکٹر لیاقت منیر قادری' راولپنڈی)

انوکھا ٹوٹکہ! میں نے آزمایا آپ بھی آزمالیں!

محترم قارئین! ایک رات میرے معدے میں تیزابیت کی وجہ سے زیادہ درد ہوا۔میں بہت پریشان ہوئی میں نے دودھ نیم گرم کیا اور اسے گھونٹ گھونٹ پینا شروع کر دیا۔ابھی گلاس ختم بھی نہ ہوا تھا کہ میرے معدے کو سکون مل گیا اور پرسکون ہو کر سوگئی۔اس بات کو کافی عرصہ گزر گیا دوبارہ ایسا کچھ نہیں ہوا۔

(غلام کبریٰ' سرائے صالح)

ثابت قدم رہنے کیلئے: حالات کے مقابلہ میں ثابت قدم رہنے کیلئے اسم مبارک یَاقُدُّوْسُ کا بکثرت پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے۔

چھینکوں کو روکنے کیلئے آپ کیا کرسکتے ہیں؟

عائشہ تیمور، ساہیوال

گھر کی بڑی بوڑھیوں کا یہ نسخہ کہ جب نزلہ وزکام ہوجائے تو آپ مرغی کا گرم گرم سوپ پی لیں سائنس نے بھی صحیح ثابت کردیا۔ چند برس بیشتر چیسٹ میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق یہ ثابت ہوگیا ہے کہ نزلہ وزکام سے جلد صحت یاب ہونے کے لئے سوپ پینا ایک موثر اور اچھا علاج ہے

فروری کا آغاز ہے سردیاں اپنے نقطہ عروج پر ہیں اور اب آپ کو نزلہ وزکام کا تحفہ ملنے ہی والا ہے بلکہ کچھ لوگ تو اس میں مبتلا بھی ہوچکے ہیں۔ اگر آپ ابھی تک اس سے بچے ہوئے ہیں تو اچھی بات ہے مگر فکر مندی تو اس پر ہے کہ جلد ہی آپ بھی کھانسنے اور چھینکنے لگیں گے کیونکہ ذرا سی بد پرہیزی سے فضا میں ٹھنڈ کے 200 مختلف قسم کے وائرس افعال ہو جاتے ہیں۔ جن میں سے صرف دو یا تین بھی آپ کے جسم میں داخل ہوگئے تو آپ بھی خود کو ''آچھوں، آچھوں'' میں مبتلا پائیں گے جس کا دائرہ کار ''کھوں' کھوں'' تک بھی بڑھ سکتا ہے، اگرچہ کہ انسانی جسم میں بیماریوں سے بچاؤ کا مدافعتی نظام موجود ہوتا ہے جو امراض کے خلاف جنگ کرتا رہتا ہے اور اسی وجہ سے آپ کی بند ناک کھل جاتی ہے، لیکن درمیانی عمر کی خواتین کو مختلف قسم کا نزلہ ہوتا ہے جو آسانی سے نہیں جاتا جس کا سبب جسم کا ماموفی نظام ہوسکتا ہے جس کے افعال میں عمر کے سبب فرق آجاتا ہے۔ **گرم مشروب پی لیں:** کسی بھی قسم کا گرم مشروب گلے کی خرابی اور نزلے کی کیفیت میں فائدہ مند ہے۔ ماہرین غذا اور سائنسدانوں کے مطابق گلے کی سوجن اور سوزش کے لئے نیم گرم پانی فائدہ مند چیز ہے لہٰذا اذائقے دار گرم مشروب یا سوپ کا سہارا لیں خاص طور پر ایسی چیزوں کا جن میں تلخی اور ترشی بھی ہوتی ہے۔ لیموں اس کی بہترین مثال ہے جس میں سٹرک ایسڈ کے ساتھ ہی وٹامن سی کی بڑی مقدار پائی جاتی ہے۔ ایک معالج کی رائے میں پیراسیٹامول سمیت تیار کردہ مشروب بخار کو مات دیتا ہے جبکہ وٹامن سی کی معمولی سی مقدار بھی جو مختلف مشروبات میں شامل ہوتی ہے نزلے وزکام میں آرام پہنچاتی ہے۔ **لہسن کا استعمال:** پرانے وقتوں کے لوگ نزلے سے بچاؤ کے لئے گرم دودھ میں لہسن کچل کر شامل کرتے تھے تو کیا وہ اپنا وقت ضائع کرتے تھے؟ نہیں کیونکہ شواہد کے مطابق لہسن کا زیادہ مقدار میں استعمال ٹھنڈ اور اسکے نتیجے میں پیدا ہونے والے نزلے کا دورانیہ کم کردیتا ہے۔ لہسن میں ایلیسین نامی فعال جز ہوتا ہے جسے طاقتور اینٹی آکسیڈنٹ کیلئے ہیں جو بیماریوں کے خلاف لڑنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔

کیا جڑی بوٹیاں فائدہ مند ہیں؟: عالمی ادارہ صحت نے تو اس بات کی تصدیق کی ہے کہ عام قسم کے نزلے وزکام کے علاج کے لئے جڑی بوٹیوں خصوصاً Echinacea کا استعمال مفید ہے محققین نے یہ بھی تسلیم کیا ہے کہ ان جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ کچھ مرکبات جو تجارتی پیمانے پر فروخت کئے جاتے ہیں انہیں Echinacea کے پودے کے مختلف حصوں سے تیار کیا جاتا ہے، جو فائدہ مند ہے اور انہیں بالکل رد نہیں کیا جاسکتا۔ **چکن سوپ فائدہ مند ہے:** گھر کی بڑی بوڑھیوں کا یہ نسخہ کہ جب نزلہ وزکام ہوجائے تو آپ مرغی کا گرم گرم سوپ پی لیں سائنس نے بھی صحیح ثابت کر دیا۔ چند برس بیشتر چیسٹ میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق یہ ثابت ہوگیا ہے کہ نزلہ وزکام سے جلد صحت یاب ہونے کے لئے سوپ پینا ایک موثر اور اچھا علاج ہے کیونکہ کسی بھی قسم کا گرم سوپ پینے سے نتھنوں سے رطوبت خارج ہونے لگتی ہے اور خراب گلے کو بھی آرام ملتا ہے۔ گرم مشروبات کے استعمال سے کم درجہ حرارت برقرار رہنے والے وائرس بھی جلد مرجاتے ہیں، سوپ میں شام چکنائی، مسالے اور پانی جمے ہوئے نزلے کو ڈھیلا کرکے نکال دیتے ہیں۔ **نزلہ و زکام کے دوران غذا کا کردار:** ولندیزی محققین نے تحقیق کی ہے کہ دو کیمیائی اجزاء جو مدافعتی نظام کو باقاعدہ فعال رکھتے ہیں کھانے کے بعد ان کے توازن میں فرق آجاتا ہے۔ ایمسٹرڈم کے اکیڈمک میڈیکل سینٹر میں خلیے کے ماہر ڈاکٹر نے تجربے سے ثابت کیا ہے کہ کھانا کھانے اور بھوکا رہنے کے دوران ان دو کیمیائی اجزاء (سائٹوکنس) کی مقدار میں کافی فرق پیدا ہوجاتا ہے ان کا مشورہ ہے کہ نزلہ وزکام کے دوران کم غذا کھانے سے مرض کے دورانیے میں کمی واقع ہوگی مگر لیڈز میٹروپولیٹن یونیورسٹی کے ماہرین غذا اس اصول سے اختلاف کرتے ہیں جن کا کہنا ہے صحت بخش غذا اور کافی مقدار میں رقیق اشیاء پینے سے آپ بیماری کا بہتر طور پر مقابلہ کرسکتے ہیں۔

وٹامن سی کا استعمال: اس سال یونیورسٹی آف ہیلسنکی میں ہونے والی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ وٹامن سی کی باقاعدہ خوراک سے نزلہ وزکام کو نہیں روکا جاسکتا ہے مگر نزلہ ہوجائے تو اس کی مدت کو کم کیا جاسکتا ہے۔ تحقیق کرنے والوں نے 55 مطالعے کئے جن میں 200 ملی گرام وٹامن سی کی خوراک دی جاتی تھی، زیادہ تر لوگوں کو وٹامن سی دے کر نزلہ وزکام ہونے سے نہیں روکا جاسکا البتہ نزلے کی مدت میں کمی ضرور واقع ہوگئی، بڑوں میں زکام کی مدت میں نصف دن کی جبکہ بچوں میں ایک دن کی کمی ہوئی، سردیوں کے موسم میں اپنی غذا میں ایسی اشیاء زیادہ شامل کریں جن میں وٹامن سی ہوتی ہے جیسے کھٹے پھل مثلاً کینو، مالٹے موسمی وغیرہ۔ اس سے آپ کا بیماریوں سے مدافعت کا نظام مضبوط ہوگا۔

پسینہ لاکر علاج کریں: اگر آپ گرم کپڑے پہن کر اور بغل میں گرم پانی کی بوتل دبا کر اپنے بستر میں گھس جائیں تو اس طرح آپ سردی اور زکام سے محفوظ نہیں ہوجائیں گے بلکہ اس کے برعکس عمل فائدہ مند ہوگا، امریکہ کی بال اسٹیٹ یونیورسٹی کے تھامس ویڈنر نے تجربہ کرکے بتایا کہ تازہ ہوا میں ہلکی پھلکی ورزش سے ناک کے بہنے، چھینکیں آنے اور گلا خراب ہونے کا علاج ہوسکتا ہے، ویڈنر کہتے ہیں کہ اگر آپ کے مسائل گردن سے نیچے نہ چلے جائیں یعنی مرض اتنا شدید ہوجائے کہ آپ کو بخار آنے لگے جوڑوں اور پٹھوں میں درد ہونے لگے یا الٹی آجائے تو ہلکی پھلکی ورزش یا چہل قدمی بہتر ہوگی کیونکہ اس سے آپ کے مدافعتی نظام والے خون کے سفید ذرات میں تحریک پیدا ہوگی۔ سانس کے ذریعے گرم بھاپ لینے سے بلغم پتلا ہو جاتا ہے اس طرح ناک کے نتھنے صاف ہوجاتے ہیں اور ہوا کا راستہ کھل جاتا ہے۔ اس سے بند ہونے والی ناک کھل جائے گی اور کھانسی کو بھی فائدہ ہوگا، گرم پانی کے برتن پر اپنا سر جھکائے رکھیں اور ناک سے سانس لیتے رہیں، اس بات کی احتیاط رکھیں کہ اگر بھاپ سے آپ کی ناک جلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے تو اپنا چہرہ تھوڑی دور کرلیں اور سانس آہستہ آہستہ لیں۔ **فضائی سفر سے بیماری لگتی ہے؟:** ڈاکٹرز میں یہ بحث جاری ہے کہ سانس کے ذریعے لگنے والی بیماریاں صفائی سفر کے دوران پھیلتی ہے، شواہد سے یہ بات کسی حد تک درست ثابت ہوئی ہے لیکن ہوابازی کی صنعت کے افراد کا کہنا ہے کہ ہوائی جہاز میں سفر کرنے سے اسی حد تک بیماریاں پھیل سکتی ہے جس طرح کسی اور ایسے مقام پر جہاں بہت سے لوگ ایک جگہ جمع ہوں۔ فضائی سفر میں بیماریاں پھیلتی ہیں کیونکہ یہاں تندرست اور بیمار لوگ ایک دوسرے کے قریب ہوتے ہیں، زیادہ تر ماہرین کا بھی یہی کہنا ہے کہ کسی چھینکنے اور کھانسنے والے آدمی کے ساتھ آپ کا بیٹھنا آپ کی صحت کے لئے اچھا نہیں ہے۔ البتہ کچھ ہدایات آپ کے ہوائی سفر کو نسبتاً محفوظ بنا سکتی ہیں۔ سفر سے پہلے اور سفر کے دوران بھی آپ خوب کھائیں پئیں اور اپنی نیند پوری کریں تا کہ آپ جراثیم کا مقابلہ کرنے کے ساتھ ہی انفیکشن سے بھی محفوظ رہ سکیں۔ پانی بھی خوب پئیں اور اپنے ہاتھوں کو بھی بار بار دھوتے رہیں تا کہ جراثیم سے متاثر ہونے کے خطرے کو کم سے کم کیا جاسکے، ایک خوش گوار اور صحت مند سفر کے لئے یہ مفید مشورہ ہے۔

بازار میں ذکر الٰہی: بازار کے اندر ذکر الٰہی میں مصروف شخص مردوں میں زندہ کی مثل' مغروروں میں غازی کی مثل اور خشک درختوں میں سرسبز کی مثل ہے۔(امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ)

جمادی الاخریٰ! تقرب الٰہی پایئے حاجات منوایئے

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیرشرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

اسلامی سال کے چھٹے مہینہ کا نام جمادی الاخریٰ ہے۔ جمادی الثانی کی 22 تاریخ 13ھ کو سہ شنبہ کے دن حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہٗ خلیفہ منتخب ہوئے۔ اس ماہ کی بائیس تاریخ 13 ہجری کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہٗ کا وصال ہوا۔ یہ بہت بابرکت مہینہ ہے۔ اس مہینہ میں وظائف ونوافل پڑھنے کا بیان اس طرح سے ہے۔

جائز حاجات پوری ہونگی: پہلی شب: اس ماہ کی پہلی شب نمازمغرب کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، ایک مرتبہ معوذتین پڑھے اور سجدے میں جا کر تیس مرتبہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ؕ کہہ کر نہایت توجہ ویکسوئی سے بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی جائز حاجت ہوگی وہ پوری ہوگی۔ اس کے علاوہ پہلی رات کو نمازعشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے اور جو جتنا بھی قرآن پاک پڑھ سکتا ہو، پڑھے۔ نماز وغیرہ سے فارغ ہوکر بکثرت استغفار اور درود پاک پڑھے۔

ہرحاجت اور ہر طلب کیلئے: کسی قسم کی مالی پریشانی ہو یا گھریلو پریشانی ہو یا کوئی رکاوٹیں ہوں تو درج ذیل آیت کا کثرت سے ورد کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ہر جائز حاجت کو پورا فرمائیں گے۔

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ؕ یَا اَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ
اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ؕ یَا اَللّٰہُ یَارَحِیْمُ

مصیبت کو ٹالنے کیلئے: درج ذیل آیت کو اٹھتے بیٹھتے نہایت توجہ اور یقین کیساتھ پڑھیں اللہ تعالیٰ آپ کی تمام مصیبتوں کو ٹال دینگے۔ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۙ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ؕ (پارہ 30 سورۂ الم نشرح' آیت نمبر 6,5)

گھر کاروبار کی خیروبرکت کیلئے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 786 بار پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک ماریں' پانی پر بھی تین بار پھونک ماریں جس گھر میں رہتے ہیں اس کی خیروبرکت کیلئے تین پھونکیں ماریں اور کاروبار کیلئے دکان یا کارخانہ یا ملازمت والی جگہ کی طرف تین پھونکیں ماریں۔ دم کیے ہوئے پانی سے تھوڑا پانی لیں گھر کی چھت پر چاروں کونوں میں پانی ڈالیں آسمانی بلائیں دور ہوجائیں گی۔ گھر کی دیواروں پر دم کیا ہوا پانی چھڑکیں گھر کے اندر تعویذ دھاگہ نحوست کالا جادو ختم ہوجائے گا۔ انشاء اللہ باقی پانی پینے کیلئے ہے اس سے جسمانی شفاء اور روحانی علاج ہوجائے گا۔ یہ عمل انتہائی یقین کے ساتھ چندماہ مستقل کریں' تمام مسائل حل ہوجائیں گے۔

تقرب الٰہی کیلئے: نوافل: جمادی الثانی کی پہلی شب کو عبادت کے ضمن میں بزرگان دین نے یہ بھی بتایا ہے کہ بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے ادا کرے، اس کے علاوہ نمازعشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں تیرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ قرب الٰہی نصیب ہوگا۔ **مفلسی اور تنگدستی سے نجات کیلئے: دسویں شب:** اس ماہ کی دسویں شب کو بارہ رکعت نفل نماز اس طرح سے دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قریش پڑھے اور نماز سے فراغت کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یوسف تلاوت کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مفلسی اور تنگدستی دور ہوجائے گی۔ سارا سال آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا تنگی وعسرت نہ آئے گی۔ **ثواب عظیم کیلئے: اکیسویں شب:** جمادی الثانی کی اکیسویں رات سے اس ماہ کی آخری شب تک روزانہ بلاناغہ نمازعشاء کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت ثواب حاصل ہوگا۔ **معزز ومحترم ہونے کیلئے: انتیسویں شب:** اس ماہ کی انتیسویں شب کو نمازمغرب کے بعد چار رکعت نفل نماز پڑھے اور سلام کے بعد بکثرت یَاعَزِیْزُ یَارَحِیْمُ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چشم خلائق میں معزز ومحترم ہوجائے گا۔

دیورانی کی بہن کا بال جھڑ آسان ٹوٹکہ سے ٹھیک

قارئین! میری دیورانی کی بہن کو سر پر کسی پھنسی کی وجہ سے بال جھڑ ہوگیا' اس جگہ پر دوبارہ بال نہ آئے وہ بہت پریشان تھی' بہت علاج کروائے مگر بے سود' عبقری میں ایک مرتبہ درج ذیل ٹوٹکہ آیا' میں نے انہیں بتایا' انہوں نے آزمایا تو جس جگہ مہنگے علاج کروانے کے باوجود بال نہ آرہے تھے اس ٹوٹکے سے وہاں پر بال آگئے۔ ٹوٹکہ یہ ہے: اچار کا تیل جو عموماً ہر اچار (اچار کا تیل کم از کم ایک سال پرانا ہو) میں بچا ہوا ہوتا ہے' وہ بال جھڑ کی جگہ پر انگلی سے مسلسل لگانے سے بال اگ آتے ہیں۔ چند دن' چند ہفتے روزانہ لگائیں۔(ع۔ش)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 10 فروری بروز ہفتہ 10 بجکر 23 منٹ سے 11 بجکر 57 منٹ تک' 18 فروری بروز اتوار سہ پہر 3 بجکر 15 منٹ سے 4 بجکر 17 منٹ تک' 28 فروری بروز بدھ مغرب تا عشاء تک یَالَطِیْفُ یَاعَظِیْمُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہٗ)

آج ہمارا گھر پریشانیوں سے آزاد ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ تین سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں اور تین سال سے میری زندگی میں بہت تبدیلیاں آئی ہیں' اس میں بتائے گئے وظائف اور ٹوٹکے آزماتی ہوں الحمدللہ بہت فائدہ ہورہا ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ہمارا خاندان گزشتہ چار سال بہت زیادہ پریشانیوں میں مبتلا رہا' لگتا تھا کہ پریشانیوں نے صرف ہمارا گھر ہی دیکھ لیا ہے' پھر ہمارے گھر عبقری آیا' میری بڑی بہن نے روحانی محفل کے بارے میں پڑھا اور ہمیں بتایا کہ ہم تمام گھر والے عبقری میں آنے والی روحانی محفل ہر ماہ کریں گے اور یوں ہم نے اپنے مسائل کے حل کیلئے ہر ماہ کی روحانی محفل گھر میں کرنا شروع کردی۔ ابھی روحانی محفل کرتے ہوئے پانچ سے چھ ماہ ہی ہوئے تھے کہ ہمیں محسوس ہوا (باقی صفحہ نمبر 47 پر)

شاہ حق حضوری کا کوری کے مستند روحانی وظائف

سات عدد سرخ ثابت مرچیں ڈنڈی سمیت ہاتھ میں لے کر بچے کو بستر پر لٹا کر اس کے پورے بدن پر سات بار گھمائیں۔ پھر ان مرچوں کو جلتی آگ (کوئلوں یا گیس کے چولہے) پر ڈال دیں۔ اگر نظر بد ہوگی تو مرچوں کے جلنے سے وہ خاص بو پیدا نہیں ہوگی فاتحہ پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔ مشکل سے مشکل بیماری کیلئے نسخہ کیمیا ہے۔

بچہ اگر تین چار سال تک چلنے نہ پائے: بعض بچے بیٹھنے رینگنے یا چلنے میں طبعی عمر سے کہیں زیادہ وقت لے لیتے ہیں۔ اگر بچہ دو تین سال کا ہوگیا ہو اور چل نہ پاتا ہو تو اس کیلئے نہایت مجرب اور بارہا کا ہمارا آزمودہ عمل ہے' کبھی خطا نہیں کرتا' حتیٰ کہ ہم نے اسے ایک ابنارمل بچے پر اپنایا تو اس نے بھی تین ماہ کے اندر اندر چلنا شروع کر دیا جس کا ذہن درست نہیں تھا' باتیں بھی نہیں کر پاتا تھا اور چلنا تو کجا بیڈ کے سہارے بھی کھڑا نہیں ہو پاتا تھا۔ اس کی دماغی طاقت اور قوت گویائی کا تو علاج نہ ہو سکا البتہ تین چار ماہ میں اس نے سہارے کے بغیر چلنا پھرنا شروع کر دیا۔ عمل یہ ہے کہ زیتون کے تیل پر ایک ہزار ایک سو گیارہ بار یَامَتِیْنُ پڑھ کر دم کریں اور بلاناغہ اس بچے کی ٹانگوں' ہاتھوں' کندھوں اور کمر کی مالش کریں۔ ٹانگوں پر مالش زیادہ زور سے کریں۔ ان شاء اللہ نتیجہ آپ کی خواہش اور امید کے مطابق نکلے گا۔

قرض سے تحفظ اور نجات: جو شخص چاہے کہ کبھی قرض میں مبتلا نہ ہو یا جو شخص قرض میں مبتلا ہو گیا ہو اور وہ اس کے چنگل سے جلد از جلد نجات حاصل کرنا چاہتا ہو وہ نماز ظہر کے بعد یہ درود شریف سو بار پڑھ کر اپنے مدعا کے لیے دعا مانگے۔ اگر مقروض ہے تو قرض کی ادائیگی کے اسباب مہیا ہو جائیں گے اور اگر قرض سے بچنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ سے اس مصیبت سے تحفظ عطا فرمائیں گے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

لاعلاج مریضوں کیلئے خوشخبری: جس لاعلاج مریض سے معالج عاجز آچکے ہوں اور اس کے علاج سے ہاتھ اٹھ چکے ہوں۔ اس مریض پر سورۃ فاتحہ کا ذیل طریقے پر چار دن عمل کریں' ان شاء اللہ صحت کے آثار پیدا ہو جائیں گے۔ 1۔ چاروں دن سورۃ فاتحہ اکیس بار پڑھنی ہے۔ 2۔ سورۃ فاتحہ دائیں پاؤں پر کھڑے ہو کر (بایاں پاؤں زمین سے اٹھا کر) پڑھنی ہے۔ 3۔ پہلے روز مریض کی داہنی جانب سرہانے کی طرف 4۔ دوسرے روز داہنی جانب ہی مگر پاؤں کی طرف۔ 5۔ تیسرے روز بائیں جانب سرہانے کی طرف اور 6۔ چوتھے روز بائیں جانب پیروں کی طرف (بایاں پاؤں اٹھا کر داہنے پاؤں پر کھڑے ہو کر) سورۃ فاتحہ پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔

ڈاڑھوں کا مجرب جھاڑ: دانتوں اور ڈاڑھوں کے درد کا ایک جھاڑا یہ بھی مجرب ہے کہ جب اس کا کوئی مریض آئے تو اسے کہیں کہ وہ اس دانت یا ڈاڑھ کو ہاتھ میں پکڑ لے جس میں تکلیف ہو رہی ہے اور جواب دیتے وقت بھی اسے ہاتھ سے نہ چھوڑے۔ پھر سات بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس سے پوچھیں تمہارا نام کیا ہے؟ جب وہ اپنا نام بتلا دے تو آپ دوبارہ سات سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس سے اس کی والدہ کا نام پوچھیں۔ جب وہ بتلا چکے تو آپ تیسری دفعہ سات سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس سے پوچھیں تیسری کونسی ڈاڑھ میں تکلیف ہے؟ جب وہ بتلا دے تو چوتھی بار سورۃ فاتحہ سات دفعہ پڑھ کر اس سے اس کی عمر کے بارے میں دریافت کریں۔ جب وہ اپنی عمر بھی بتلا دے تو پانچویں بار سورۃ فاتحہ سات مرتبہ پڑھ کر اسے پھونک دیں اور کہیں کہ اب جا کر آپ تھوڑی دیر آرام کر لیں نہ ہو سکے تو سو جائیں۔ ان شاء اللہ اس کا درد ختم ہو جائے گا۔

نظر اتارنے کا مجرب و معمول کا ٹوٹکہ: سات عدد سرخ ثابت مرچیں ڈنڈی سمیت ہاتھ میں لے کر بچے کو بستر پر لٹا کر اس کے پورے بدن پر سات بار گھمائیں۔ پھر ان مرچوں کو جلتی آگ (کوئلوں یا گیس کے چولہے) پر ڈال دیں۔ اگر نظر بد ہوگی تو مرچوں کے جلنے سے وہ خاص بو پیدا نہیں ہوگی جو مرچوں کے جلنے پر عام طور پر آتی ہے اور جس سے آدمی کو کھانسی لگ جاتی ہے اگر بو نہ آئے تو سمجھ جائیں کہ نظر ہے۔ اس پندرہ منٹ کے وقفے سے دوبارہ یہی عمل دہرائیں۔ جب تک مرچوں کی اصل سڑاند نہ آئے تب تک تین چار بار بھی کرنا پڑے تو تھوڑے تھوڑے وقفے سے عمل دہراتے رہیں۔ ان شاء اللہ بری سے بری نظر کا نام و نشان ختم ہو جائے گا۔

پھوڑے پھنسی کا مجرب ترین علاج: پاکیزہ مٹی لے کر تھوڑی سی مٹی شہادت کی انگلی پر لگائیں (گیلی انگلی سے مٹی آسانی سے چپک جاتی ہے) یہ کلمات پڑھتے ہوئے مٹی آلود انگلی سے پھنسی کے گرد ایک دائرہ کھینچیں دو تین دن کے دم سے ان شاء اللہ پھوڑے پھنسی کا نام و نشان باقی نہ رہے گا۔ کلمات یہ ہیں:۔ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّنَا تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا لِیُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔

ہر طرح کے دانوں کا علاج: جلد پر ابھر آنے والے دانوں اور پھوڑوں کیلئے نہایت موثر علاج ہے۔ مُسَلَّمَۃٌ لَّاشِیَۃَ فِیْھَا تین بار پڑھ کر ایک جانب سے پھوڑے پر لکیر کھینچیں پھر تین بار پڑھ کر دوسری لکیر اس طرح کھینچیں کہ دونوں لکیریں ضرب (کراس) کا نشان بنا دیں۔ اس کے بعد نو (9) بار آیت کریمہ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿الزخرف۷۹﴾ پڑھ کر پھنسی پر پھونک مار دیں۔ ان شاء اللہ پھوڑے پھنسی کا خاتمہ ہو جائے گا۔

بڑی سے بڑی مصیبت کا ازالہ: مصیبت کتنی بڑی کیوں نہ آپڑی ہو' اس کا درج ذیل عمل سے شرطیہ ازالہ ہو جاتا ہے۔ اکیس دن تک پانچوں نمازوں کے ساتھ یَالَطِیْفُ ایک ہزار بار پڑھیں۔ پھر فجر اور عشاء کے بعد اس کا اس وقت تک معمول رکھیں جب تک مصیبت کا مکمل طور پر خاتمہ نہیں ہو جاتا۔ اس عمل کے دوران روزانہ حسب توفیق صدقہ بھی دیں۔

دل ڈوب رہا ہو یا ہائی بلڈ پریشر چھٹکارا پائیے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک ریٹائرڈ سکول ٹیچر ہوں' مجھے جون 1997ء کو بلڈ پریشر ہائی ہونے کے باعث فالج کا اٹیک ہوا' جان تو بچ گئی لیکن جسمانی معذوری آگئی' دوران فالج یہ نسخہ میرے کزن نے مجھے دیا' اس کے استعمال سے ان شاء اللہ دوا کا ہمیشہ کیلئے خاتمہ ہو گیا' میں مزید کئی لوگوں کو بتایا الحمدللہ اس نسخہ کے استعمال دوا کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ ہم ماہنامہ عبقری گزشتہ کئی ماہ سے مسلسل پڑھ رہے ہیں۔ قارئین بہت اچھے اچھے نسخہ جات اور وظائف لکھ کر بھیجتے ہیں۔ میں بھی قارئین کی خدمت میں آزمودہ روحانی نسخہ پیش کر رہا ہوں' امید کے دل اور ہائی بلڈ پریشر کے مریض اس سے استفادہ حاصل کریں گے' اس نسخہ سے فیض یاب ہونے کیلئے نماز کی پابندی ضروری ہے۔ میرا یہ نسخہ ''دل کا ڈوبنا'' اور ''ہائی بلڈ پریشر'' کیلئے انتہائی مفید ہے' عمل حاضر ہے۔ یہ عمل تین عدد دعاؤں پر محیط ہے۔ **دعا نمبر 1:** ہر فرض نماز کے بعد سات بار دعا پڑھ کر دل پر ہاتھ رکھ پھونک دیں۔ **دعا نمبر 2:** صبح و شام تین بار اول و آخر درود شریف پڑھ کر چھاتی پر پھونک مار دیں۔ **دعا نمبر 3:** (دل کا ڈوبنا' سانس لینے میں دشواری) بعد نماز فجر و عصر تین بار اول آخر درود پاک پڑھ کر سینے پر پھونک ماریں۔ یہ میرا آزمودہ نسخہ ہے۔ متعلقہ مریض اعتماد سے استعمال کریں اور شفاء پائیں۔ دعا درج ہے۔ یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ (ش۔ج)

پرانی بڑی بوڑھیوں سے امرود کے فوائد جان لیں

ثاقب امین، لاہور

امرود کے ایسے درخت کی چھال کہ جس پر ابھی پھل نہ آیا ہو بارہ گرام لیکر صاف پانی سے دھو کر کچل کر ایک پیالی پانی میں رات کو بھگو دیں صبح اٹھ کر نہار منہ یہ پانی پی لیا کریں کچھ دن اس طرح کرنے سے اسہال جو معدے اور آنتوں کی کمزوری سے آتے ہیں دور ہو جاتے ہیں

بہترین امرود وہ ہے جو خوب میٹھا ہو، خوب نرم ہو، بیج اس میں کم ہوں اور نرم ہوں، رنگ اس کا باہر سے سفید زردی مائل ہو، امرود غذا اور دوا کی دوا ہے پرانی بڑی بوڑھیاں تو انکے درخت سے بھی فائدے حاصل کرلیا کرتی تھی۔ امرود کے خواص سے مستفید ہونے کیلئے ضروری ہے کہ امرود کا مزاج معلوم ہو۔ امرود کا مزاج دو طرح کا ہے۔ اگر امرود کاٹنے پر گلابی نکلے یا اس کا ذائقہ ترشی مائل ہو رنگ ہرا ہو تو اس میں خشکی اور سردی ہوتی ہے چنانچہ امرود کا مزاج سرد خشک ہوتا ہے اس کے برخلاف پیلے پکے ہوئے شیریں امرود کا مزاج تر و گرم ہے اس طرح یہ ایک دوسرے کے مصلح ہیں۔ جس امرود کا مزاج سرد و خشک ہے یعنی گلابی امرود یا ترش سبزی مائل نیم پختہ امرود یہ بلغمی شکایات کے لیے بہت مفید ہے۔ اس پر کالی مرچ نمک چھڑک کر کھانے سے زکام جلد پک جاتا ہے اور بہہ کر ختم ہو جاتا ہے۔ گدرے یا نیم پختہ امرود پر آٹا چڑھا کر گرم راکھ میں دبا دیتے ہیں جب آٹا روٹی کی طرح سرخ ہو جاتا ہے تو اس کو باہر نکال کر امرود کو صاف کر کے اس پر کالی مرچ نمک چھڑک کر کھالیتے ہیں۔ یہ زکام کا بہت ہی عمدہ علاج ہے۔ اس سے نہ صرف زکام رفع ہو جاتا ہے بلکہ کھانسی کو آرام آتا ہے اور گلے یا ٹانسلز کو بھی مفید ہے۔ گدرا یا نیم پختہ امرود ایسے مریضوں کے لئے مفید ہے جن کو ہمیشہ پتلا پاخانہ آتا ہو کیونکہ یہ امرود قبض کرتا ہے حکیم محمد شریف خان صاحب جد امجد مسیح الملک حافظ محمد اجمل خان صاحب شہیدؒ نے گدرے امرود کو مقوی معدہ اور مقوی امعاء لکھا ہے فرماتے ہیں یہ معدے اور آنتوں کو طاقت دیتا ہے۔ ان کے کسی دوست کو آنتوں کی کمزوری کی وجہ سے جلاب آتے تھے گدرے امرود کو احتیاط کے ساتھ کھلایا جاتا رہا کہ کم مقدار میں بتدریج دیا گیا۔ اس سے ان صاحب کی دستوں کو فائدہ ہو گیا۔

اسہال معوی کیلئے ایک اکسیری نسخہ

امرود کے ایسے درخت کی چھال کہ جس پر ابھی پھل نہ آیا ہو بارہ گرام لیکر صاف پانی سے دھو کر کچل کر ایک پیالی پانی میں رات کو بھگو دیں صبح اٹھ کر نہار منہ یہ پانی پی لیا کریں کچھ دن اس طرح کرنے سے اسہال جو معدے اور آنتوں کی کمزوری سے آتے ہیں دور ہو جاتے ہیں اور مریض ٹھیک ہو جاتا ہے اگر غذا کے بعد لونگ باریک کر کے دو چٹکی دی جائے تو یہ سونے پر سہاگہ ہو جاتا ہے یعنی مریض کو بہت جلد آرام آ جاتا ہے۔ اب ہم دوسری قسم کے امرود کے فائدوں پر روشنی ڈالتے ہیں۔ سفید یا زردی مائل سفید امرود جن کا ذائقہ بہترین ہو خوشبو تیز ہو اور ان کے بیج سخت نہ ہوں ان کا مزاج صفرادی ہوتا ہے۔ یعنی گرم مگر مائل بہ تری۔ ان میں تری اور گرمی ہوتی ہے۔ خشکی نہیں ہوتی، اس مزاج کو مدنظر رکھا جائے تو مشاہدہ اور تجربہ اسی مزاج کے تحت اس قسم کے امرودوں کے حسب ذیل فوائد کی تصدیق کرتا ہے۔ اس قسم کے امرود دائمی قبض کو دور کرتے ہیں۔ آنتوں کی خشکی ان کے کھانے سے دور رہتی ہے۔ ہر قسم کی بواسیر کے مریضوں کو سفید نرم زردی مائل شیریں خوشبودار امرود بہت فائدہ پہنچاتے ہیں۔ ان کے کھانے سے نہ صرف یہ کہ کھل کر اجابت ہو جاتی ہے ریاح کا بننا بھی بند ہو جاتا ہے' پیٹ میں دھاگہ نما کیڑے ہوں تو وہ بھی ایسے امرودوں کے کھانے سے ختم ہو جاتے ہیں۔ کبھی کوئی سرد خشک یا گرم خشک چیز گوشت آلو وغیرہ کھانے سے بادی بواسیر کی علامات ظاہر ہونے لگیں یا قبض ہو کر طبیعت میں تکدر پیدا ہو جائے تو اس قسم کا امرود کھانے سے حیرت انگیز طور پر یہ کیفیات ختم ہو جاتی ہے۔ کھل کر اجابت ہو جاتی ہے ریاح کا صعود ختم ہو جاتا ہے آنتوں کی چبھن اور جلن جاتی رہتی ہے۔ ہمیشہ اس قسم کا امرود کھاتے رہنے سے بواسیر خواہ کسی قسم کی ہو نہیں ہوتی۔ یوں تو امرود سردی گرمی دونوں میں آتا ہے مگر سردی کے موسم کا امرود سیب کا قائم مقام ہے۔ یعنی اس سے مراد یہ ہے کہ سردیوں کے موسم میں امرود کھانے سے دل کو طاقت اور فرحت حاصل ہوتی ہے اور جس طرح دل کیلئے سیب کو فوائد بیان کیے گئے ہیں تقریباً اسی طرح کے فائدوں سے خالی نہیں ہے چنانچہ امرود کے درخت کی چھال کو پانی میں جوش دیکر کلیاں کرنے سے مسوڑھوں کی سوجن جاتی رہتی ہے پائیوریا کی وجہ سے اگر مسوڑھوں میں پیپ پڑ گئی ہو تو وہ بھی جاتی رہتی ہے۔ مسوڑھے ڈھیلے ہو گئے ہوں یا ان سے خون پیپ آتی ہو تو امرود کے درخت کی چھال کو پانی میں اس طرح جوش دیں کہ پانی آٹھواں حصہ رہ جائے پھر اسے ٹھنڈا کر کے اس سے اچھی طرح کلیاں کریں اور کچھ دیر پانی کو منہ میں رکھ کر کلی کریں۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیُ پڑھیں۔ اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اس کے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

میرے مرض کی یہی دوا ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تمام گھر والے عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں' میرے ساتھ ایک مسئلہ تھا کہ میرے سر میں ہروقت شدید درد رہتا' بہت ادویات کھائیں' دم کروائے' مگر مجھے سکون نہ ملتا' ایک وقت آ گیا کہ اپنی زندگی سے بھی تنگ آ چکا تھا۔ ایک شام ایسے ہی عبقری کا رسالہ پڑھ رہا تھا کہ شاید مجھے میرے مسئلہ کا حل بھی مل جائے؟ تو اچانک میری نظر نورانی مراقبہ پر پڑی' مجھے لگا میرے مرض کی یہی دوا ہے۔ میں نے اسی رات نماز عشاء کے بعد بیٹھ کر نورانی مراقبہ دی گئی ترکیب کے مطابق کرنا شروع کر دیا۔ اس دن بھی میرے سر میں شدید درد تھا۔ مگر پہلے دن ہی مراقبہ کرنے سے مجھ بہت سکون محسوس ہوا۔ بس! پھر کیا تھا روزانہ نماز عشاء کا انتظار کرتا' جلدی سے نماز پڑھتا اور اپنے کمرے میں جا کر عبقری نورانی مراقبہ کرتا۔ چند ہفتوں میں ہی میرا مرض بالکل ختم ہو گیا اور اللہ کے فضل و کرم سے مجھے بالکل سکون مل گیا۔ اس کے علاوہ بھی مجھے کوئی مسئلہ' کوئی الجھن' کوئی کاروباری پریشانی ہو میں نورانی مراقبہ کرتا ہوں اللہ مسئلہ حل فرما دیتے ہیں۔ (ذیشان' ملتان)

حکمت ودانش کا منکر: جو شخص آسودہ حال ہمسائے سے حسد کرتا ہے وہ تمام رزق (اللہ) کی حکمت ودانش کا منکر ہے۔ (حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ایمان و عافیت والی زندگی عطا کریں۔ (آمین!) میرا مسئلہ یہ ہے کہ گزشتہ چھ سال سے قلت حیض کا شکار ہوں' ایام کے دنوں میں صرف پہلے دن چند قطرے خون آتا ہے باقی پانچ دن اسی طرح گزر جاتے ہیں۔ چھ سال پہلے حیض صحیح مقدار میں آتے تھے ایک دفعہ کمزوری کی وجہ سے دائی سے علاج کروایا تھا اس کے بعد ایک دفعہ حیض بہت زیادہ مقدار میں آیا مگر پھر ہر ماہ چند قطرے خون آتا رہا۔ میں نے ڈاکٹری علاج بھی بہت کروایا مگر کوئی فرق نہیں پڑا۔ ایک حکیم صاحب سے بھی چند ماہ علاج کروایا مگر کوئی فائدہ نہیں۔ تین سال تک چہرہ صاف تھا مگر پھر ہلکی ہلکی چھائیاں ظاہر ہونے لگی ہیں۔ بہت پریشان ہوں۔ مہربانی کرکے کوئی علاج بتائیں۔ (پوشیدہ)

مشورہ: بہن آپ عبقری دواخانہ سے ''پوشیدہ کورس'' منگوا کر چند ہفتے' چند مہینے استعمال کریں۔ گرم اور تلی ہوئی اشیاء سے مکمل پرہیز کریں۔ عبقری دواخانہ کا ہیپاٹائٹس نجات سیرپ صرف چند بوتلیں استعمال کرلیں ان شاء اللہ آپ کے چہرے کے مسائل حل ہوجائیں گے۔

السر ہے!: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے کچھ عرصہ پہلے السر ہوگیا تھا' بہت مہنگی مہنگی ادویات استعمال کیں جس کی وجہ سے اب معدہ میں ہر وقت گرمائش رہتی ہے' سر درد' چکر' خون کی کمی' کمزوری کی ہر وقت شکایت رہتی ہے۔ مجھے کچھ مشورہ دیں کہ میرا معدہ بھی ٹھیک ہوجائے اور قبض سے بھی جان چھوٹ جائے۔ (ز، نواب شاہ)

مشورہ: اگر السر یا معدہ کی سوزش موجود نہ ہو تو خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا اصلی بنا ہوا کسی اچھے دیانتدار طبیب سے ان کا اپنا بنایا ہوا خرید کر چھ چھ گرام صبح وشام کھائیں، دو ہفتے کے بعد دوبارہ لکھیں لیکن اگر السر موجود ہے ٹھیک نہیں ہوا تو کسی اچھے طبیب سے روبرو مشورے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ معدے کی تکلیف میں ازخود کوئی دوا نہ کھائیں۔

پان بہت کھاتی تھی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں' آج میں آپ کی خدمت میں اپنے مسائل لے کر حاضر ہوئی ہوں' آپ کی ادویات سے لاکھوں لوگ شفاء یاب ہورہے ہیں۔ میرا پہلا مسئلہ یہ ہے کہ میرے سر میں اچانک چمک اٹھتی ہے اور سر میں شدید درد شروع ہوجاتا ہے اور یہ تب سے ہورہا ہے جب سے ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میں کافی سالوں سے پان کھاتی تھی اب میں نے پان کھانا چھوڑ دیئے ہیں لیکن ابھی بھی ایسی عادت ہے کہ جب چھالیہ اور تمباکو کی طلب ہوتی ہے لاکھ کوشش کے باوجود یہ طلب ختم نہیں ہوتی جس کی وجہ سے میرے پورے منہ میں' زبان میں ہلکا ہلکا درد محسوس ہوتا ہے اور کانوں میں شدید خارش شروع ہوجاتی ہے' میرے ہاتھ سن ہوجاتے ہیں' مجھ میں انتہائی خون کی کمی ہے' بھوک نہیں لگتی' قبض رہتی ہے' پیٹ کافی بڑھ گیا ہے۔ مجھے مشورے سے نوازیں۔ شکریہ! (نسیم' کراچی)

مشورہ: آپ حب عنبر مومیائی ایک ایک گولی صبح وشام چائے کیساتھ کھائیں، صبح ناشتہ میں گیارہ عدد بادام کی گریاں بھی کھایا کریں۔ اس کے علاوہ آپ پان کے نشے سے چھٹکارا کیلئے عبقری دواخانہ کی ''ستر شفائیں'' منگوائیں اور جب بھی پان کھانے کو من چاہے تو چنے کے دانے کے برابر ستر شفائیں منہ میں نسوار کی طرح رکھ لیں۔ چند دن' چند ہفتے یہ ٹوٹکہ آزمائیں۔ آپ کا کبھی بھی پان کھانے کو دل نہ چاہے گا اور نہ ہی آپ کی زبان پردانے اور ان میں درد ہوگا۔ جو مرد وخواتین پان یا کسی دوسرے نشے میں مبتلا ہیں وہ یہ ٹوٹکہ آزمائیں۔ بے شمار اس چھوٹی سی ڈبی سے سالوں پرانے نشے چھوڑ چکے ہیں۔

چچا جان کو کینسر ہے!: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری کا گزشتہ دو سال سے قاری ہوں اور عبقری ادویات اور عبقری میں شامل ٹوٹکے بھی استعمال کرتا رہتا ہوں جن کا بہت فائدہ ہوتا ہے' اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی تمام ٹیم کو لمبی عمر عطا فرمائے اور یونہی مخلوق خدا کی خدمت کرتے رہیں۔ میرے چچا جان کو کینسر تشخیص ہوا ہے' ہم غریب لوگ ہیں اور بڑے ہسپتالوں میں علاج نہیں کرا سکتے۔ خدارا ہمیں کوئی سستا علاج بتائیں کہ جس کے استعمال سے میرے چچا صحت یاب ہوجائیں۔ (محمد اسلم' پنڈ دادنخان)

مشورہ: اسلم بھائی! آپ اپنے چچا کو ''سنبلو'' جڑی بوٹی استعمال کرائیں۔ یہ بوٹی آزاد کشمیر، شاہراہ ریشم کے پہاڑوں پر عام مل جاتی ہے۔ عبقری رسالے میں اس بارے مکمل مضمون شائع ہوا ہے بے شمار افراد نے وہاں سے منگوائی کچھ افراد نے خود جا کر وہاں سے لی آپ بھی جائیے آپ کو بھی مل جائے گی۔ آپ ''سنبھلو'' بوٹی جڑ سمیت لے کر خشک کرکے باریک پیس کر ڈبل زیرو کے کیپسول بھرلیں اور صبح و شام بعد از غذا چچا کو استعمال کروائیں۔ کینسر کا مکمل علاج ہے۔ بے شمار کا کینسر صرف اس بوٹی کی وجہ سے ختم ہوا۔ بہت سی خواتین کے سینے اور جگر کا سرطان صرف اور صرف سنبلو کے استعمال سے ختم ہوا ہے۔ اگر اس بوٹی کے مکمل فوائد جاننا چاہتے ہیں تو ماہنامہ عبقری اپریل 2016ء کا مطالعہ کیجئے۔

جسم ہوا نکلے غبارہ کی مانند: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ سے ملاقات کی بہت خواہش ہے' عبقری رسالہ گزشتہ کئی ماہ سے پڑھ رہی ہوں۔ محترم! میرے ساتھ بہت عجیب مسئلہ ہے' بہت سے ڈاکٹر اور حکماء کے پاس گئی لیکن کچھ فائدہ نہیں ہوا' ابھی شادی کو صرف چھ ماہ ہوئے ہیں مگر مسئلہ گزشتہ آٹھ سال سے آرہا ہے' سارا جسم ڈھیلا' پیٹ' کمر' بازوؤں' سینہ لٹک رہا ہے' سارا جسم اس طرح ہے جس طرح غبارے سے ہوا نکل گئی ہو اور وہ خالی ہوجاتا ہے۔ میں لکھ نہیں پا رہی میں کیسے بتاؤں میری کیا حالت ہے' میں بہت پریشان ہوں' میرے مسئلے کا حل بتائیے' سمجھ نہیں آرہی کیا لکھوں کس طرح لکھوں' کیسے لکھوں خدارا آپ سمجھ گئے ہوں گے مجھے کچھ بتائیے۔ میں بہت شرمندہ ہوتی ہوں۔ (پوشیدہ)

مشورہ: بہن آپ اپنی غذا پر توجہ دیں۔ آج کل گاجروں کا موسم ہے۔ دو تین گاجریں کاٹ کر تھوڑے سے پانی میں اتنا ابالیے کہ پانی گاجروں میں جذب ہوجائے اب ان پر تھوڑی سی چینی ڈالیے اور روزانہ ناشتے میں ابلی ہوئی تین گاجریں کھا کر ایک گلاس دودھ پی لیا کریں۔ ذائقہ کیلئے ان پر چاندی کا ورق بھی لگا سکتی ہیں یا بھی چھوٹی الائچی پیس کر چھڑک سکتی ہیں' تین چار ہفتوں میں ہی فرق پڑ جائیگا۔ ایک خاتون بہت دبلی پتلی تھیں میں نے ان کو یہی نسخہ بتایا اور انہوں نے اس پر عمل بھی کیا۔ جب اگلی دفعہ ملاقات ہوئی تو میں ان کے تروتازہ اور شگفتہ چہرے کو دیکھ کر حیران رہ گیا' انہوں نے بتایا ''میں نے گاجر والے آپ کے ٹوٹکہ پر عمل کیا ہے اب میری صحت قابل رشک ہے' میرے شوہر بھی خوش ہیں۔ گاجروں نے میری کایا ہی پلٹ دی ہے' خوب بھوک لگتی ہے' پیٹ میں کوئی گڑبڑ نہیں' قبض ختم ہوگئی اور چہرے کا پیلا پن خود بخود غائب ہوگیا' یہی ٹوٹکہ آپ بھی آزمایئے۔ ہلکی پھلکی ورزش کیجئے' صبح اٹھ کر نماز فجر کے بعد چھت پر یا پر فضا مقام پر لمبے لمبے سانس لیں۔ عبقری دواخانہ کا ''تندرستی ٹانک'' چند بوتلیں استعمال کریں۔ آپ کے تمام مسائل حل ہوجائیں گے۔

مقوی وممسک: لونگ چھ ماشہ' جاوتری چھ ماشہ' افیون ایک ماشہ پیس کر عرق گلاب سے چنے کے برابر گولیاں بنا کر دو گولی ہمراہ پانی سونے سے ایک گھنٹہ پہلے کھانا مقوی وممسک ہے۔

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خط لکھتے ہوئے اضافی گوند ٹیپ یا سٹیپلر زیادہ استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی لفافہ پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جاتا۔

بیٹے کیلئے وظیفہ دے دیں: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے بیٹے کیلئے کوئی وظیفہ بتائیں کہ وہ اکثر بیمار رہتا ہے' پڑھائی میں دل لگائے' ہمارے گھر کا مسئلہ حل ہو' ہمیں اپنا گھر مل جائے اور بچیاں رشتہ کیلئے بیٹھی ہیں کوئی اچھے رشتے مل جائیں۔ (پ' پشاور)

جواب: عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس بار سورۂ طلاق کی آیت نمبر 2-3 گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے بیٹے' گھر' شادی اور روزگار میں برکت و ترقی کیلئے دعا کریں کم ازکم چالیس روز تک۔ ناغہ کے دن بعد میں پورے کرلیں۔ وضو بے وضو کثرت سے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا ورد کریں۔

بچوں کے رشتے: محترم شیخ الوظائف السلام علیکم! میری تین بیٹیاں ہیں اور دو بیٹے ہیں ان کا اب تک رشتہ نہیں ہوا' کوئی وظیفہ بتادیں کہ ان کے اچھی جگہ رشتے ہوجائیں۔ کوئی آزمودہ وظیفہ دیں' ہم لوگ بہت پریشان ہیں۔ (مسز ز' ناگاہ)

جواب: عشاء کی نماز 101 مرتبہ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ يَامُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ o اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر بچوں کی شادی کیلئے دعا کریں۔ یہ عمل نوے روز تک جاری رکھیں۔ وضو بے وضو کثرت سے اسم الٰہی یَاوَلِیُّ کا ورد بھی کرتی رہا کریں۔

لوگ کہتے ہیں آپ پر جادو ہے!: ہمارے گھر میں سب لوگوں کو کالا یرقان ہے جس کی وجہ سے سب پریشان رہتے ہیں۔ ہمارے گھر والوں کے پیچھے بہت سے دشمن لگے ہوئے ہیں۔ تعویذ اور جادو کرتے ہیں' امی کا ایکسیڈنٹ ہوا جس سے ٹانگ ٹوٹ گئی' بہت علاج کروایا کچھ ٹھیک ہوگئی پھر اچانک چارپائی سے نیچے گر گئیں' دم کروانے جاتے ہیں تو کہتے ہیں جادو ہے' تعویذ ہیں اور جنات کی وجہ سے گری ہیں۔ امی بہت پریشان رہتی ہیں روتی رہتی ہیں ہمارے گھر والے ایک دوسرے سے لڑتے رہتے ہیں' ایک ہماری جاننے والی ہیں وہ تو ہمیں سیدھی دھمکیاں دیتی ہیں کہ میرے بڑے لمبے ہاتھ ہیں میں تم پر بہت کچھ کرواسکتی ہوں' خواہ مخواہ ہمیں پریشان کرتی ہے۔ مہربانی فرما کر کوئی وظیفہ اور علاج بتائیں۔ ایک مسئلہ یہ بھی ہے میری بہن پہلے بہت صحت مند تھی جب سے اس کی شادی ہوئی تب سے اس پر بھی جادو ہوگیا اب وہ بہت کمزور اور بیمار رہتی ہے۔ کچھ عرصہ پہلے تو بولنا بھی بند ہوگئی تھی۔ خدارا ہمیں کوئی وظیفہ بتائیں۔ (م' لودھراں)

مشورہ: تمام گھر والے بکثرت سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ میرا تجربہ اور بارہا کا تجربہ ہے کہ جب بھی سورۃ فاتحہ پڑھی گئی اور تمام گھر والوں نے پڑھی تو گھر میں محبت سکون اور چین آگیا۔ تو کم ازکم 313 بار سورۃ فاتحہ روزانہ پڑھیں اور چاروں قل' آیت الکرسی بھی گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ کر ہر شخص اپنے اوپر دم کرے کیونکہ یہ بعض اوقات شیطانی اثرات سے بھی ایسا ہوتا ہے۔

تیس سال سے پریشان ہوں: محترم شیخ الوظائف السلام علیکم! گزشتہ تیس سال ہوگئے پریشانی میں مبتلا ہوں' روحانی علاج بھی بہت کروائے لیکن کہیں سے آرام نہ آیا۔ بچے بہت پریشان ہیں' نماز' روزہ' قرآن پاک سب کرتے ہیں لیکن آرام نہیں آتا۔ جنات نہ ہی کھانا کھانے دیتے ہیں اور نہ ہی معصوم بچوں کو دودھ پینے دیتے ہیں۔ کوئی عمل بتادیں۔ (پ' چکوال)

جواب: آپ اس کا علاج یوں کریں رات کو سوتے وقت باوضو سوئیں اور آخری چاروں قل سات سات دفعہ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر پورے بدن پر مل لیں اور جب تک نیند نہ آئے اس وقت تک آیۃ الکرسی پڑھتے رہیں۔ اس کے علاوہ اپنے گھر میں سورۃ بقرہ کا آخری رکوع' سورۃ حشر کا آخری رکوع اور سورۃ مومنون کی آخری چار آیات اور مکمل اذان ایم پی تھری یا ٹیپ ریکارڈر میں بھر کر ہروقت چلاتے رہیں' ہلکی آواز سے یہ گھر میں ہروقت چلتے رہیں۔

بے ہوش ہوجاتی ہوں: اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی زندگی عنایت فرمائے تاکہ آپ اسی طرح غریب لوگوں کی خدمت کرتے رہیں' حکیم صاحب میرے سر کی رگیں' بند ہیں۔ دماغ میرا ہر وقت بے چین رہتا ہے' ہروقت مجھے غصہ آتا ہے' کوئی دکھ کی بات ہوتو میں بے ہوش ہوجاتی ہوں' کوئی تیز بات کرے تو میرے سر میں درد شروع ہوجاتا ہے۔ خدارا میرے لیے کوئی وظیفہ بھیج دیں کہ مجھے غصہ نہ آئے' اس وجہ سے مجھے کافی نقصان بھی ہوا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے۔ آمین! (پشاور)

جواب: رات کو سونے سے پہلے وضو کر کے بیٹھ جائیں' دعا کے انداز میں ہاتھ اٹھا کر گیارہ بار اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ سر اور پورے چہرے پر پھیر لیں۔ اس طرح تین بار کیا جائے اس عمل کو کم از کم چالیس دن کیا جائے اور جو دن رہ جائیں وہ شمار کر کے بعد میں پورے کرلیں۔ نماز فجر کے بعد ایک تسبیح یَااَللّٰهُ یَاکَرِیْمُ کی پڑھ لیا کریں۔ اس کے علاوہ عبقری دواخانہ سے "ستر شفائیں" اور "روشن دماغ" چند ہفتے' چند مہینے ضرور استعمال کریں۔ ان شاء اللہ آپ کے مسائل کا خاتمہ ہوجائے گا۔

آپ ہی کچھ بتائیں کیا کروں؟ تین چار ماہ سے ارادہ کررہا ہوں کہ آج خط ضرور لکھوں گا مگر زندگی بہت مشکل ہوگئی ہے' زندگی سے تنگ آگیا ہوں' میں جس سے نیکی کروں وہی دھوکہ دیتا ہے' لوگوں کے مشکل وقت میں ان کی مالی مدد کرتا تھا مگر اب خود مالی مدد کا مستحق بن چکا ہوں۔ جن لوگوں کو پیسے دیئے ان سے واپسی کا مطالبہ کرتا ہوں وہ لڑتے ہیں۔ خود بھی کافی مقروض ہوچکا ہوں کیا کروں کوئی عمل بتائیں۔ سات سال سے بیوی ناراض ہے بات نہیں کرتی۔ کوئی ایسا عمل بتائیں کہ میرا گھر تباہی سے بچ جائے۔ (م' اٹک)

جواب: محترم! آپ ہروقت اٹھتے بیٹھتے' وضو بے وضو کثرت سے یَارَبِّ مُوْسٰى يَارَبِّ كَلِيْمٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ آپ کے تمام مسائل کے حل اسی وظیفہ میں ہے۔ ان شاء اللہ

گھر سے گندی بُو آتی ہے: میں بیمار رہتی ہوں' بلڈ پریشر' شوگر اور جوڑوں کا درد ہے۔ میرے شوہر صاحب بھی دل کے مریض ہیں' ہمارے دو بیٹے ہیں چھوٹے بیٹے کی شادی کی تھی وہ چند ماہ بعد ہی ناکام ہوگئی' اب دوسری کیلئے کوشاں ہیں۔ بڑا بیٹا ہے وہ بھی ٹھیک نہیں رہتا۔ گھر میں گندی بُو آتی ہے' عجب نحوست ہے۔ ہمیں کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (س)

جواب: بہن! آپ اور تمام گھر والے صبح و شام اسم الٰہی "یاقہار" گیارہ سو مرتبہ پڑھیں۔ اس کے علاوہ عبقری دواخانہ میں فون کرکے یا عبقری دواخانہ جاکر اسسٹنٹ صاحب سے مشورہ کرکے ادویات لکھوا لیں اور لکھی گئی ترتیب کے مطابق استعمال کریں۔ ان شاء اللہ آپ کے تمام طبی و روحانی مسائل حل ہوجائیں گے۔

(بقیہ: گھر کا کرایہ' بچے کی فیس اور جمعرات کی حاضری)

مستفید ہوئی ہوں۔ گزشتہ 4 جمعرات سے وہ ٹیچر بھی اب میرے ہمراہ جمعرات کو درس سننے کے لیے آتی ہے۔ گزشتہ جمعرات کو ایک اور خاتون بھی ہمارے ساتھ تسبیح خانہ میں آئیں جو کہہ رہی تھی کہ ہر جمعرات کو مجھے بھی ساتھ لے کر جایا کرو۔ اللہ بزرگ و برتر ہمیشہ آپ کا فیض ہم گنہگاروں کے لیے جاری وساری رکھے (آمین) اور اسطرح دین کی باتیں ہم سب کو بتا کر برائیوں سے بچنے کی ترغیب فرماتے رہیں۔ آمین ثم آمین۔ (مسز طارق' لاہور)

میری زندگی کیسے بدلی؟

جانور نہیں اس سے بھی بدتر تھا مگر مجھے عبقری نے بدل ڈالا

قارئین! حضرت جی! کے درس موبائل (میموری کارڈ) نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہو جاتی ہیں آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں روز سنیں' آپ کے گھر گاڑی میں ہر وقت درس ہو۔

یہ کہانی سچی اور اصلی ہے۔ تمام کردار احتیاط سے دانستہ فرضی کر دیئے گئے ہیں کسی قسم کی مماثلت محض اتفاقیہ ہوگی۔

میں تین دسمبر 1996ء میں لاہور میں پیدا ہوا' میری والدہ خالصتاً سرائیکی جبکہ دادی اور دادا پنجابی ہیں' میرا پورا گھرانہ مذہبی تھا' مگر سچ بات یہ ہے کہ مجھے بچپن سے ہی مذہب میں کوئی خاص دلچسپی نہ رہی' بس ڈنڈے کے زور پر چلتا تھا۔ میں وہی بچہ تھا جو قاری صاحب کے ادھر ادھر دیکھنے پر احتیاط سے دو تین صفحات آگے کر دیتا تھا۔ بس یہی ترتیب چلتی رہی جب تھوڑا بڑا ہوا تو میں نے کہا بس اب میں خود پڑھ لیا کروں گا۔ پھر شاید کبھی قرآن پاک کھول کر بھی نہیں دیکھا۔ چونکہ مغربی تعلیم اولیول اور پھر اے لیول کے نام پر حاصل کر رہا تھا جو کہ ہمارے ہاں ''سٹینڈرڈ'' سمجھا جاتا ہے۔ (اب سمجھ آتی ہے کہ تعلیم کے ساتھ تربیت اصل رول ادا کرتی ہے)۔ جب ایسے مغربی ماحول میں گیا تو سب سے پہلا مجھ پر جو برا اثر ہوا وہ یہ تھا کہ ادب طبیعت سے نکل گا اور مجھے خود یاد ہے کس بے ادبی سے میں بڑی بڑی ہستیوں کے نام لیتا تھا' کسی بڑے چھوٹے کا کوئی لحاظ نہیں' سب ایسے ہی چلتا رہا۔ پھر آہستہ آہستہ میری سوچ یہ ہوگئی کہ میرا خدا پر یقین انتہائی کمزور ہوتا گیا' مجھے خود میری جونیر کہنے لگی کہ (نعوذ باللہ) میں کسی خدا پر یقین نہیں رکھتی جو کچھ کرنا ہے ہم نے کرنا ہے یہ سب افسانوی باتیں ہیں۔

مگر میرا جتنا بھی ایمان کمزور تھا مگر میں نے کبھی ایسی اسٹیٹمنٹ نہ دی۔ جب میں نے اپنے اولیول کے پیپرز دیئے تو میں نے ایک شخص کا ناول ''پیر کامل'' پڑھنا شروع کیا' بڑی عبادات شروع کیں لیکن بات یہ ہے ''پیر کامل'' پڑھا تھا کوئی ''پیر کامل'' ملا نہیں تھا اور جو میں نے عبادات شروع کی تھیں وہ بھی بتاتا چلوں کے وہ ایک لڑکی کے چکروں میں ساری عبادات کیں اور کچھ بھی نہیں۔ اللہ نے یہاں بھی حفاظت فرمائی اور یہ سب چھوٹ گیا۔ سکالرشپ ملی اور گناہ کی نئی راہیں کھل گئیں۔ ادھر میں نے لبرل سٹڈیز والے سبجیکٹ چنے اور سوشل سائنس اور ہیومنٹیز پڑھے۔ میں اپنی طرف سے بڑا لبرل اور آزاد خیال بن رہا تھا اور دین کی میرے لیے وہ اہمیت نہیں تھی جو ایک کمزور سے کمزور ایمان شخص میں ہونی چاہیے تھی۔ عجب بات جب مجھے سو فیصد سکالرشپ ملی میں نے لڑ کر ایک جم میں داخلہ لیا' یہ لاہور کے ایک پوش علاقہ میں ہے' چونکہ میں دنیاوی بندہ تھا مجھے تو یہ بہت اچھا لگا' یہاں کی ترتیب عجیب تھی مرد' خواتین' بچے' بوڑھے سب کیلئے یکساں اور ایک ہی چھت کے نیچے جم تھا۔ ایسے ماحول میں جانے کے بعد مجھ میں حیا' شرم تو دور دور تک نہ تھی' وہاں نظریں بھٹکیں' جذبے اور سوچیں بپھر گئیں۔ گناہوں کی دلدل میں پھنستا دھنستا چلا گیا۔ انٹرنیٹ کی غلاظت نے جلتی پر آگ کا کام کیا' صبح کالج میں گزرتی' شام جم میں اور رات۔۔۔! عجیب زندگی کی ترتیب تھی۔ میں متکبر بھی بلا کا تھا' خود پسند بھی اور شاید جانور اور جانور سے بھی بدتر ہو گیا تھا۔ ایمان' حیاء' تقویٰ' طہارت' پاکیزگی' کچھ نہیں تھا۔ بس! ہم تم ہوں گے کالج ہوگا۔۔۔۔ بس یہی بیہودہ ترتیب تھی۔

ایک دفعہ کالج جا رہا تھا کہ والد صاحب نے کہا کہ مجھے عبقری کے آفس چھوڑ دینا' میں چونک گیا کہ ''وہ کیا ہے؟'' انہوں نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا کہ چلو میں بتاتا ہوں' راستے میں مجھے حضرت شیخ الوظائف کے بارے میں بتایا' میں بے دلی سے سنتا رہا' جب دفتر ماہنامہ عبقری کی گلی میں پہنچا تو آگے سے شیخ الوظائف آ رہے تھے والد صاحب نے فرمایا یہ ماہنامہ عبقری کے ایڈیٹر ہیں میں نے والد صاحب کو اشارہ کر کے بتایا اچھا ٹھیک ہے' چونکہ کوئی دلچسپی تھی ہی نہیں۔ شیخ الوظائف نے میرے والد کو دیکھا تو ہمیں ''تسبیح خانہ'' کے اندر آنے کا اشارہ کیا۔ میں جب شیخ الوظائف کے قریب پہنچا میرا سارا اندر جو تھا وہ کچھ سیکنڈز میں باہر نکل گیا۔ میں بالکل خاموش تھا' مجھے چپ لگ گئی' سر کو میں نے کبھی کسی کے آگے نہیں جھکایا تھا میرا سر خود بخود جھک گیا' میں پریشان! حیران' خود میرے والد صاحب نے یہ چیز محسوس کی کہ یہ تو بالکل چپ ہو گیا۔ خیر ملاقات ختم ہوئی' دفتر ماہنامہ عبقری سے ماہنامہ عبقری رسالہ لیا' گاڑی میں پھینکا اور وہاں سے نکل گیا۔ رات کو کمرے میں گیا رسالہ عبقری پڑھا' درس ہدایت والا صفحہ پڑھا تو اندر ہل سا گیا۔ عبقری کی ویب سائیٹ کھولی درس سننا شروع کر دیا' تین سے چار درس سنے کہ مجھے لگا میں بڑے گڑھے میں گر رہا ہوں۔ دو یا تین دن کے بعد ایک رات ایسی آئی کہ میری زندگی میں مکمل تبدیلی آگئی۔ میں اپنی مستی میں مست بستر پر لیٹا تو عجیب کیفیت شروع ہوگئی' میرے گلے میں کانٹے چبھنا شروع ہو گئے' حلق خشک ہو گیا' جسم بے جان' میں نے کہا آج تو گیا اور واقعی لگا بس موت آگئی اور اب میری شامت آنے والی ہے۔ دوڑ کر فریج سے پانی نکالا پیا' جب سانس بحال ہوئی تو میں وہ نہیں تھا جو عبقری رسالہ پڑھنے اور درس سننے سے پہلے تھا۔ بڑی دیر جائے نماز پر سجدے میں پڑا رہا' توبہ کی' خوب رویا' گڑگڑایا' موت کے ڈر سے کانپا جا رہا تھا' اگلی صبح سے ہی نمازوں کا اہتمام شروع کیا' میں نے تہیہ کر لیا اب کوئی برا کام نہ کروں گا۔ ایسے جیسے کسی بہت بڑے مجرم کو زنجیروں اور بیڑیوں میں جکڑا جاتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے مجھے ماہنامہ عبقری کے ذریعے شیخ الوظائف کے حوالے کر دیا کہ اب مجرم پکڑا جا چکا ہے۔ میں تب روحانیت اور بیعت وغیرہ کو جانتا تھا شاید مانتا بھی تھا مگر کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ عبقری کی ویب سائیٹ سے آن لائن بیعت ہوا۔ والد صاحب کے ساتھ آنا شروع کیا۔ غالباً اگست 2015ء میں میری شیخ الوظائف سے پہلی ملاقات تھا' تب شیخ الوظائف نے فرمایا یہ ہمارا چاند ہے' میں نے ہاں میں سر ہلا دیا۔ شیخ الوظائف کے وقار' جلال کی وجہ سے سر جھکا ہوا تھا' پھر سچ بتاؤں تو اللہ تعالیٰ نے مجھے رنگ دیا۔ بس 8 اکتوبر 2015ء کو میں بھول نہیں سکتا۔ یقین جانیے! بس میں بیان ہی نہیں کر سکتا شیخ الوظائف نے مجھے غور سے اور ٹکٹکی باندھ کر دیکھا تھا' بس میں ختم ہو گیا تھا۔ اس کے بعد پھر ملاقات ہوئی اور شیخ الوظائف نے پھر فرمایا ''یہ ہمارا چاند ہے اور بیٹوں سے زیادہ عزیز ہے'' بس! میرا اندر ہل گیا' پتا نہیں کیوں؟ کوئی چیز ہے ایسی جو مجھے آپ کی موجودگی کا احساس بھی دلا دیتی ہے اور وہاں خود بخود لے جاتی ہے۔ قارئین! میرے پاس لکھنے کو کچھ نہیں' یہ باتیں شاید میں بیان نہ کر پاتا مگر ماہنامہ عبقری میں ہر بار پڑھتا ہوں کہ اپنی کیفیات' تجربات و مشاہدات لکھیں۔ میں نے لکھ دیں۔ میرا دفتر ماہنامہ عبقری اچانک آنا اور ماہنامہ عبقری پڑھ کر تبدیلی کی کہانی کے پیچھے میں کچھ وجوہات تلاش کر چکا ہوں جو درج ذیل ہیں:

اللہ کا نظام رحمت۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں۔ میرے دادا بڑے نیک' تہجد گزار۔ والد صاحب کا شادی کی رات دادا کے کہنے پر دو نفل پڑھنا۔ والدہ کا ہر نماز میں رب ھب لنا والی دعا پڑھنا۔ بچپن میں والدہ مجھ سے دعا کرواتیں کہ ''یا اللہ میرا سینہ اسلام کیلئے کھول دے'' بچوں کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ اور سب سے ضروری ایک اللہ والے کی اچھی نظر اور توجہات۔ بس عبقری کی ایک جھلک اور درس سننے کی بدولت اللہ کریم نے مجھ پر کرم فرما دیا اور گندگی سے اٹھا کر جائے نماز پر بٹھا دیا۔

آزمودہ وظیفہ مٹی میں ہاتھ ڈالوں تو سونا بن جائے

وظیفہ نمبر 1 میں نے اس لیے شروع کیا کہ اللہ تعالیٰ میری مدد فرمائیں اور جو بچوں کے والدین مجھے جان بوجھ کر فیسیں نہیں دیتے وہ وقت پر فیسیں دیں۔ اور میرے رزق میں اضافہ اور برکت ہو

۱) صبح 313 اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

۲) رات کو 313 بار یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابُ (بعد نماز عشاء)

چونکہ میں نے وظیفہ نمبر 2 کو میٹرک میں آزمایا تھا اور میں میٹرک میں بڑی آسانی کے ساتھ فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہوا تھا۔ (اس کا مکمل احوال میں پہلے بھی عبقری قارئین کیلئے لکھ چکا ہوں) اس لیے میں نے سوچا کہ اس کو دوبارہ شروع کروں اور کم از کم بی ایس سی میں ناکام نہ ہوں۔ (اور جو طالب علم میرے پاس پڑھتے ہیں میں ان کو بھی یہی وظیفہ استعمال کروایا اور سب بڑے اچھے نمبروں سے کامیاب ہوئے)۔ وظیفہ نمبر 1 میں نے اس لیے شروع کیا کہ اللہ تعالیٰ میری مدد فرمائیں اور جو بچوں کے والدین مجھے جان بوجھ کر فیسیں نہیں دیتے وہ وقت پر فیسیں دیں۔ اور میرے رزق میں اضافہ اور برکت ہو۔ میں اگر مٹی میں بھی ہاتھ ڈالوں تو وہ سونا بن جائے والی کیفیت ہو اور ایسا ہی ہوا اور میری تمام خواہشات پوری ہوئیں۔

سورۂ فلق سے روزی میں برکت و اضافہ: حضرت امام ابو الحسن شاذلیؒ فرماتے ہیں کہ سورۂ فلق کثرت سے پڑھنے والے پر روزی بارش کے قطروں کی طرح برستی ہے لہٰذا صبح و شام درود شریف گیارہ بار سورۂ فلق 41 بار پھر درود شریف گیارہ بار معمول بنا لیں، بہت جلد اثرات ملنے شروع ہوں گے۔ **ہر قسم کا روحانی علاج:** ہم نے یہ عمل کئی دفعہ کیا ہے۔ اس سے ہمیں بہت فائدہ پہنچا ہے گھر میں کہیں کسی کو بھی درد وغیرہ میں ہو تو یہی عمل کریں پھر ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ **عمل:** اگر کسی کو پسلی یا سینہ میں یا کمر میں درد ہو تو دوسرا شخص باوضو ہو کر درد کی جگہ سات مرتبہ یا اللہ انگلی سے خالی یا سیاہی وغیرہ سے لکھے اور دن میں سات دفعہ اس عمل کو کریں۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

اصلاح بچگان: جو والدین یہ چاہتے ہیں کہ ان کے بچوں کی صحیح طریقہ سے تربیت ہو اور وہ نیک و صالح بنیں۔ ان کے اندر دینی شعور پیدا ہو تو اس مقصد کے لیے ذیل کا عمل بے حد مفید و نافع ہے۔ وہ والدین اس مقصد کے حصول کے لیے اپنے بچوں کو درود قدسی سکھائیں جس کے ورد سے بچے ہر گندے کام سے برائی سے بفضلِ خدا حفاظت میں رہیں گے درود قدسی یہ ہے۔ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمْ۔ (تسلیم اختر، فیصل آباد)۔

چہرے کے دانے صاف: میری چھوٹی بہن کے کالج میں اُس کی ایک دوست تھی اُس کے منہ پر بہت سارے دانے تھے تو بہن نے اُسے بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر پڑھنے کو بولا تو وہ سالوں سے ڈاکٹر سے علاج کروا رہی تھی لیکن اُس کا چہرہ بالکل بھی ٹھیک نہیں ہوا تو اُس نے یہ قرآنی آیت پڑھی اور کچھ دن پڑی تو اُس کے دانے صاف ہونا شروع ہوگئے۔ میری بہن کے سکول میں ایک دوست ہے وہ سکول کی سیڑھیوں میں سے بہت بری طرح گری' سیڑھیاں بہت زیادہ تھیں تو اُس کی حالت بہت خراب ہوگئی' وہ کھڑی نہیں ہوسکتی تھی' میری بہن نے اُسے انمول خزانہ پڑھنے کو دیا تو اُس کی امی نے اُسے انمول خزانہ پڑھ کر دم کر کے پانی پلایا اب وہ پہلے سے بہت بہتر ہوگئی ہے اور وہ اپنے سہارے سے بیٹھ بھی جاتی ہے اور وہ اب خود انمول خزانہ پڑھنا شروع ہوگئی ہے۔ میری باجی کے ساتھ جنات کا مسئلہ ہے اُسے ہر وقت چیزیں نظر آتی ہیں ایک مرتبہ ہم سونے لگے تو باجی نے شور مچانا شروع کر دیا۔ تو میں نے باجی سے کہا کہ بیت الخلاء والی دعا پڑھ کر اپنے پر پھونک مارو' انہوں نے 11 مرتبہ بیت الخلاء والی دعا اور اول و آخر ۷ مرتبہ درود پاک پڑھ کر پھونک ماردی اور وہ سکون میں ہوگئیں اور ساری رات آرام سے سوتی رہیں اور اگر نیند نہ آئے تو بیت الخلاء کی دعا پڑھ کر اپنے پر پھونک ماردی جائے تو فوراً نیند آجاتی ہے۔ (پوشیدہ)

شوگر کنٹرول ہونے کی گارنٹی دیتا ہوں!

محترم قارئین! عبقری میگزین میں ایک نسخہ کچھ عرصہ پہلے نظر سے گزرا جب میں نے پڑھا تو چونک اٹھا کہ یہ تو میرا بھی نہایت آزمودہ ہے۔ میں نے سوچا کیوں نہ میں بھی اس نسخے کی سچائی پر مہر لگا دوں۔ یہ نسخہ بہت سادہ ہے۔ شوگر کے مریض ضرور استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** انار دانہ خشک پودینہ سونٹھ (خشک ادرک) پنساری کی دکان سے ایک ایک پاؤ یا ہموزن لے لیں۔ کوٹ کر چائے والا چمچ صبح، دوپہر، شام یا ہر کھانے کے بعد استعمال کریں۔ ان شاء اللہ شوگر لیول چند دنوں میں ہی نیچے آجائے گا اور کبھی نہ بڑھے گا۔ (ش،ن۔ اٹک)

مجھے معاف کر دو!

(مولانا وحیدالدین خاں)

ڈاکٹر عبدالجلیل صاحب (نئی دہلی) 1970ء میں جاپان گئے تھے اور وہاں چھ مہینے تک رہے۔ انہوں نے 14 اکتوبر 1984ء کی ایک ملاقات میں بتایا کہ میں ٹوکیو میں مقیم تھا اور اپنے کام کے تحت ٹوکیو سے ایک مقام پر جایا کرتا تھا۔ یہ سفر ٹرین سے پندرہ منٹ میں طے ہوتا تھا۔

انہوں نے بتایا کہ ایک روز وہ ٹوکیو سے ٹرین پر سوار ہوئے۔ پندرہ منٹ گزر گئے مگر ان کا مطلوبہ اسٹیشن نہیں آیا۔ ایک اسٹیشن پر ٹرین رکی مگر انہوں نے بورڈ دیکھا تو یہ کوئی دوسرا اسٹیشن تھا۔ اب انہیں تشویش ہوئی۔ ان کو خیال ہوا کہ غالباً وہ کسی غلط ٹرین پر سوار ہوگئے ہیں۔ ڈبہ میں ان کے قریب ایک جاپانی نوجوان کھڑا ہوا تھا۔ مگر زبان کی مشکل تھی۔ کیوں کہ ڈاکٹر صاحب جاپانی زبان نہیں جانتے تھے اور وہ شخص انگریزی زبان سے ناواقف تھا۔ انہوں نے یہ کیا کہ ایک کاغذ پر اپنے مطلوبہ اسٹیشن کا نام لکھا اور جاپانی نوجوان کو اسے دکھایا۔ ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ اس درمیان میں ٹرین چل چکی تھی مگر ابھی اس نے پلیٹ فارم نہیں چھوڑا تھا۔ نوجوان نے ڈاکٹر صاحب کا کارڈ دیکھتے ہی فوراً زنجیر کھینچی۔ ٹرین رکی تو وہ ڈاکٹر صاحب کو لے کر نیچے اترا۔ اب وہ ان کے ساتھ چلنے لگا۔ اس کے بعد اس نے ان کو مخالف سمت سے آنے والی دوسری ٹرین پر بٹھایا اور خود بھی ان کے ساتھ بیٹھا۔ ٹرین دونوں کو لے کر روانہ ہوئی۔ چند منٹ میں ڈاکٹر صاحب کا مطلوبہ اسٹیشن آگیا۔ اب نوجوان ان کو لے کر اترا اور یہاں چھوڑ کر دوسری ٹرین سے وہاں کے لئے روانہ ہوگیا جہاں اس کو جانا تھا۔ اس دوران دونوں کے درمیان کوئی بات چیت نہیں ہوئی کیونکہ ڈاکٹر صاحب جاپانی زبان نہیں جانتے تھے اور جاپانی نوجوان انگریزی زبان سے ناواقف تھا۔ اسی طرح مثلاً انہوں نے بتایا کہ میں کسی سڑک پر تھا۔ میں نے دیکھا کہ دو جاپانیوں کی کار آمنے سامنے سے آتے ہوئے ٹکرا گئی، دونوں اپنی گاڑی سے اترے اور ایک دوسرے کے سامنے سر جھکا کر کھڑے ہوگئے۔ ایک نے کہا کہ غلطی میری ہے، مجھے معاف کر دو۔ دوسرے نے کہا غلطی میری ہے مجھے معاف کر دو۔ اسی کا نام تعمیری مزاج ہے، اور یہی تعمیری مزاج قوموں کی ترقی کی سب سے بڑی ضمانت ہے۔ اس کے برعکس جس قوم کے افراد کا یہ حال ہو کہ وہ صرف خود کو جانیں اور دوسرے کو نہ جانیں وہ کبھی کوئی بڑی ترقی حاصل نہیں کرسکتے۔

مہندی اور جلدی امراض: جلد کی جملہ بیماریوں میں بالخصوص خارش، جذام، آتشک اور یرقان میں بھی مفید ہے اس کیلئے مہندی کے پتوں کا جوشاندہ بنا کر پلانا فائدہ مند ہوتا ہے۔

محترم والد! بیٹی کی پرورش کیلئے چند گر آپ بھی سیکھ لیں!

عمر ایاز، اسلام آباد

ایک نوعمر لڑکی نے ایک مرتبہ مجھے بتایا کہ ”میرے والد میرے رول ماڈل ہیں میں دنیا کے تمام افراد کا موازنہ ان سے کرتی ہوں۔ وہ سب سے زیادہ پیار کرنے والے قابل بھروسہ، سراہنے کے لائق اور متحمل مزاج انسان ہیں، ان سے بہتر شخص میں نے اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا

کسی نے بڑی عمدہ بات کہی ہے کہ ”بیٹے کی پیدائش کسی کو آدمی بنا دیتی ہے تو بیٹی کی پیدائش پر وہی شخص باپ بن جاتا ہے“ ہم جب بھی اس موضوع پر گفت وشنید کرتے ہیں کہ والد کا اپنی بیٹی کی زندگی پر کتنا زیادہ اثر ہوتا ہے تو بیٹی کے بعد باپ بن جانے والی بات اس کی حقیقی روح بن کر سامنے آتی ہے مگر یاد رہے کہ اس اہم رشتے کی بنیاد محض یکطرفہ ٹریفک کی طرح نہیں ہے بلکہ باپ اپنی بیٹی سے جس قدر محبت کرتا ہے بیٹی بھی جواب میں اسے احساس تفاخر میں مبتلا کرتی رہتی ہے۔ وہ اپنے والد کو دنیا کی بلند ترین ہستی تصور کرتی ہے۔ والد کو بھی اپنی بیٹی کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہوئے اس کی پرورش پر خصوصی توجہ مرکوز رکھنا چاہئے۔

اہم ترین شخصیت: آخر ایسی کیا بات ہے کہ باپ اپنی بیٹی سے زیادہ مضبوطی کے ساتھ منسلک ہونا چاہتے ہیں اور وہ ایسا کس طرح کر سکتے ہیں؟ اس کے لئے سب سے پہلی بات ذہن میں بٹھانا ضروری ہے کہ آپ اپنی بیٹی کے لئے اہم ترین شخصیت ہیں اور ہر والد کو اس اٹل حقیقت کا احساس ہونا چاہئے۔ بیٹی کو دراصل اپنے والد کی ضرورت اس لئے ہوتی ہے کہ وہ اس کی مہارت و کاریگری کی توثیق کرنے کے ساتھ ہی اس کی نسوانیت کی بھی تصدیق کر دے، وہ یہ بات بھی جاننا چاہتی ہے کہ اس کی زندگی میں داخل ہونے والا پہلا شخص جو کہ ہر اعتبار سے بلند تر ہے اس سے کس قدر محبت کرتا ہے اور پھر عمر کے ساتھ ساتھ یہی محبت اسے پراعتماد اور باہمت بناتی چلی جاتی ہے۔ **بیٹی کی بات بغور سنیں:** کسی بھی باپ کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ اسے بیٹی کی عادات اور خصلتوں کے بارے میں آگاہی اس طرح نہیں ہو سکتی جیسے کہ بیٹے کے بارے میں اور اس ضمن میں سب سے پہلی اور اہم ترین بات یہ ہے کہ اگر کوئی باپ اپنی بیٹی سے منسلک ہونے کی خواہش رکھتا ہے، اس سے روابط کی بہتری چاہتا ہے تو اس کی بات بغور سنے، ہم یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ زیادہ تر باپ اپنی بیٹیوں کی مشکلات حل کرنے میں قطعی تساہل نہیں برتتے ہیں لیکن یاد رہے کہ اگر آپ از خود کسی مسئلے کے حل کے لئے اس سے دریافت کریں گے تو ضروری نہیں کہ اسے یہ مسئلہ حل کرنے کے لئے آپ کی ضرورت محسوس ہو کیونکہ اس صورت میں وہ اپنے آپ کو غیر موثر بھی محسوس کر سکتی ہے، جب بھی آپ کی بیٹی کسی معاملے میں مدد کے لئے آپ سے بات کرنے کی کوشش کرے تو اس سے پوچھیں کہ وہ یہ بات محض سنانے کے لئے کہہ رہی ہے یا اسے ہدایت، مشوروں اور مدد کی ضرورت ہے؟ جبکہ ساتھ ہی اسے یہ پیشکش بھی کریں کہ وہ جس طرح بھی چاہے مدد حاصل کر سکتی ہے، اس طرح اس میں تحفظ کا احساس بڑھ جائے گا نیز یہ احساس بھی پیدا ہوگا کہ آپ اس کی فکر کرتے ہیں۔

رول ماڈل بنیں: ایک نوعمر لڑکی نے ایک مرتبہ مجھے بتایا کہ ”میرے والد میرے رول ماڈل ہیں میں دنیا کے تمام افراد کا موازنہ ان سے کرتی ہوں۔ وہ سب سے زیادہ پیار کرنے والے قابل بھروسہ، سراہنے کے لائق اور متحمل مزاج انسان ہیں، ان سے بہتر شخص میں نے اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا، وہ میرے لئے ماڈل کی حیثیت رکھتے ہیں لہٰذا میں پرکھنے کے حوالے سے انہیں دوسروں کے سامنے رکھ کر دیکھتی ہوں، اپنے والد کے ساتھ اس مستحکم رشتے نے مجھے حوصلہ اور ہمت ہی نہیں دی بلکہ ایک درست سمت بھی عطا کی ہے، ان کی محبت اور حمایت کا یہ سلسلہ برسوں سے جاری ہے اور حالات اسی طرح رہے تو یہ جذبے مجھے مضبوط ترین شخصیت میں ڈھال دیں گے۔“ زیادہ تر لڑکیاں اپنے والد کی طرف ایک ہیرو کے طور پر دیکھتی ہیں اور والد کا اپنی بیٹی کے ساتھ رویہ اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ وہ اپنی سوچوں کو کہاں تک وسعت دے سکتی ہے‘ حد سے زیادہ تنقید کرنے والا سخت گیر باپ جو غیر ضروری طور پر اپنے اختیار کو واضح کرتا رہے‘ اپنی بیٹی کی پرورش کرتے ہوئے خود اعتمادی پیدا نہیں ہونے دیتا بلکہ ہمت وقت مشکلات کا باعث بنتا رہتا ہے، اس کے برعکس اگر کسی والد کا رویہ گرمجوشی کے ساتھ قابل بھروسہ روابط پر مبنی ہو تو ایک خوشگوار انداز سے بیٹی کی پرورش ہو سکتی ہے، جو اپنے آپ پر کامل یقین رکھنے کے ساتھ ہی پراعتماد شخصیت کی مالک ہو گی۔ لہٰذا یاد رکھیں کہ آپ اپنی بیٹی کے لئے رول ماڈل ہیں، اسے اس اعتبار سے بھی مایوس نہ کریں۔ **صحتمندانہ روابط کے ساتھ پرورش:** کسی بھی لڑکی کے لئے پہلا مردانہ رشتہ اس کے والد کا ہوتا ہے جبکہ مردوں سے دیگر رشتوں کی بات اس کے بعد واضح ہوتی ہے جیسے کہ بھائی، پھوپھا، چچا یا تایا وغیرہ، اگر کسی لڑکی نے اپنے والد کے ساتھ صحتمندانہ روابط رکھتے ہوئے پرورش پائی ہو گی تو وہ دیگر تمام رشتوں سے بھی اسی قسم کی توقعات کرے گی اور نہ صرف ہر ایک سے اسی طرح محبت اور انسیت رکھے گی بلکہ جواب میں بھی یہی چاہے گی لیکن اگر اسے والد کے رشتے سے دشنام طرازی، درشت گوئی یا بدسلوکی کے ساتھ ہی عدم تحفظ کا احساس ملا ہو گا تو وہ مستقبل میں ہر نوعیت کے دشنام طرازی اور توہین آمیز سلوک کو قبول کر لے گی لہٰذا والد کا فرض ہے کہ وہ بیٹی کی درست سمت میں راہنمائی کرتے ہوئے یہ بات بھی واضح کر دے کہ مردوں سے صحتمندانہ توقعات ہی رکھنا بہتر ہے ورنہ وہ اس حوالے سے الجھن میں مبتلا ہو سکتی ہے کہ وہ رشتے ناطوں میں کن چیزوں کو قبول کرے اپنی بیٹی کو اس مخمصے کی حالت میں کبھی نہ چھوڑیں کہ اس طرح وہ راہ سے بھٹک بھی سکتی ہے۔

تعلیم اور کیریئر پر اثرات: یہ بات بھی کسی حد تک ثابت ہو چکی ہے کہ لڑکی کی تعلیم اور کیریئر کا کامیابی سے ہمکنار کرانے میں والد کا اثر زیادہ ہوتا ہے، اور اس حوالے سے باپ بیٹی کے صحتمندانہ روابط اور مضبوط رشتہ لڑکی میں خود مختاری اور استعداد میں اضافے کو یقینی بناتا ہے، اور یہ ایسے دو اہم عناصر ہیں جو گھر سے باہر کی دنیا کو سمجھنے میں بڑی حد تک معاون ثابت ہوتے ہیں، اور آپ کی بیٹی اس مضبوطی کے ساتھ گھر سے باہر نکلتی ہے تو پھر جان لیں کہ کوئی بھی منفی رجحان اس کے قریب بھی نہیں پھٹک سکتا ہے **مجھے تم پر فخر ہے:** اگر آپ آج اپنی بیٹی سے یہ کہیں کہ ”تم بہت خوبصورت ہو“ تو یہ بات بہرحال اپنی جگہ ہے کہ وہ خوبصورت ہے کیونکہ اسے یہ بات اپنی ماں سے بارہا سننے کو مل چکی ہو گی جبکہ دیگر دنیاوی رشتے بھی اس کا مختلف مواقع پر اظہار کرتے رہے ہوں گے مگر آپ اس سے یہ کہیں کہ ”وہ تمام کامیابیاں جو تم نے حاصل کی ہیں مجھے ان پر فخر ہے“ تو یہ ایک خصوصی بات ہو گی۔ آپ اس سے جب یہ کہیں گے کہ ”میری نگاہ میں تمہاری اہمیت سب سے زیادہ ہے“ تو آپ دیکھیں گے کہ اس کا چہرہ خوشی سے دمکنے لگے گا، اس کے چہرے پر ایک احساس تفاخر پیدا ہو گا کہ اس کے والد، اس کے ہیرو اور رول ماڈل کیلئے وہ کس قدر اہمیت کی حامل شخصیت ہے اور خوشی کے ساتھ ہی تفاخر کے احساس سے پھوٹنے والا یہ نور آپ کو بیٹی کی پرورش کی سختیوں سے اس احساس کے ساتھ باہر نکال لائے گا کہ گویا آج آپ کو اپنی محنت کا پھل مل گیا ہے۔!

بڑے بڑے کاموں کیلئے چھوٹے چھوٹے چٹکلے

(رخشندہ لاہور)

یہ کوئی معمولی چٹکلے نہیں ہیں بلکہ بہت احتیاط سے میں نے ان کا انتخاب کیا ہے۔ آپ جب ان کو آزما کر دیکھیں گی تو خود ہی حیران رہ جائیں گی کہ ارے اتنی معمولی سی چیز سے بھی ایسے ایسے کام لئے جاسکتے ہیں۔ یہ ٹوٹکے حادثاتی طور پر دریافت نہیں ہوتے بلکہ ان کے پیچھے برسوں کا تجربہ ہے اس لئے انہیں معمولی سمجھ کر نظر انداز نہ کریں۔ بلکہ ان کو نہ صرف خود آزمائیں بلکہ دوسروں کو بھی بتائیں کہ دیکھیں ہم نے کس طرح معمولی چیزوں سے کیسے عظیم الشان فوائد حاصل کئے ہیں۔ چلیں ہم آپ کو چٹکلے بتانا شروع کرتے ہیں۔

برف کے ٹکڑے: آپ اپنے فریزر میں برف کے ٹکڑے بنانا چاہتی ہیں۔ کوئی بات نہیں۔ فریزر کے اندر تھوڑا سا عام نمک چھڑک دیں۔ آپ پھر جس انداز کے کرسٹل ٹکڑے بنانا چاہیں گی وہ بن جائیں گے۔ **مچھروں سے نجات:** آپ نے مچھروں سے نجات کے کیسے کیسے طریقے نہیں آزمائے ہوں گے۔ اس کے باوجود مچھروں کی وجہ سے آپ کو پرسکون نیند نہیں آسکی ہوگی۔ آئیں! میں آپ کو ایک بہت ہی آسان اور سستا طریقہ بتا دیتی ہوں۔ کسی کپ یا پیالے میں تھوڑا سا پانی لیں اور اس میں کافور کے دو چار ٹکڑے ڈال دیں، بس اس کے بعد آرام سے ساری رات سوتی رہیں مچھر آپ کے قریب بھی نہیں آئیں گے۔ **مہندی کے داغ:** مہندی ہاتھوں پر بہت اچھی لگتی ہے۔ لیکن یہی مہندی اگر کپڑوں پر لگ جائے تو جان عذاب میں آجاتی ہے۔ ایسے دھبوں کو گرم دودھ میں گھنٹے کے لئے رہنے دیں۔ لیجئے مہندی کے دھبے غائب۔

مچھلی کی بو: آپ اگر مچھلی پکا رہی ہیں تو اس کی بو یقیناً پورے گھر میں کیا بلکہ پورے محلہ میں پھیل رہی ہوگی اور آپ کی پڑوسن کو یہ معلوم ہو رہا ہوگا کہ آج آپ کے گھر مچھلی بن رہی ہے۔ تو کیوں نہ اس بو اور اس راز کو چھپانے کا ایک آسان نسخہ بتا دیا جائے۔ وہ نسخہ یہ ہے کہ مچھلی پکاتے وقت باورچی خانے میں ایک بھیگا ہوا تولیہ لٹکا دیں۔ وہ تولیہ مچھلی کی بو جذب کرلے گا اور کسی کو پتہ بھی نہیں چلے گا کہ آپ نے مچھلی بنائی ہے۔ **مرچوں کی جلن:** کبھی کبھی ہاتھوں میں مرچ چھونے سے بہت بری طرح جلن ہونے لگتی ہے اور ہاتھ دھونے کے باوجود یہ جلن ختم نہیں ہوتی۔ اس جلن سے نجات کا آسان طریقہ یہ ہے کہ لائم جوس میں تھوڑی سی چینی ملا کر اس محلول سے ہاتھوں کو دھولیں۔ بس جلن ختم۔ **بھوک کم ہو جائے:** آپ سیب کی روٹی پکائیں۔ کھٹے سیب خرید لیں اور ان کا رس نکال کر اس میں ایک روٹی کا آٹا گوندھ لیں۔ سات دن یہ روٹی کھائیں۔ روزانہ تازہ رس نکال کر روٹی پکائیں۔ اس سے معدہ میں طاقت آئے گی اور بھوک لگے گی۔ کھٹے سیب سستے مل جاتے ہیں۔ **جھاڑو کا برش:** سیدھا رکھیں۔ اسے پانی اور فینائل سے آٹھ دن بعد دھولیا کریں۔ گندگی اور میل صاف ہوگا۔ جھاڑو دھو کر کھڑی نہ کریں۔ اس کی تیلیاں مڑ جائیں گی۔ بلکہ فرش پر ڈال دیں۔ جھاڑوں کی پتلیاں خراب نہیں ہوں گی فرش زیادہ گندا ہو تو آپ جھاڑو بھگو کر صاف کریں ساری مٹی جھاڑو میں آجائے گی۔ اسے پھر دوبارہ دھولیں۔ جھاڑو ڈوری سے کس کر باندھیں۔ اس طرح وہ بندھی رہے گی جھاڑو دینے میں بھی آسانی رہے گی۔ نئی جھاڑوں کی نرم تیلیاں آگے سے پکڑ کر قینچی سے کاٹ دیں۔ اس طرح صفائی کرنے میں بہت آسانی ہوگی۔ نرم تیلیوں سے صفائی نہیں ہوتی۔ **صابن کے بیکار ٹکڑے کام میں لائیں:** صابن کے چھوٹے ٹکڑے بچ جائیں تو آپ انہیں کسی لفافے میں جمع کرتی جائیں۔ جب کافی ٹکڑے اکٹھے ہو جائیں تو آپ کسی گہرے فرائی پان کو کاغذ سے صاف کر کے اس میں ذرا سا پانی ڈالیں اور صابن کے ٹکڑے ڈال دیں۔ ہلکی آنچ پر گرم کریں۔ جب صابن پگھل جائے تو ایک پیالے میں تھوڑا سا تیل اندر کی چاروں طرف مل دیں۔ اس میں یہ صابن الٹ کر ٹھنڈی جگہ رکھ دیں اگلے دن آپ پیالہ الٹ کر صابن کا پیالہ نکال لیں۔ یہ صابن کا پیالہ اب نہانے دھونے کے کام آسکتا ہے۔ صابن اگر پیالے سے لگ جائے تو تیز چھری کی مدد سے نکال لیں۔ **مہندی کا باریک ڈیزائن بنانے کے لئے:** چونے کے گاڑھے پانی سے ہاتھ پر ڈیزائن بنالیں اسے سوکھنے دیں، پھر سادی مہندی کا لیپ ہاتھ پر کریں۔ مہندی سوکھ جائے تو اتار لیں جہاں جہاں چونے کا پانی لگا ہوگا وہ جگہ سفید رہے گی، باقی حصہ سرخ ہوگا۔ آپ اس طرح باریک ڈیزائن ہاتھ پر بنا سکتی ہیں۔ **کنگھی صاف کرنے کے لئے:** کنگھی میلی بری لگتی ہے۔ ویسے بھی ہر پندرہ دن کے بعد انہیں دھولینا چاہئے۔ ایک برتن میں پانی گرم کریں اور کسی تسلے میں کنگھیاں ڈال دیں۔ اب آپ کنگھیوں پر سرف چھڑک دیں۔ کھولتا ہوا پانی کنگھیوں پر ڈال کر رکھ دیں۔ پانی نیم گرم رہ جائے تو آپ برش سے کنگھیاں صاف کریں۔ صاف پانی میں دھو کر تھوڑے سے پانی میں ڈیٹول کے چند قطرے ڈالیں۔ اس میں کنگھیاں بھگو کر نکالیں۔ دھوپ میں سکھا لیں۔ کنگھیاں صاف ستھری ہو جائیں گی۔ **تازہ پھلوں کا جوس چہرے پر لگائیں:** ایک انڈہ توڑ کر اس کی زردی کسی پیالے میں الگ کرلیں اس میں دو چائے کے چمچے بادام روغن ملالیں۔ ایک چائے کا چمچہ لیموں کا عرق شامل کرلیں۔ پھر ان سب چیزوں کو اچھی طرح پھینٹیں کہ جھاگ بن جائے۔ پھر اسے آہستہ آہستہ چہرے پر ملیں۔ پندرہ منٹ تک لگا رہنے دیں پھر نیم گرم پانی سے چہرہ دھولیں۔ چہرے کی جلد کی شکن دور کرنے کے لئے دن میں دو مرتبہ تازہ عرق لیموں ملیں۔ آدھے گھنٹے بعد کسی اچھے صابن سے منہ دھولیں۔ آدھا پاؤ گرم دودھ میں دو عدد لیموں کا رس نچوڑ لیں جب دودھ اچھی طرح پھٹ جائے تو اس کا پانی علیحدہ نکال کر ایک بوتل میں ڈالیں۔ اس پانی کی مقدار کے برابر اس میں عرق گلاب شامل کرلیں۔ اس لوشن کو روزانہ سونے سے پہلے چہرے پر لگائیں۔ صبح منہ اچھی طرح دھو کر پھر تھوڑا سا چہرے پر مل لیں۔ انڈا ایک عدد دودھ ایک تولہ اور تھوڑا سا شہد لے لیں۔ اس کا آمیزہ تیار کرکے چہرے پر صبح شام ملیں اور آدھے گھنٹے بعد منہ دھولیں۔ خربوزے کے بیج چھلکوں کے بغیر پانی میں پیس کر چہرے پر لیپ کریں۔ تازہ دہی چہرے پر ملنے سے چہرے کی سیاہی دور ہوجاتی ہے شہتوت کے درخت سے کچھ پتے لے کر دودھ کے ساتھ ایک پتھر پر گھس کر اس کا لیپ روزانہ رات کے وقت چہرے پر کریں۔ خشخاش باریک پیس کر چہرے پر ملیں۔ کھیرے کا رس دھوپ سے سیاہ رنگت کو صاف کرنے میں مدد دیتا ہے۔

روحانی پھکی کا فیض

ابو کے ایک دوست تھے اُنکی بہت طبیعت خراب تھی تو ابو نے انہیں ایک روحانی پھکی کی ایک ڈبی دی جیسے وہ گھر لے کر گئے تو اُن کی امی کے گھٹنے میں بہت زیادہ درد تھا جب انہوں نے بھی روحانی پھکی کھائی تو اتنے سالوں کی درد ایک ہفتے میں ٹھیک ہونا شروع ہوگئی اب جب بھی میرے ابو لاہور درس سننے کے لیے جاتے ہیں تو پانچ سو یا ہزار روپے کی روحانی پھکی کی ڈبیاں منگوا لیتے ہیں اور اُن کا سارا خاندان کھانا شروع ہوگیا ہے۔ (غ۔ز۔ش)

شیخ الوظائف کے علاج سے گھریلو الجھنیں کیسے ختم ہوئیں؟ (قسط نمبر 10)

شیخ الوظائف کے بتائے اعمال نے مسائل کے اندھیروں سے نکال دیا

کالا جادو‘ بندش‘ نظر بد‘ سفلی عمل و گھریلو الجھنوں کا ڈسا شیخ الوظائف کی خدمت میں حاضر ہوا بغیر نذرانہ شکرانے کے روحانی علاج ہوا دکھ سکھ کا یہ سفر اس کی زبانی سنیے!

یہ کہانی سچی اور اصلی ہے۔ تمام کردار احتیاط سے دانستہ فرضی کر دیئے گئے ہیں‘ کسی قسم کی مماثلت محض اتفاقیہ ہوگی۔

جب سے ہوش سنبھالا‘ بیماریوں میں گرفتار رہی‘ الجھنوں کا شکار رہی‘ کئی برائیاں بھی پیدا ہوئیں جو عمر اور سمجھ کے ساتھ ساتھ تقریباً ختم ہوتی گئیں۔ گھر والوں نے پیسے دینے کہ فلاں غریب کے گھر دے آؤ‘ باہر سے ان پیسوں کی چیزیں کھا لیتی اور گھر میں آکر بتاتی کہ میں فلاں کو دے آئی ہوں۔ چوری کرنا‘ جھوٹ بولنا‘ کسی اپنے کی دل آزاری کرنا‘ حسد کرنا‘ مارنا پیٹنا‘ عادت تھی میری۔ دن گزرتے گئے ایک دن ہوا یوں کہ ہمارا میٹرک کے امتحان کا رزلٹ آیا۔ میرے نمبر بہت اچھے آئے۔ پھر اچانک میں بیمار رہنا شروع ہوگئی‘ رات کو ڈر جانا‘ میرا جسم ایسے محسوس ہونا جیسے کہ ہاتھی کا جسم ہو‘ وزن اور دباؤ محسوس ہونا‘ میں نے اٹھ کر جسم کو ریلیکس کرنا پھر ویسے ہی ہو جاتا‘ پہلے پانچ وقت کی نماز پڑھتی‘ قرآن پاک پڑھتی‘ آہستہ آہستہ اس دباؤ کی وجہ سے میرا سب کچھ ختم ہوگیا۔ عجیب ٹینشن ہوگئی‘ مجھے ایک بابا جی کے پاس لے کر گئے انہوں نے دم کیا مگر صرف وقتی افاقہ ہوا۔ لیکوریا کا مرض بھی بڑھتا گیا۔ کبھی ڈاکٹر کی دوائی تو کبھی حکیم کی دوائی کھا کھا کر میں تنگ آگئی اور دن گزرتے گئے۔ پھر میں نے کسی پرائیویٹ سکول میں ٹیچنگ شروع کر دی‘ روتے دھوتے سال بھی گزرتے گئے۔ پھر میں نے ایف اے کی تیاری کی اور اس کے پرچے دیے‘ اسی دوران میں میرا رشتہ آیا اور منگنی کے بعد نکاح ہوگیا۔ تقریباً ڈیڑھ سال کے بعد رخصتی ہوگئی۔ پھر میری زندگی کا برا دور شروع ہوگیا۔ شادی کے بعد میرے شوہر کو نوکری سے فارغ کر دیا گیا‘ بہت کام ڈھونڈا نہ ملا‘ پھر طعنے زنی شروع جب سے شادی ہوئی ہے ہمارا گھر برباد کر دیا ہے۔ شوہر کو کہیں جاب نہیں مل رہی تھی کئی جگہ C.V جمع کروائی مگر نا کام رہے۔ پھر میرے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔ اسی طرح دن گزرتے گئے میرے شوہر کو جاب نہ ملی۔ ادھر بیٹا نو ماہ کا تھا میں پھر حاملہ ہوگئی۔ پھر سسرال میں باتیں شروع ہوگئیں‘ گھر میں کھانے کو نہیں‘ ایک کا خرچہ پورا نہیں ہوتا آگے دوسرے کی تیاری کر لی۔ مجھ سے مزید باتیں برداشت نہ ہوئیں تو میں اپنی امی کی طرف آگئی ادھر آکر کسی نے کہا کہ 313 مرتبہ سورۃ مزمل آٹے (ایک یا دو روٹی کے پیڑے جتنا آٹا لیں) کی چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر اس پر پڑھیں اور مچھلیوں کو ڈال دیں تو ان شاء اللہ رزق کی تنگی دور ہوگی۔ ہم نے ایسا ہی کیا تو شکر ہے 15,10 دن بعد ان کو ایک فیکٹری میں جاب مل گئی اور جاب ملنے کے 13 دن بعد ہمارے ہاں بیٹی کی پیدائش ہوئی‘ بیٹی ہوئی تو ہم پر تکالیف کے پہاڑ ٹوٹ پڑے‘ میں اتنی بیمار ہوئی کہ مرنے والی ہوگئی‘ تین خون کی بوتلیں لگیں پھر ہوش میں آئی‘ بس یہی محسوس ہوتا کہ میری جان نکل رہی ہے‘ مجھے کچھ ہو رہا ہے مجھے بچاؤ‘ دم بھی بہت کروائے لیکن کوئی فرق نہیں پڑا۔ آہستہ آہستہ درود شریف پڑھنا شروع کیا۔ لیکن وضو کرتے ہوئے عجیب گندے خیالات آتے میں نے پھر وضو کرنا‘ نماز پڑھتے وقت بھی خیالات آتے کبھی تو پڑھتے رہنا کبھی یہ محسوس ہونا کہ ایسے گناہ کر رہی ہوں پھر چھوڑ دینا۔ یہ کرتے کرتے میں نے شیشہ دیکھنے کی دعا اور باتھ روم جانے کی دعا بھی پڑھنی شروع کر دی لیکن حالت میں سدھار نہ آیا۔ اسی دوران میاں بیوی کی جاب پھر چھوٹ گئی‘ کئی جگہ پھر سی وی جمع کروائی مگر کچھ نہ بنا‘ کوئی کہے آپ پر جادو ہے‘ بندش ہے‘ کوئی کہے دونوں میاں بیوی کا ستارہ نہیں ملتا جس کی وجہ سے یہ ہو رہا ہے۔ جتنے منہ اتنی باتیں۔ ہمارے مسائل تھے کہ حل ہونے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔ اسی طرح بیروزگاری کے 6 سال دیکھے۔ پھر ایک دن میرے میاں اپنے دوست کے گھر سے عبقری میگزین لے کر آئے‘ وہ میں نے پڑھنا شروع کیا‘ عبقری میں شیخ الوظائف نے جو اعمال لکھے تھے ان میں سے کچھ کرنا شروع کیے۔ شکر ہے کہ نماز میں دل لگنا شروع ہوگیا‘ اب کبھی نماز قضا نہیں ہوتی۔ اللہ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو جزائے خیر دے اور عبقری رسالے کو دن دگنی رات چگنی ترقی دے اب تو میں چاشت کی نماز بھی 4 نفل پڑھتی ہوں۔ جب سے آپ نے درس میں اس کے فضائل و برکات بتائیں ہیں جمعہ کو اشراق کی نماز اس طرح پڑھتی ہوں۔ ایام بیض کے 3 روزے بھی رکھتی ہوں۔ تہجد کی نماز بھی پڑھ لیتی ہوں۔ سورۃ الکوثر 129 مرتبہ اول آخر تین مرتبہ درود شریف صبح شام پڑھنے سے میرے میاں نے اپنے دوست کی مدد سے گھر میں کام شروع کیا۔ ڈوری والے شولڈر بیگ جو کپڑے کے بنتے ہیں۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ شیخ الوظائف کے بتائے وظائف سے دال روٹی چل رہی ہے انشاء اللہ برکت بھی ہوگی۔ میرے میاں بھی دمے کے مریض ہیں‘ میں انہیں شیخ الوظائف کے بتائے وظیفہ سورۃ المومنون کی آخری چار آیات 7 مرتبہ‘ نماز والی اذان سات مرتبہ‘ اول و آخر 3 مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر روزانہ دم کرتی ہوں۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ! وہ ٹھیک ہو رہے ہیں انشاء اللہ جلدی صحت یاب ہوں گے۔ شیخ الوظائف درس میں جو اعمال بتاتے ہیں وہ سارے کرتی ہوں۔

یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ 11 مرتبہ‘ حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ 313 مرتبہ‘ بیعت والی تین تسبیحات اور اجتماع میں جو آپ نے وظائف بتائے۔ سورۃ رحمن 3 مرتبہ‘ تعوذ 66 مرتبہ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ 11 مرتبہ اللہ کو ایک تسبیح عشاء کی نماز کے بعد۔ 35 مرتبہ محمد رسول اللہ احمد رسول اللہ ہر نماز کے بعد۔ اَسْتَغْفِرُاللّٰہ یَارَزَّاقُ 11 مرتبہ۔ یَاتَوَّابُ یَاکَرِیْمُ 11 مرتبہ۔ بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ 11 مرتبہ۔ دو انمول خزانے ایک مرتبہ۔ سورۃ طارق اور سورۃ البقرہ کا آخری رکوع 1 مرتبہ پڑھ کر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تمام اہل بیت صحابہ کرام انبیاء کرام‘ امہات المومنین شہدا کربلا اولیائے کرام صوفیائے کرام بزرگان اور آپ کی نسلوں اور حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لیکر آج تک جتنے بھی انسان دنیا میں تشریف لائے انہیں ہدیہ کرتی ہوں اور دعاؤں میں شیخ الوظائف ان کی نسلوں‘ عبقری رسالے‘ تسبیح خانے‘ درود محل‘ دار توبہ اور ہجویری محل کی ترقی اور حفاظت کی دعا کرتی ہوں اور پوری انسانیت کے لیے دعا کرتی ہوں۔ بے شک یہ شیخ الوظائف کے بتائے اعمال تھے جنہوں نے مجھے پریشانیوں‘ مسائل اور اندھیروں سے نکالا اور نکال رہے ہیں۔

غیر ضروری بالوں کیلئے بال صفا صابن کا نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی شہرہ آفاق کتاب ”مجھے شفاء کیسے ملی“ کے صفحہ نمبر 221 پر بال صفا صابن کا ایک نسخہ لکھا ہوا ہے‘ لاجواب چیز ہے۔ عبقری کی قارئین بہنوں کیلئے لکھ رہی ہوں کہ جو بہن بنا کر استعمال کرے دعاؤں میں یاد رکھے۔ ھوالشافی: کافور دو ماشہ‘ میدہ ایک تولہ‘ سادہ صابن دو تولہ۔ بیریم سلفائیڈ دو ماشہ‘ ان سب کو تھوڑے سے پانی میں ڈال کر جوش دیں جب گاڑھا ہو جائے تو اتار لیں‘ جلد پر لگا کر وہ جگہ دھو ڈالیں۔ بال ان شاء اللہ بالکل صاف ہو جائیں گے۔ نوٹ: بیریم سلفائیڈ اصلی اور خالص ہو۔ (فرزانہ کھوئیاں)

خواتین کے پوشیدہ امراض: مہندی کا سفوف کثرت حیض، اندام نہانی کی سوزش اور لیکوریا میں مقامی طور پر حمول کرنا اور ساتھ مہندی کے پتوں کا جوشاندہ پلانا مفید ہوتا ہے۔

دنیا و آخرت کے مصائب سے نجات کا ایک نسخہ

محمد سعید علوی، چکوال

میں آپ کو مندرجہ ذیل عمل بتاتا ہوں اس پر آپ مداومت کریں انشاء اللہ ہر قسم کی مشکلات خواہ روزی اور ترقی کی ہوں یا اعزہ واقرباء کے ستانے کی ہو حل ہوتی رہیں گی اگر ممکن ہو تو آخر رات میں ورنہ بعد از مغرب یا بعد نماز عشاء اور اگر رات کو ممکن نہ ہو تو دن ہی میں یہ عمل کر لیا کریں

رات کی بے چینی اور نیند نہ آنے کی دعا

بستر پر لیٹنے کے بعد اگر کسی کو نیند نہ آتی ہو اور بے خوابی کی وجہ سے طبیعت پریشان اور بیقرار ہو تو یہ دعا پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی دور ہو جائے گی اور پرسکون نیند آئے گی۔ سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی اس شکایت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ دعا سکھائی تھی۔ جب وہ یہ پڑھنے لگے تو ان کی بے خوابی اور بیقراری دور ہو گئی۔ اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَھَدَأَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَاتَأْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اِھْدِئْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ

غم اور پریشانی دور کرنے کی ایک جامع دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ نُوْرَ صَدْرِیْ وَرَبِیْعَ قَلْبِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذَھَابَ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ۔ (مسند احمد)

صدقہ سے مصائب کا دفعیہ ہوتا ہے

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ صدقہ پروردگار کے غصہ کو بجھاتا ہے اور بُری موت کو منع کرتا ہے۔ (ترمذی)۔

دنیا و آخرت کی مصیبتوں سے محفوظ رہنے کے لئے صدقہ کرنا بھی بڑا اکسیر ہے۔ حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ صدقہ اللہ پاک کے غصہ کو بجھاتا ہے یعنی گناہوں کی وجہ سے جو دنیا وآخرت میں مصیبت اور بربادی لانے کا بندے نے سامان کر لیا تھا۔ صدقہ کرنے سے اس کی اس مصیبت سے حفاظت ہو جاتی ہے اور صدقہ گناہوں کا کفارہ بھی بن جاتا ہے۔ لہٰذا گناہ پر گرفت نہیں ہوتی اور اللہ پاک کی ناراضگی ختم ہو جاتی ہے۔ یہ جو فرمایا کہ صدقہ بُری موت کو دفع کرتا ہے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ صدقہ کرنے والے مسلمان کی حالت موت کے وقت خراب نہیں ہوتی یعنی اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غفلت نہیں ہوتی اور منہ سے بُرے الفاظ نہیں نکلتے اور بُرے خاتمے سے حفاظت ہوتی ہے وغیرہ وغیرہ لیکن صدقہ حلال مال سے ہونا ضروری ہے۔ دوزخ کے عذاب سے بچانے میں صدقہ کو بڑا دخل ہے۔ ایک حدیث میں ارشاد ہے' دوزخ سے بچو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا کر کے ہو۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ صدقہ دینے میں جلدی کرو اس لئے کہ مصیبت اس کو پھاند کر نہیں آئے گی۔ (رزین)

تنگی کو فرحت میں بدلنے کی دعا

حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہٗ نے ایک مجلس میں ارشاد فرمایا: میں آپ کو مندرجہ ذیل عمل بتاتا ہوں اس پر آپ مداومت کریں انشاء اللہ ہر قسم کی مشکلات خواہ روزی اور ترقی کی ہوں یا اعزہ واقرباء کے ستانے کی ہو حل ہوتی رہیں گی اگر ممکن ہو تو آخر رات میں ورنہ بعد از مغرب یا بعد نماز عشاء اور اگر رات کو ممکن نہ ہو تو دن ہی میں یہ عمل کر لیا کریں لیکن ایسے وقت میں جبکہ نوافل جائز ہوں چار رکعت بہ نیت رفع مصائب نازلہ وقضاء حاجت ومشکلات پڑھیں اول رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ: لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿الانبیاء 88،87﴾ ایک سو مرتبہ اور دوسری رکعت میں بعد از فاتحہ: رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿الانبیاء ۸۳﴾ اے میرے رب مجھے یہ بیماری لگ گئی ہے اور رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ ایک سو بار پڑھیں۔ اور تیسری رکعت میں بعد از فاتحہ: وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿المومن ۴۴﴾ میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کر رہا ہوں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بندوں کا نگران ہے۔ ایک سو بار پڑھیں اور چوتھی رکعت میں بعد از فاتحہ: حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ کافی ہے ہمیں اللہ اور بہترین کارساز ہے کیا ہی اچھا مالک ہے اور کتنا ہی بہتر مددگار ہے۔ سو مرتبہ پڑھیں اور سلام پھیرنے کے بعد سو مرتبہ: رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿القمر ۱۰﴾ اے میرے رب میں مغلوب ہوں میری مدد فرما۔ پڑھ کر دفع مشکلات و (تکمیل) ارادہ کے لئے دل سے دعا بحضور قلب مانگیں۔ انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں عمدہ نتائج ظاہر ہوں گے۔ سو کا عدد گننے کے لئے تسبیح ہاتھ میں لے سکتے ہیں۔

امام احمد بن حنبلؒ کے پڑوسی

(ابراہیم پاریکھ، کراچی)

امام احمد بن حنبلؒ کے پڑوس میں ایک لوہار رہتا تھا۔ جب وہ فوت ہوا۔ تو ایک محدث نے اُس کو خواب میں دیکھا۔ پوچھا کہ فرمائیں کیا معاملہ پیش آیا؟ لوہار نے کہا کہ مجھے امام احمدؒ کے برابر درجہ ملا ہے اور اللہ جل جلالہ مجھ سے راضی ہے۔ وہ محدث بڑے حیران ہوئے کہ یہ تو ایک عام دنیا دار لوہار تھے جبکہ امام احمدؒ تو دین و دنیا کے مسائل سمجھانے' قرآن واحادیث کا علم پھیلانے' کتنی مشکلات کا سامنا کیا۔ اس محدث نے دوسرے علماء کو یہ بات بتلائی تو سب نے مشورہ کیا کہ ہم کو لوہار کے اہل خانہ سے پتہ کرنا چاہیے۔ وہ اُن کے گھر چلے گئے اُس محدث نے پوچھا۔ بی بی! آپ کے شوہر کو ہم نے بہت اچھے درجے میں دیکھا ہے کیا آپ اُن کے کسی خاص عمل کا علم رکھتی ہیں؟ جو اُن کی زندگی میں عام تھا۔ لوہار کی بیوی نے کہا کہ میرا شوہر کوئی خاص عمل نہیں کرتا تھا وہ ایک دنیا دار انسان تھا سارا دن وہ لوہے کا کام کرتا تھا۔ میرے شوہر کے دو نمایاں عمل جو میں نے محسوس کئے اُن میں سے ایک تو یہ کہ اُن کے اندر اذان ونماز کا بے حد احترام تھا۔ اگر لوہے پر ضرب مارنے کے لئے کبھی اُن کا ہاتھ اُوپر ہوتا اور اُسی وقت اللہ اکبر کی آواز آتی' تو اُسی وقت اپنا ہاتھ نیچے کر لیتے۔ وضو کرتے اور نماز پڑھنے چلے جاتے۔ دوسری بات یہ ہے کہ میرے شوہر سارا دن دُکان پر مصروف ہوتے۔ رات کو ہم چھت کے اوپر سوتے۔ ہمارے پڑوس میں امام بن حنبلؒ رہتے تھے جو ساری ساری رات قرآن کی تلاوت کرتے۔ میرے شوہر حسرت سے اُن کی طرف دیکھتے اور ٹھنڈی آہیں بھرتے اور اللہ جل جلالہ سے دعا کرتے کہ یااللہ میں بے حد غریب انسان ہوں۔ آپ سے میرا کچھ چھپا نہیں۔ اگر میری کمر ہلکی ہوتی تو میں بھی امام صاحب کی طرح ساری رات پڑھا کرتا۔ کبھی کبھی میرے شوہر یہ دعا کرتے ہوئے رونے لگ جاتے۔ اُس محدث نے کہا کہ اذان کے ادب اور نیکی کرنے کی تڑپ کی وجہ سے ہی اللہ پاک نے آپ کے شوہر کی مغفرت کی ہے اور اُن کو امام حنبلؒ کے برابر درجہ دیا ہے۔ قارئین! ہم میں سے بہت سے لوگ جب اذان ہو رہی ہوتی ہے تو باتوں میں لگے ہوتے ہیں یا ٹیلی ویژن پر ڈرامہ وغیرہ دیکھتے ہوتے۔ اذان کی آواز آئے تو صرف ٹی وی کی آواز کم کرنا ہی گوارہ کرتے ہیں جبکہ سارا دھیان ٹی وی پر ہی ہوتا ہے۔ ہم اپنا سیل فون ہر منٹ کے بعد دیکھتے ہیں اور قرآن پاک شاید اس طرح کھول کر نہیں دیکھتے کہ ہمارے اللہ جل جلالہ نے ہمیں کیا پیغام دیا ہے اور اللہ پاک کے خوبصورت پیغام کو پڑھیں، سمجھیں اور عمل کرتے ہوئے اپنی اصلاح کریں۔

آپ کا سوال۔ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔جووظیفہ آپ کودیاجائے صرف اسی پریقین کریں‘اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔**2**۔وظیفے کے دوران اگرمسئلہ مزید بڑھ جائے توگھبراکروظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ‘ یکسوئی اوریقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔وظیفے کے دوران اکتاہٹ‘ بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کررہاہے۔**3**۔جووظیفہ دیا گیاہے اسے پابندی اورتوجہ سے پڑھیں۔بے یقینی وظیفہ کی تاثیرکوختم کردیتی ہے۔**4**۔مستقل پڑھیں‘ جلدی نہ کریں۔**5**۔تمام گھروالے پڑھیں‘ ورنہ جتنے زیادہ افرادممکن ہوپڑھیں۔**6**۔بعض جادو‘جنات‘بندشیں‘اثرات‘مسائل اورمشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔**7**۔عمل شروع کرنے کے چالیس یانوے دن بعددوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔**8**۔اگرآپ کوعلامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہواہے اوردوبارہ خط لکھنے کے بعدآپ کووظیفہ مل جاتا ہے توپہلے وظیفہ سے اگرآپ کوفائدہ پہنچ رہاہے توعلامہ صاحب سے اجازت کے بعدپہلے وظیفے کے ساتھ دوسراوظیفہ بھی جاری رکھیں۔

مونا رفیق لودھراں۔سمیرا‘لودھراں۔عروسہ‘اسلام آباد۔صابرہ شریف‘ رائیونڈ۔ نعیمہ بیگم‘ حیدرآباد۔ ممتاز بیگم‘ کراچی۔محمداشرف‘ میلسی۔ ملک ظہیراعظم خان‘ کھیوڑہ۔ محمدارشد خانی‘پتوکی۔ ماریہ وجیہہ‘لاہور۔حناعامر‘لاہور۔طاہرہ‘ راولپنڈی۔ رابعہ کوثری۔ انیلہ نورین‘ واہ کینٹ۔ صداقت حسین‘راولپنڈی۔غزالہ اسحاق‘اٹک۔سدرہ انوش‘ گوجرخان۔ سائقہ پروین‘ ایبٹ آباد۔ ذیشان خالد‘ لاہور۔ماہ رخ بیگ‘ کراچی۔زاہدہ پروین‘ حسن ابدال۔ رانی‘ راولپنڈی۔ ہاجرہ شیر بہادر‘ حسن ابدال۔عفیفہ احمد‘ سرگودھا۔آنسہ سمرین‘لندن۔حاجی محمد‘ چک 48 سرگودھا۔ مسز ثمینہ اسلم‘ فیصل آباد۔ ریحانہ کوثر‘ گجرات۔ صائمہ نورین‘ کھاریاں۔ فاکیہ اورنگزیب ملک‘ لاہور۔ شینہ‘ راولپنڈی۔ثوبیہ فیصل‘ لاہور۔سلمیٰ محمود‘ چکوال۔ فاخرہ کوثر‘ فیصل آباد۔ہمشیرہ مقصود‘ حیدرآباد۔فہمیہ‘ پشاور۔فرحانہ گل‘ ڈیرہ اسماعیل خان۔محمد شفیق عرف شاہ جی‘ اٹک گاؤں۔ ماسٹرصغیر‘کوٹ ادو۔نازش نایاب‘ راولپنڈی۔لائبہ آصف‘ راولپنڈی۔ ریحانہ اختر‘ راولپنڈی۔محمد شکیل‘ لودھراں۔ سمیرا‘ لاہور۔ ارسلہ مجید‘ عاصمہ مجید‘ شیخوپورہ۔ ساجدہ جمیل‘ کراچی۔ ساجدہ جمیل‘ اسلام آباد۔محمد جمیل‘ صادق آباد۔شکیلہ‘ نواب شاہ۔کرن ناز‘ نواب شاہ۔جعفرعلی شاہ‘ جلال پور جٹاں۔ا‘ گاؤں روپوال۔سلیم شاہ‘ مانسہرہ۔محمد حسن خان‘ حیدرآباد۔ ذوالفقارعلی‘ راولپنڈی۔ واجدعلی‘ چارسدہ۔سعدیہ اسلم‘ گوجرہ۔نورین کوثر‘ رینالہ خورد۔ساجد رشید‘ فیصل آباد۔محمد یعقوب‘ راولپنڈی۔محمد یٰسین‘ جہلم۔قرۃ العین‘ حمیرا‘ جہانیاں۔محمد صفدر‘ صادق آباد۔ فضل الرحمٰن‘ سیالکوٹ۔سعدیہ جبین‘ فاروق آباد۔سرورعالم‘ سہارن پور انڈیا۔نشوکرن‘ راولپنڈی۔ ماریہ وجیہہ‘ لاہور۔انیزہ ارشد‘ لاہور۔ مجیب الرحمٰن‘ گوجرہ۔ محمد ریاض‘ شانگلہ۔محمد جنید قریشی‘ راولپنڈی۔ نازیہ افضل‘ اٹک۔تسنیم بی بی‘ ملتان۔ زبیدہ کفایت‘ پشاور۔سعدیہ‘ گوجرہ۔یسمین بانو‘ کراچی۔ ناظمہ خاتون‘ کراچی۔ ثناء زہرہ‘ چکوال۔ آمنہ بی بی‘ ملتان۔محمد الطاف‘ پتن وال۔ مبین اختر‘ لورہ۔ ارشاد اختر‘ خانیوال۔ عائشہ حسین‘ کراچی۔ صیام خالد‘ بالا کوٹ۔ عارف حسین‘ حیدرآباد۔نصرت مطاہر‘ ملتان۔گلناز پروین‘ کراچی۔ خورشید سلطانہ‘ ٹھٹھہ۔ اقراء ظفر‘ سرگودھا۔ محمدوارث‘ خوشاب۔ عمران جیلانی‘ چکوال۔ نصیربیگم‘ چکوال۔نوشین جیلانی‘ چکوال۔آمنہ عامر‘ چکوال۔منزہ بی بی‘ چکوال۔ کوثرپروین‘ سیالکوٹ۔ خالدہ عمران‘ گوجرانوالہ۔محمدعثمان‘ ڈسکہ۔محمدعرفان مغل‘ اٹک۔محمد فہیم خان‘ بدین۔ سعید خان‘ باغ۔ نورین کوثر‘ گوجرانوالہ۔ فاطمہ سلیم‘ کلورکوٹ۔محمد فصیح عباس‘ اٹک کامرہ۔طارق محمود‘ اٹک۔عظمیٰ سہیل‘ ملتان۔ روبینہ‘ کراچی۔سنبل‘ لاہور۔ صدف‘ لاہور۔ محمدعرفان‘ مانسہرہ۔ زبین اختر‘ مری آزادکشمیر۔ نوید دانش‘ میرپور آزادکشمیر۔ شازین اختر‘ مری۔ م۔ن‘ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ سعیدالرحمٰن‘ گاؤں نمل۔ ریاض احمد خان‘ لاہور۔ شگفتہ‘ فیصل آباد۔ احسن اقبال‘فیصل آباد۔ محمداسحاق‘ لاہور۔ محمدخرم شہزاد‘ ڈیرہ غازیخان۔مزمل عزیز‘بعیرہ۔محمداقبال‘ دیپالپور۔محمد شعیب اطہر‘رجانہ۔محمد پرویز کوثر‘ مظفرآباد۔محمد شہزاد‘ تلہ گنگ۔ اسماء ناز‘ سکھر۔مرزا وکیل بیگ‘ لاہور۔محمد عامر‘ ملتان۔زرینہ اعجاز‘ کراچی۔جمیل احمد‘ کراچی۔ سعدیہ عثمان‘ پشاور۔ احسان اللہ‘ ڈومیلی۔ عثمان فخر‘ مانسہرہ۔محمد سہیل‘ حیدرآباد۔عمارہ کوثر‘ کراچی۔کنیز فاطمہ‘ اسلام آباد۔ سمیرا خان‘ ڈیرہ غازیخان۔ شمع بانو‘ جہلم۔ شاہینہ حیدر‘ لاہور۔نیاز‘ نوشہرہ۔بشریٰ ملک‘ ایبٹ آباد۔راؤ محمد سلطان‘ میلسی۔جمیلہ بنارس‘ راولپنڈی۔عبداللہ‘ انگلینڈ برمنگھم۔عون محمد‘ آر۔وائے۔کے۔ظفراقبال‘ صادق آباد۔خادم حسین‘ صادق آباد۔نادیاتہ‘ نوشہرہ۔ارم شہزادی‘ سوہاوہ۔شبانہ لطیف‘ راولپنڈی۔انوراحمد‘ کراچی۔شاہینہ حیدر‘ لاہور۔حمیرا نازنین‘ روہڑی۔ اقراء منظور‘ جھنگ صدر۔ عنبرین‘ فیصل آباد۔ ماریہ‘ ہری پور۔محمد ولیدخان‘ مردان۔ فضل خالق‘ زیدہ۔ سنبرین کوثر‘ گوجرہ۔ شہزاد سجاد خان‘ مانسہرہ۔ محمد فرقان‘ گوجرانوالہ۔سدرہ ناز‘ لیہ۔شرف الدین‘ راولپنڈی۔ستارہ جبیں‘ راولپنڈی۔ثناء ناز شیخ‘ حیدرآباد۔کرن شاہین‘ پشاور۔ رضوان احمد‘ اسلام آباد۔شمائلہ گل‘ ہری پور۔ سدرہ طاہر‘ سمندری۔شبنم رشید‘ اوکاڑہ۔کنیز ہاجرہ‘ ملتان۔عبدالقدوس‘ مرجان تلہ گنگ۔ رحمانہ صابر‘ راولپنڈی۔ منیزہ سجاد‘ راولپنڈی۔ منیب الرحمٰن‘ گوجرہ۔ طاہرہ یاسمین‘ کراچی۔ زینب اللہ دتہ‘ لاہور۔ صائمہ‘ لاہور۔ ساجدہ لاہور‘ نادیہ لاہور۔ نبیلہ‘ لاہور۔ زینب اللہ دتہ‘ لاہور۔ اقراء اعوان‘ لاہور۔شاہدہ بی بی‘ پنڈ میری۔ثانیہ ارسلان‘ کوہاٹ۔صفیہ رزاق‘ عارف والہ۔شاہین بی بی‘ ملتان۔صائمہ‘ لاہور۔اسراء ماہ جبیں‘ ڈسکہ۔ ریاض احمد‘ کوٹ قیصرانی۔ محمدامیر‘ ملک وال۔ شبانہ اختر‘ راولپنڈی۔ محمدصفدر‘ مظفرگڑھ۔ شاہد رسول بلوچ‘ کراچی۔ کنیز فاطمہ‘ کوٹ ادو۔ انعم جمشید‘ راولپنڈی۔محمد صادق‘ مظفرآباد۔نوشیہ اشرف‘ اسلام آباد۔محمد علیم حبیب‘ کراچی۔ بشریٰ‘ کوہاٹ۔ عارف محمود‘ راولپنڈی۔نگارشاہ‘ کوہاٹ۔راجہ تیموراحمد خان‘ راولپنڈی۔ ارشد محمود‘ چکوال۔ توقیراحمد‘ ڈھڈیال۔ رخسانہ‘ میرپور خاص۔شبنم ارائیں‘ میرپور خاص سندھ۔ سندس‘ لاہور۔ آصفہ نور‘ کراچی۔سمیرا علیم‘ کراچی۔سمیرا اسلم‘ لاہور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں

عشاء کی نماز کے بعد جس وقت آپ تسلی سے فارغ ہوں کسی کمرے میں یا ایسی جگہ جہاں نہیں شور شرابہ اور زیادہ آوازیں نہ ہوں وہاں بیٹھیں بہتر تو یہی ہے کہ غسل کرلیں ورنہ وضو کرکے صاف ستھرا لباس پہن کر اور خوشبو لگا کر آپ مسلسل **اَسْتَغْفِرُاللهَ الْعَظِيْمُ** بس یہی پڑھیں اور کچھ نہ پڑھیں۔ یہ لفظ ٹھیک سترمنٹ پڑھنا ہے اور اس تصور کے ساتھ پڑھنا ہے کہ ساری دنیا کی مخلوق زبان‘ بے زبان‘ جاندار بے جان‘ انسان‘ فرشتے‘ جنات کائنات کی کوئی مخلوق ہے جو میری نظر یا شعور میں ہے یا نہیں ہے وہ میری طرف سے استغفار کررہی ہے اور ایک طرف یہ تصور اور ایک طرف یہ تصور ہو کہ میں دنیا کا سب سے بڑا مجرم ہوں اور اگر مجھے اللہ تعالیٰ نے معاف کردیا تو ٹھیک ورنہ اگر معاف نہ کیا تو یہ دنیا میرے لیے جہنم اور آخرت میرے لیے جہنم بن جائے۔ سترمنٹ یہ عمل کرنا ہے اس کے بعد اٹھ کر سوجانا ہے اور ہاں فجر کی نماز ضرور پڑھنی ہے۔ نوٹ: یہ عمل صرف طاق راتوں میں کرنا ہے یعنی تین، پانچ، سات‘ نو اسی طرح دن بڑھاتے جائیں۔ کام ہونے تک عمل کریں۔

طاقتوراور عقلمند: اگر آپ تیس برس میں طاقتور اور چالیس برس میں عقلمند نہیں بنے' تو آپ کبھی طاقتور اور عقلمند بننے کی امید نہ رکھیں۔ (بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ)

قسط نمبر 17

ہو مچھلی کے شکاری متوجہ ہوں!

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام وعلیکم! عرصہ 2011 سے عبقری کا قاری ہوں اور مجھے مچھلی کے شکار کا بہت شوق ہے میں میرے والد اور رشتے کے چچا ہم تینوں شکار پر جب ڈیم جاتے تھے تو ہمارے چچا کے پاس چرائی کا نسخہ تھا جو کہ وہ ہمیں بھی نہیں بتاتے تھے جب وہ بوڑھے ہو گئے یعنی 90 کی عمر ہوگئی تو وہ شکار کے قابل بھی نہیں رہے تو میں نے ان کی منت سماجت کر کے یہ چرائی کا نسخہ حاصل کیا اس نسخے کو مجھے حاصل کرنے میں 20 سال لگے۔ ایک بھائی جن کا نام تنویر احمد گوجرانوالہ سے ہے ان کا ایک مضمون اپریل 2017 کو عبقری رسالے میں چھپا تھا اس وقت یہ نسخہ میرے پاس نہیں تھا۔ اب یہ نسخہ چرائی والا میں ان سب بھائیوں کو جو شکاری ہیں ان کو گفٹ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میرے پاس اور بھی مچھلی پکڑنے کے نسخے ہیں جو میں دیتا رہوں گا۔

ھوالشافی: میتھی دانہ 375 گرام' کباب خندہ 12 گرام' کپور کچری 62 گرام' ناگر موتھا 62 گرام' بال چھڑ 62 گرام' اساروں 12 گرام' اساریون 25 گرام' سونف 12 گرام' خولنجان 12 گرام' خشخاش 12 گرام' زیرہ سفید 12 گرام' دار چینی 12 گرام' ذرنب 25 گرام' آفتی 50 گرام' کالا نمک 30 گرام' صندل کا بورا دالال 50 گرام' جاوتری 50 گرام' جائفل 5 عدد' کھلی پیلی سوکھا چھلکا 3 کلو' چاول اُبلے ہوئے 1 کلو' چکنی مٹی یا ملتانی مٹی 1 کلو' سالہ شحم ماہی 50 گرام' پیلا چھیلا 25 گرام۔

بنانے کا طریقہ: تمام دوائیوں کو سوائے چاول اور مٹی کے باریک پیس کر چھان لیں۔ چاول ابال کر تمام دوائیوں کو اس میں ملا دیں پھر ملتانی مٹی کو گیلا کر کے چاول میں ملا کر آدھا آدھا پاؤ کے لڈو بنالیں اب رُکے ہوئے پانی میں اپنے بیٹھنے کی جگہ سے 40 فٹ دور ایک ایک کر کے لڈو پھینکیں آدھے گھنٹے بعد کانٹے میں آٹا لگا کر پھینکیں ایک یا ڈیڑھ گھنٹے بعد شکار لگنا شروع ہو جائے گا۔ اس دوائی کا اثر بارہ گھنٹے تک رہتا ہے۔ (وسیم الدین صدیقی' صدر کراچی)

جانوروں کو لگی نظر بد اور باڑے پر ہوا جادو ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بہن کے کالج میں اس کی ایک دوست تھی' اس نے ایک دن میری بہن کو بتایا کہ ہم جب بھی دودھ دینے والی گائے لے کر آتے ہیں تو وہ بیمار ہو کر مر جاتی ہے' مزید بتایا کہ اب تک چار بار اس طرح ہو چکا ہے ہم صحت مند گائے یا بھینس لاتے ہیں تو ہمارے باڑے میں آتے ہی اچانک بیمار ہوتی ہے اور مر جاتی ہے۔ لڑکی نے بہت پریشانی کی حالت میں اپنا مسئلہ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ ابھی کل ہی میرے والد ایک اور بہت قیمتی گائے لائے ہیں مگر وہ ہمارے پاس آتے ہی پھر بیمار ہوگئی ہے۔ میری بہن نے اسے بتایا کہ وہ خود بھی اور اس کے تمام گھر والے باڑے اور گائے کا تصور کر کے سات مرتبہ اذان پڑھے اور اگر کوئی گائے کے پاس ہے' تو وہ گائے کے دونوں کانوں میں دم کر دے یا گائے کا تصور کر کے دم کریں۔ اس کے علاوہ سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 گیارہ مرتبہ اول و آخر تین درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف پھونک مار کر گائے کی صحت کیلئے دعا کریں۔

دو دن بعد میری بہن کی دوست اسے ملی تو بہت خوش تھی۔ اس نے بتایا کہ ایک دن ہی عمل کیا ہماری گائے بالکل صحت یاب ہوگئی ہے اور خوب چارہ بھی کھا رہی ہے اور دودھ بھی دے رہی ہے۔ میری بہن کی دوست بتا رہی تھی کہ اس کے والدین تمہیں بہت دعائیں دیتے ہیں۔ مگر اصل دعاؤں کے حق تو حضرت حکیم صاحب ہیں جو اتنے اچھے اور مستند اعمال عبقری کے ذریعے ہمیں دیتے ہیں۔ نوٹ: جانوروں کو نظر بد بھی لگتی ہے اور باڑے پر جادو بھی ہو جاتا ہے۔ (پ' گجرات)

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں' فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو' یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تا کہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

قسط نمبر 17

زوال ہی زوال

حکیم ضیاء الرحمٰن' ملتان

ہم بڑے جنہوں نے تعلیم و تربیت پائی وہ اپنی اولادوں کو کتنا اعتناء اور قابل اصلاح سمجھتے ہیں۔ سارے دن میں ان سے کتنا مخاطب ہوتے ہیں' کتنا ان کو دوست بناتے ہیں تو سچائی صرف اور صرف یہ ہے کہ ہم بچوں کو غذا و لباس اور کتابیں مہیا کر کے اپنی دنیا میں مگن ہو جاتے ہیں اور اس کیلئے ہم جان جوکھم میں ڈال رہے ہیں اور ہو یہ رہا ہے کہ جب ہم رات گئے گھر جاتے ہیں تو بچے سو رہے ہوتے ہیں اور جب ہم سو کر اٹھتے ہیں تو بچے سکول جا چکے ہوتے ہیں۔ جب یہ کیفیت ہوگی اور بچوں سے ہماری ملاقات نہیں ہوگی اور قدرت کے بنائے ہوئے ٹائم ٹیبل پر عمل نہیں کریں گے اور ناشتہ اکٹھے کرنا' شام کا کھانا اکٹھا کھایا جائے جیسی اہم روایات کو دہرائیں گے نہیں اس وقت تک اپنے بچوں کو مستقبل کا بہترین انسان بنانے میں کامیاب نہیں ہو پائیں گے۔ لیکن ہم تو ہفتے میں ایک بار بھی اس پر عمل کرنے سے کنی کتراتے اور اپنے آپ کو اپنی اولادوں سے دور رکھتے ہیں۔ بڑے حکیم صاحب مرحوم جب بھی گراؤنڈ میں نوجوانوں کو کھیلتا ہوا دیکھتے تو ان کھلاڑیوں کیلئے کوئی بھی کھانے پینے کی چیز مثلاً گنڈیریاں' چنے یا کوئی ایسی چیز لے جاتے اور ان میں بانٹتے۔ ایسا بھی ہوتا کہ کبھی کوئی کھانے کی چیز نہ بھی ہوتی یا فوری طور پر میسر نہ ہوتی لیکن ان سے بات چیت ضرور کرتے اور انہیں کہتے کہ ''ہم ایک ٹیم کی شکل میں کھیل رہے ہیں یہ بتاؤ کہ تم شیطان کی ٹیم سے ہو یا رحمٰن کی ٹیم ہو'' تو سب کہتے کہ ہم رحمٰن کی ٹیم ہیں تو فرماتے' آؤ پھر رحمٰن کو راضی کریں آپ نے کھیلنا بھی ہے اور آپکا یہ مسجد تک جانا' وضو کرنا اور نماز پڑھ کر واپس آ کر کھیلنا' تو اللہ اس سے کتنے خوش ہوں گے۔ کتنی رحمت کی نظروں سے دیکھیں گے اور نماز کا بھی حرج نہیں ہوگا اور کھیل کا بھی حرج نہیں ہوگا۔ اس کا پارٹ آف گیم سمجھ لیں۔ اس کو پارٹ آف دی لائف سمجھ لیں کہ ہم نے کھیلنا ہے اور ساتھ ہی جہاں نماز کا وقت آ گیا ہم اس کیلئے ہاف ٹائم بھی کر دیں گے اور ہم نے بچپن میں یہ تربیت پائی کہ ہم شکار کھیل رہے ہیں اور فل بوٹ پہنے ہوئے ہیں اور ہمارے پینٹ اور بوٹ کیچڑ میں لت پت ہیں یا پانی سے تر بتر ہیں اور جب نماز کا وقت آ گیا ہے تو ایک سے کہا کہ اذان دے ایک سے کہا نماز پڑھاؤ اور پہلے یہ بات سمجھا دینی ہے کہ وضو کر کے پھر آپ فٹ بوٹ پہن لیں گے اب آپ سارے دن جو نمازیں پڑھیں گے یا تین دن نمازیں پڑھیں گے تو آپ کو بار بار (باقی صفحہ نمبر 25 پر)

ستر امراض سے شفاء: حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے علیؓ کھانا نمک کے ساتھ شروع کرنا چاہیے کیونکہ اس میں ستر امراض اور بیماریوں کی شفاء رکھی گئی ہے۔ چند یہ ہیں: جنون، جذام، کوڑھ، پیٹ کا درد اور دانت کا درد وغیرہ (خوراک ایک ماشہ)

ایک چمچ چٹنی اور شوگر کنٹرول! ہے نا زبردست!

خالد محی الدین، لاہور

شوگر کا انکشاف ہوتے ہی بیگم بجھ سی گئی کیونکہ کہ میٹھا ان کی من پسند ڈش تھی اور کشمیریوں (بٹوں) کی خوش خوراکی سے تو آپ واقف ہی ہیں۔ بیگم کی پسندیدہ ڈشوں میں فرنی، کھیر، گجریلا، برفی، گڑ والے چاول جو کھوئے میں پکائے ہوں، پیڑوں والی لسی اور اسی طرح کی دیگر میٹھی اشیاء شامل تھیں

ایک معروف اشاعتی ادارے کے چیف ایڈیٹر ذیابیطس کے مریض ہیں، آفس بوائے امجد کی ڈیوٹی میں ایڈیٹر صاحب کو دوپہر کا کھانا، چائے اور پھول وغیرہ پیش کرنا بھی شامل تھا۔ ایک دن امجد منہ لٹکائے ایڈیٹر صاحب کے کمرے سے نکلا، تو میرا اُس سے ٹاکرا ہوگیا۔ میں نے افسردگی کی وجہ پوچھی، تو وہ مجھے ساتھ لیے کمپیوٹر سیکشن میں آگیا اور کہنے لگا: ایڈیٹر صاحب کھانا کھا چکے، تو میں ان کی ٹیبل پر آم رکھ کر چلا گیا۔ اب جب میں برتن اٹھانے آیا تو وہ مجھے پوچھنے لگے: ''یہ کون سا پھل تھا؟'' میں نے جھٹ سے کہا ''جی آم تھے'' تو وہ مجھ پر برس پڑے کہ تمہیں نہیں پتا مجھے شوگر ہے اور تم نے مجھے آم کھلا دیئے؟ عجیب نامعقول آدمی ہو، آئندہ ایسی حرکت نہ ہو، بے وقوف! امجد پلیٹ میں پڑی آموں کی گٹھلیاں مجھے دکھا رہا تھا جو اس قدر رغبت سے چوسی گئیں تھیں کہ بالکل سفید ہوچکی تھیں۔ خیر یہ تو تھا ایک حقیقی چٹکلا آئیں اب اس موذی مرض پر بات کرتے ہیں۔ مہنگی سے مہنگی ادویہ اور اچھے سے اچھے ڈاکٹر سے علاج کے باوجود ذیابیطس جسے عرف میں شوگر کہتے ہیں۔ ایسی بیگم کو چمٹی کہ بے چاری کو جان کے لالے پڑ گئے۔ سب سے خطرناک بات یہ ہے کہ یہ ''ظالم'' اس وقت عیاں ہوتی ہے جب اسے اپنے شکار کو جکڑے پانچ سے چھ سال گزر چکے ہوتے ہیں اور بروقت تشخیص نہ ہو تو یہ مریض کے کسی بھی اعضا کو مفلوج یا ناکارہ کردیتی ہے۔ اسے اُم لامراض کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ یہ حسن، جوانی اور توانائی سب کچھ چھین لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں مریض کیلئے شجر ممنوعہ بن جاتی ہیں۔

بے چارہ ڈاکٹر اور طبیب کی تنبیہ کے باوجود چوری چھپے تھوڑی مقدار میں وہ نعمتیں کھاتا اور جھوٹ بولتا ہے کہ میں نے نہیں کھائیں۔ چند سال پہلے اس بیماری نے میرے گھر کی راہ دیکھ لی اور بیگم ٹانگوں کی اکڑاہٹ اور پیروں کے تلووں میں شدید درد کی شکایت کرنے لگی۔ دافع درد ادویہ سے وقتی افاقہ ہوتا اور پھر وہی تکلیف لوٹ آتی۔ بے چاری اٹھتے بیٹھتے ہائے ہائے کرتی۔ تھوڑے ہی دنوں میں چہرہ اُتر گیا اور وزن بھی سات کلو کم ہوگیا جو باعث تشویش بات تھی۔

ڈاکٹر نے شوگر ٹیسٹ کرانے کو کہا، تو بیگم سمیت میں بھی حیران تھا۔ پھر سوچا صرف پچاس روپے کا ٹیسٹ ہے کرا لیتے ہیں۔ کلینک ہی پر سہولت موجود تھی، رپورٹ میں شوگر 255 آئی، تو پتہ چلا محترمہ ذیابیطس کی مریضہ بن چکی ہیں اور ساتھ بلڈ پریشر بھی ہے۔ شوگر کا انکشاف ہوتے ہی بیگم بجھ سی گئی کیونکہ کہ میٹھا ان کی من پسند ڈش تھی اور کشمیریوں (بٹوں) کی خوش خوراکی سے تو آپ واقف ہی ہیں۔ بیگم کی پسندیدہ ڈشوں میں فرنی، کھیر، گجریلا، برفی، گڑ والے چاول جو کھوئے میں پکائے ہوں، پیڑوں والی لسی اور اسی طرح کی دیگر میٹھی اشیاء شامل تھیں جنہیں اب وہ حسرت بھری نظروں سے دیکھتی اور سب سے نالاں رہتی۔ بیگم ماضی کی چلبلی راتیں یاد کرتی جب ہم اہل خانہ سے چھپ کر اپنے کمرے میں کبھی آئس کریم، برگر، شوارما یا مچھلی اڑایا کرتے اور اس کے بعد ٹھنڈی ٹھار کولا سے مزہ دوبالا کرتے۔ اب وہ کہتی کہ آپ نے اوور ایٹنگ کرا کے مجھے شوگر کی مریضہ بنا دیا۔ یہ مرض مجھے آپ کی وجہ سے لاحق ہوا ہے میرے تو خاندان میں کسی کو شوگر نہیں ہے۔ ڈاکٹر نے میٹھے سے پرہیز، صبح و شام سیر اور ادویہ میں جیویا ایم صبح شام اور زولڈ 30mg ایک گولی روزانہ کھانے کیلئے دی۔ پرہیز اور ادویہ سے بیگم کو افاقہ ہوا تو ڈاکٹر نے تاحیات یہ ادویہ تجویز کردیں اور ساتھ گلوکومیٹر رکھنے کی تاکید کی تاکہ گاہ بہ گاہ شوگر کی پڑتال کی جاسکے۔ اڑھائی ہزار کا گلوکومیٹر اور تیرہ سو کی اسٹکس منگوالی گئیں۔ ڈاکٹر نے چیک کرنے کا طریقہ سمجھا دیا اور ہم فیس ادا کرکے گھر لوٹ آئے۔ میں نے بیگم کی ڈھارس بندھائی کہ بیماری کی تشخیص ہوجائے تو علاج آسان ہوجاتا ہے، لہٰذا پرہیز کرو اور دوائی وقت پر کھاؤ ان شاء اللہ سب ٹھیک ہوجائے گا۔ تھوڑے ہی دنوں میں ایک نیا ایشو کھڑا ہوا وہ یہ کہ میں جب کبھی گھر کوئی پھل لے کر آتا، تو بیگم کا منہ بن جاتا کہ آپ کو پتہ بھی ہے مجھے شوگر ہے اور آپ آم اٹھا لائے ہیں۔ شوگر نے اسے چڑچڑا کردیا تھا جو بغیر سوچے سمجھے شکوہ شکایت کردیتی اور میں بھی سوچنے لگتا کہ کڑوا اور پھیکا پھل کون سا ہے۔ شروع شروع میں یہی خیال آیا کہ بیگم مذاق کرتی ہے مگر وہ سنجیدہ تھی۔ کئی بار اس بات پر ہماری تکرار بھی ہوجاتی۔ مختصر یہ کہ ''میٹھی'' بیگم نے زندگی ''کڑوی'' کردی تھی۔ بیگم کی شوگر کم ہوتی اور بڑھتی رہتی مگر چڑچڑا پن برقرار رہا۔ گھر میں کوئی تقریب ہوتی یا مہمان آتے، تو خاطر مدارات کے دوران بیگم میٹھے کے ساتھ خوب انصاف کرتی اور مہمان بھی کہتے کوئی بات نہیں کچھ نہیں ہوتا خیر صلہ۔ بیگم بھی ان کی باتوں میں آجاتی اور بعد میں شوگر کی ڈبل ڈوز کھا لیتی۔ گلوکومیٹر کی اسٹکس ختم ہوجاتیں اور مجھے لانے میں دیر ہوجاتی تو اس بات پر ہنگامہ کھڑا ہوتا کہ مجھے محترمہ کی کوئی پروا نہیں ہے۔ مختصر یہ کہ اس میٹھی بیماری نے زندگی کسیلی کردی تھی۔ ایک دن میرے دفتری ساتھی ضیاء اللہ محسن میرے دوسرے ساتھی علی حسن سے اپنے والد کی شوگر کے متعلق بات کررہے تھے کہ انہیں پورے جسم میں مختلف جگہوں پر درد ہوتا ہے۔ دو چار ماہ پہلے ڈاکٹر نے شوگر تشخیص کی ہے، مگر دوا کھانے کے باوجود ابھی تک تکلیف میں مبتلا ہیں۔ علی کہنے لگا: میری والدہ بھی ذیابیطس کی مریضہ ہیں۔ مجھ سے ان کی حالت دیکھی نہیں جاتی تھی۔ ہر وقت افسردہ اور بجھی بجھی رہتی تھیں۔ گھر میں ایک بیمار ہو تو پورا گھرانہ متاثر ہوتا ہے۔ نقاہت کا ان سے چولی دامن کا ساتھ تھا، ابو پانی کی طرح پیسہ بہا رہے تھے مگر تندرستی ان سے روٹھی ہوئی تھی۔ اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ میں اپنے ایک جاننے والے ایک بزرگ جو گوجرانوالہ میں رہتے ہیں کسی کام کے سلسلے میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ وہ میرا چہرہ دیکھ کر بھانپ گئے کہ مجھے کوئی پریشانی ہے۔ سلام دعا کے بعد انہوں نے پہلا سوال ہی اس بابت کیا۔ ہمدردی کے بول سنتے ہی میں پھٹ پڑا اور اپنی والدہ کی بیماری اور ان کی حالت کے بارے میں انہیں بتایا، تو انہوں نے مجھے تھپکی دی اور مسکرا کر کہنے لگے بے فکر ہوجاؤ۔ میں تمہیں ذیابیطس کا تیر بہدف نسخہ بتاتا ہوں تم والدہ کو وہ شروع کراؤ پھر اس کی کرامات دیکھو۔ جب سے یہ نسخہ استعمال کیا ہے اللہ کے فضل سے وہ دوبارہ زندگی کی طرف لوٹ رہی ہیں۔ الحمدللہ اب بہت بہتر ہیں۔ لطف کی بات یہ ہے کہ ایلوپیتھک ادویہ مکمل طور پر چھوڑ دینی ہیں اور نسخہ بالکل سادہ اور سستا ہے۔

ھوالشافی: پنساری کی دکان سے سونٹھ اور سوکھا جنگلی پودینہ خرید لیں۔ مثلاً سو گرام سونٹھ اور سو گرام سوکھا پودینہ۔ دونوں کا سفوف بنالیں اور اچھی طرح مکس کرکے صاف ستھرے شیشے کے جار میں محفوظ کرلیں۔ صبح نہار منہ ایک چائے کا چمچ یہ سفوف پانی کے ساتھ پئیں۔ خیال رہے کہ صرف دس دن کسی بھی قسم کا گوشت یا گوشت میں بنی کوئی ڈش استعمال نہیں کرنی۔ بعد میں اعتدال سے کھاسکتے ہیں۔ جلد ہی افاقہ محسوس ہوگا اور ذیابیطس کی وجہ سے جو شکایات تھیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے رفع ہوجائیں گی۔ جب سفوف ختم ہوجائے تو دوسرا کام یہ کرنا ہے کہ ادرک، لہسن، پودینہ اور انار دانہ ہم وزن لے کر چٹنی بنالیں اور ہر کھانے میں ایک چمچ چٹنی ضرور استعمال کریں اور اسے معمول بنالیں۔ سفید چینی اور اس سے بنی اشیاء سے مکمل پرہیز کریں کیونکہ یہ چینی دراصل ''سفید زہر'' ہے۔ راقم کیلئے دعا خیر کی استدعا ہے۔

فاقوں سے تنگ ضرور پڑھیں!: جو شخص فاقہ سے تنگ آگیا ہو اور کشائش رزق کی کوئی صورت نہ ملے تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر روز اسم الٰہی یَاوَھَّابُ کو ایک ہزار بار نماز فجر کے بعد پڑھے اور ہمیشہ یہ ورد جاری رکھے۔

ٹوٹکہ ایک فوائد بے شمار

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

بعد میں اس شاہی مزاج شخص نے ایک اور چیز جو انوکھی بتائی کہ اس کے اور فوائد بہت ہوئے جس میں مجھے معدہ کا نظام' تیزابیت' دل کی دھڑکن کی تیزی' دو چار سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتا تھا

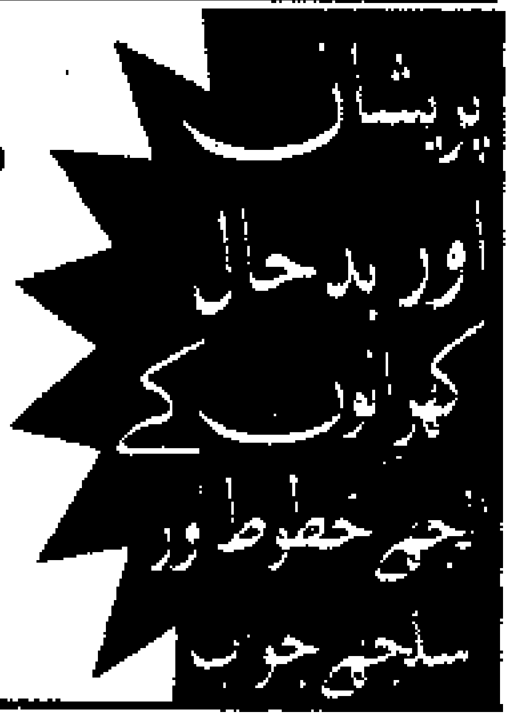
قارئین اس سے پہلے آلو بخارے کے فائدے اور کمالات آپ پڑھ چکے ہیں' آج آلو بخارے کے دو ٹوٹکے آپ کی خدمت میں پیش ہیں: **ٹوٹکہ نمبر ایک:** تین دانہ آلو بخارا کا رس' (یعنی تین آلو بخارے یا پانچ یا سات یا نو حسب طبیعت' حسب مزاج' حسب عمر خشک اچھی حالت میں' کنکر مٹی سے دھو کر رات کو ایک کپ پانی میں بھگو دیں صبح اچھی طرح مل کر (چھانیں نہیں) اس میں عناب کا شربت تین چمچ ملا لیں۔ اگر عناب کا شربت میسر نہیں یا آپ میٹھا پسند نہیں کرتے یا آپ کو موافق نہیں تو بغیر شربت کے بھی اسی کو نہار منہ پی سکتے ہیں۔ یہ ہائی بلڈ پریشر کیلئے انوکھا ٹانک ہے۔ کتنے بے شمار مریض ایسے تھے جو ہائی بلڈ پریشر میں ادویات کھا کھا کر مایوس ہو چکے تھے اور کوئی علاج معالجہ ان کو موافق نہیں آیا اور بہتری کے کوئی آثار نظر نہیں آئے حتیٰ کہ حاملہ کا ایسا ہائی بلڈ پریشر کے جس میں ڈاکٹر سرجری کو تجویز کر رہے تھے یا بہت پریشانی تھی کہ اب شاید بلڈ پریشر ختم نہ ہو یا بڑھاپے میں بلڈ پریشر جہاں کوئی دوائی موافق نہیں آتی اگر ایک دوائی کھاتے ہیں دوسری جگہ اس کا نقصان ہوتا ہے۔ ایسے میں یہ ٹوٹکہ ایک نہایت آخری حالت میں اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب انسان ہر دوائی سے شاید مایوس ہو جاتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ اب مایوسی ہی اس کا آخری حل ہے اور موت کا انتظار کرتا ہے۔

ایک شاہی مزاج شخص میرے پاس مسائل اور مشکلات کی لمبی داستانیں بیان کرنے کے بعد کوئی وظیفہ چاہنے لگا جب میں اس کو وظیفہ دے کر فارغ ہوا تو اٹھتے اٹھتے مجھے کہنے لگے کہ آپ کے پاس کوئی ایسا ہائی بلڈ پریشر کا ٹوٹکہ ہے جس میں لمبی چوڑی ادویات نہ کھانی پڑیں کیونکہ ڈھیروں گولیاں کھا کر میں بہت زیادہ اکتا گیا ہوں اور اکتاہٹ کا عالم یہ ہے کہ اب ادویات کے نام سے چاہے وہ دیسی ہوں یا ڈاکٹری یا اور کوئی طریقہ علاج میں اکتا گیا ہوں اور تھک گیا ہوں۔ میں نے انہیں یہی ٹوٹکہ بتایا اور اسی ٹوٹکے کو مسلسل استعمال کرنے کا مشورہ دیا آپ یقین جانیے کہ جب اس نے یہی ٹوٹکہ استعمال کیا اور اسی ٹوٹکے کو مستقل چند دن' چند ہفتے ہی استعمال کیا تھا تو اس کا اتنا رزلٹ ملا کہ وہ ہمیشہ کیلئے ادویات کو چھوڑ بیٹھا اور اسی ٹوٹکے کا گرویدہ ہو گیا۔ بعد میں اس شاہی مزاج شخص نے ایک اور چیز جو انوکھی بتائی کہ اس کے اور فوائد بہت ہوئے جس میں مجھے معدہ کا نظام' تیزابیت' دل کی دھڑکن کی تیزی' دو چار سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتا تھا' میرے سینے میں درد بڑھ جاتا تھا' دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی اور میرے اعصاب کھچ جاتے ٹانگوں کی سکت ختم ہو جاتی تھی اور ایسا محسوس ہوتا کہ گھبراہٹ اور بے چینی سے شاید میری جان نکل جائے گی۔ بس! جب سے یہ ٹوٹکہ استعمال کیا ہے چند دنوں سے فرق شروع ہوا اور چند ہفتوں میں تو میں نے اس ٹوٹکہ کے جو فوائد دیکھے وہ گمان اور خیال سے بالاتر ہیں۔ قارئین! اس طرح کے کتنے واقعات ایسے ہیں جو میں نے اپنی زندگی میں خشک آلو بخارے سے فائدہ پاتے ہوئے دیکھے انوکھی بات یہ ہے کہ ہر موسم اور ہر مزاج کیلئے میں نے اس کو بہت مفید سے مفید تر پایا اور اس کے فوائد کمالات نتائج اور رزلٹ انتہائی بہترین تھے جب بھی مجھے آلو بخارے سے واسطہ پڑا کسی بھی اس طرح کی بیماری میں یقین جانیے مجھے مایوسی نہیں ہوئی اور ہمیشہ آس اور امید سے صحت یابی کا مہکتا مسکراتا ہوا ایک کھلتا پھول ملا۔ دوسرا ٹوٹکہ بھی آلو بخارے سے منسلک ہے وہ بھی اسی سے ملتا جلتا ہے۔

دوسرا ٹوٹکہ: آلو بخارے تین دانے خشک' نیم گرم پانی میں رات کو بھگو دیں' صبح اس کو اچھی طرح مل لیں اور چسکی چسکی پئیں۔ الٹی جس طرح کی بھی ہو اور کسی بھی شکل میں نہ رک رہی ہو چاہے وہ بچے کی ہو' جوان کی ہو' حاملہ عورت کی ہو' کینسر زدہ مریض کی ہو یا کسی بوڑھے کی ہو' اس کی وجہ چاہے کچھ بھی ہو ہمیشہ نفع ہوا ہے اور فائدہ ہوا ہے اور بہت زیادہ نفع ہوا ہے۔ قارئین! سائنسی دور پھر سے ٹوٹکوں کی طرف لوٹ رہا ہے اور سائنس کی دنیا اپنی ساری ایجادات کے بعد آخر کار ٹوٹکوں کو آزمانے کیلئے اتنا سرمایہ استعمال کر رہی ہے جتنا سرمایہ شاید چاند پر جانے کا بھی انہوں نے نہ لگایا ہو اور وہ سرمایہ حیرت انگیز ہے جو کہ جڑی بوٹیوں اور ٹوٹکوں پر خرچ ہو رہا' انسان بنیادی طور پر فطرت پسند ہے یہ جب بھی فطرت کے اصولوں سے ہٹے گا دو چار دن کے مزے کے بعد واپس فطرت کی طرف لوٹ آئے گا۔ آپ نے شاید محسوس کیا ہو کہ گڑ اور گڑ سے بنی ہوئی چیزوں کا استعمال بڑھ رہا ہے' انسان پھر سے مدھم روشنی کی طرف لوٹ رہا ہے' بہت زیادہ تیز اور پریشر ہارن سے آخر کار نجات پانے کیلئے قانون بنائے جا رہے ہیں۔ رنگ برنگی گولیاں فائیو سٹار ہوٹل نما ہسپتال لیکن انسان آخر تھک جاتا ہے دوسری طرف سرمایہ کا بحران ہے اور سرمایہ آہستہ آہستہ چند ہاتھوں میں جاتا نظر آ رہا ہے ویسے بھی جس معاشرے میں سود ہو گا چاہے وہ مسلم معاشرہ ہو یا غیر مسلم' اس معاشرے میں ہمیشہ بحران' معاشی نظام کی خرابی' حالات کی تنگی' غربت' قتل و غارت اور نفرتیں عام ہو جائیں گی اور سرمایہ چند مختصر ہاتھوں میں چلا جائے گا اور انسان پریشان اور بہت زیادہ تنگ دست ہو گا۔ قارئین! میری شروع سے یہ کوشش ہے کہ میں ایسے ٹوٹکے استعمال کراؤں جن ٹوٹکوں سے انسانیت کو نفع ہو بڑے بڑے حیرت انگیز اور ہوش ربا علاج ہسپتال' ڈاکٹر' لمبی لائنیں اور نسلوں کا سرمایہ چند محدود ہاتھوں میں چلا جانا علاج کے نام پر میں اس کا کبھی بھی قائل نہیں رہا۔ اس لیے سینے کے راز ہمیشہ کھوج کھوج کر لوگوں سے بھی لیتا ہوں اور خود بھی آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ کیا خیال ہے! اگر آپ کے گھر میں آلو بخارا ہو اور آپ آلو بخارے کو ہر کھانے کے بعد آزما لیا کریں' یقین جانیں! آپ کا ازلی اور بہترین ساتھی ہے۔ اس ساتھی سے کیوں روگردانی کرتے ہیں اور اس ساتھی سے کیوں دور رہتے ہیں آئیں! ایک بار پھر ٹوٹکوں کی دنیا میں کھو جائیں اور ہاں آپ کے پاس کوئی آزمایا ٹوٹکہ ہو تو مجھے ضرور لکھیں وہ انسانیت کی امانت ہو گی۔ ان شاء اللہ مخلوق تک پہنچانا میری ذمہ داری اور کوشش ہے۔

یاذاالجلال والاکرام پڑھا اور گھر بننا شروع

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے ڈھیروں دعائیں آپ کیلئے اور آپ کے اہل و عیال کیلئے اور عبقری کی پوری ٹیم کو اللہ سلامت رکھے اور آپ ہم جیسے لوگوں کی ہمیشہ ایسے ہی اصلاح کرتے رہیں۔ آمین! محترم حضرت حکیم صاحب! میں آپ کے تمام درس بہت شوق سے سنتی ہوں' آپ نے ایک مرتبہ درس میں ایک عمل فرمایا تھا' میں نے وہ عمل کیے جس کے کرنے سے میرے بہت رکے ہوئے کام بن گئے۔ سب سے اہم عرصہ دراز سے ہمارا نیا گھر بننے کا کام رکا ہوا تھا۔ الحمدللہ! اس وظیفے کی برکت سے ہمارا گھر دوبارہ بننا شروع ہو گیا ہے۔ وظیفہ یہ ہے:۔ ہر فرض نماز کے بعد سجدے میں جا کر یاذاالجلال والاکرام 21 بار پڑھ کر اللہ رب العزت سے دعا کریں۔ ان شاء اللہ عمل جاری ہے اور گھر کی تعمیر بھی جاری ہے۔ دعا ہے اللہ خیریت سے تمام کام سمیٹ دے۔ (مسز اسلم' مظفر گڑھ)



- امیر اور غریب کا فرق
- سسرال میں مشکلات
- غصہ اور میری پریشانیاں
- اسے میری آزادی پسند نہیں
- غیر سنجیدہ اور لاابالی لڑکا
- بیہوشی اور جھٹکوں کے دورے

امیر اور غریب کا فرق: میں نے جب سے ہوش سنبھالا امیر اور غریب کے فرق کو بہت زیادہ محسوس کیا اور اب احساس کمتری کا شکار ہوں۔ سرکاری اداروں میں پڑھنا نہیں چاہتا۔ نجی اداروں میں امیر لوگ نظر آتے ہیں، وہاں بہت جھجک ہوتی ہے۔ دماغ میں ہر طرح کے خیالات آکر دباؤ اور بے خوابی پیدا کرنے کا سبب ہوتے ہیں۔(مجیب، قصور)

مشورہ: منفی، مایوس کن اور تخریبی خیالات ذہنی دباؤ کے ساتھ بے خوابی کا سبب بنتے ہیں۔ علم اور انسانیت سے محبت کرنے والے امیر اور غریب کے فرق کو اہمیت نہیں دیتے۔ ادارہ کوئی بھی ہو، اگر پڑھنے میں سنجیدہ ہیں تو کامیاب رہیں گے۔ لوگوں کے ساتھ انکساری اور خلوص سے پیش آکر دیکھیں، شخصیت میں تعمیری تبدیلیاں آئیں گی۔ آخری اور اہم بات یہ ہے کہ دماغ میں ہر طرح کے خیالات کو آنے سے روکیں۔ ذہنی طور پر صحت مند انسان کا اپنے خیالات پر اختیار ہوتا ہے۔

اسے میری آزادی پسند نہیں: حال ہی میں میری شادی اپنے کزن سے ہوئی ہے۔ وہ گزشتہ 6 سال سے آسٹریلیا میں تھے۔ بچپن میں اس کو پسند نہیں کرتی تھی کیونکہ وہ لڑکیوں سے نہ صرف دوستی کرتا تھا بلکہ ان ہی کی طرح باتیں بھی کرتا تھا۔ اب ویسا تو نہیں رہا مگر میری پسند کے مطابق بھی نہیں۔ مجھے جاب کرنے کا شوق ہے، وہ پسند نہیں کرتا۔ اس کا کہنا ہے میں تمہارے لئے کام کرتا ہوں لیکن میں تو ابھی اس کی زندگی میں آئی ہوں۔ لگتا ہے وہ جھوٹ بول رہا ہے۔ اسے میری آزادی پسند نہیں۔(ز،بلجیم)

مشورہ: اپنی زندگی کو خوشگوار اور پرسکون انداز میں گزارنے کے لئے وہ آپ کا شوہر ہے جو واقعی آپ کے لئے جاب کر رہا ہے۔ آپ بچپن کی باتیں بھول جائیں اب صرف یہ بات سوچیں کہ وہ آپ کے شوہر ہیں اور وہ آپ کا بے پناہ خیال رکھتے ہیں۔ آپ کیلئے ہی کماتے ہیں۔ اگر آپ کو ان کی ایک یادو باتیں بری لگتی ہیں تو ان میں بے شمار اچھی باتیں بھی ہوں گی آپ ان کی اچھی باتیں سامنے رکھتے ہوئے ان کی بات مان لیں۔ ویسے بھی ایک انسان دوسرے کے دل کا حال نہیں جانتا، اس لئے کہے گئے الفاظ کو سچ مان لینا چاہیے۔ یہی آپ کیلئے بہترین ہے۔

بار بار غصہ: مجھے غصہ نہیں آتا لیکن اگر کبھی آجائے تو بار بار آتا ہے، پھر نہ گھر اچھا لگتا ہے نہ سکول۔ میرے سکول میں ابتدائی جماعتوں کے بچے پڑھنے آتے ہیں۔ اگر میں غصہ نہیں کرتا تو نظم وضبط متاثر ہوتا ہے اور غصہ کرتا ہوں تو دل کی دھڑکن بہت دیر تک تیز رہتی ہے، دل کا معائنہ بھی کروالیا۔
(ارسلان، راولپنڈی)

مشورہ: غصہ اس وقت نقصان کا سبب بن جاتا ہے جب یہ بار بار آنے لگے اور شدت بھی رکھتا ہو۔ دیر تک برقرار رہنے والا غصہ زیادہ نقصان کا باعث بنتا ہے کیونکہ اس طرح اعصابی نظام متاثر ہوتا ہے۔ نظم وضبط برقرار رکھنے کے لئے اصول اور ضابطے ہوں جن پر عمل کروایا جائے، تنبیہ کی جاسکتی ہے، چیخ و پکار نہیں۔ کوشش کرکے بار بار اور شدید غصے پر قابو پائیں تاکہ غور وفکر کی قوت سے بہتر کام لیا جاسکے اور آپ کا ادارہ ترقی کرتا رہے۔ اختیار سے باہر غصے پر ماہر نفسیات سے رہنمائی بہتر ہوگی۔ آپ ہر وقت باوضو رہیے اور درود پاک پڑھتے رہیں۔ ان شاء اللہ آپ کو غصہ نہیں آئے گا۔

گھر ٹوٹا تو!: میرے بھائی نے شہر جاکر اپنی مرضی سے شادی کرلی۔ میری شادی خاندان میں ہوئی۔ میری نند سے بھائی کی منگنی ہو چکی تھی۔ یہ رشتہ ختم ہونے پر مجھے سسرال میں مشکلات کا سامنا ہے۔ میرا شوہر ملک سے باہر ہے وہ کہتا ہے تمہیں نہیں چھوڑوں گا' ہمارے تین بچے ہیں۔ ساس کہتی جاؤ اور بچوں کو بھی ساتھ لے جانا۔ میں چاہتی ہوں بھائی میرا گھر بچائے اور اپنی بیوی کو چھوڑ دے لیکن اس نے تو ہم لوگوں سے ملنا بھی چھوڑ دیا ہے۔ میرا گھر ٹوٹا تو میں پاگل ہو جاؤں گی۔(ج، گجرات)

مشورہ: یہ مشکل وقت صبر کے ساتھ گزاریں۔ ہوسکتا ہے نند کو اچھا رشتہ مل جائے، اس کے بعد ساس کے رویے میں بھی پہلے جیسی شدت نہ رہے گی۔ شوہر سے رابطے میں رہیں اور ان کی بات سے مطمئن ہو جائیں۔ وہ ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو کوئی علیحدہ نہیں کرسکتا۔

اپنی فکر: میرے ایک کزن کے والدین کار کے حادثے میں اس سے اس وقت جدا ہوئے جب وہ صرف پانچ سال کا تھا، اب اس کی عمر 21 سال ہے۔ اس کی شخصیت میں اعتماد بہت زیادہ ہے، کوئی اسے ڈرا نہیں سکتا۔ اس کی محبت اور نفرت میں بھی بلا کی شدت ہے۔ جس سے محبت کرتا ہے اس پر اپنا پورا قبضہ رکھتا ہے۔ اس کا تجربہ مجھے اس وقت ہوا جب اس نے مجھے پرپوز کیا۔ ایک لمحے کو میں سکتے میں آگئی کیونکہ اس حوالے سے کبھی سوچا نہ تھا۔ مسئلہ یہ ہے کہ میرے گھر والے اس کو پسند نہیں کرتے۔ ان کے خیال میں وہ غیر ذمہ دار، غیر سنجیدہ اور لاابالی لڑکا ہے۔ مجھے اپنی فکر ہے کہ اس کے بارے میں ایک لفظ بھی برائی کا سننے کو تیار نہیں ہوں۔(پوشیدہ)

مشورہ: ان حالات میں آپ کے لئے اپنی فکر سب سے اہم ہے۔ لڑکا اپنے جذبات پر کنٹرول اس لئے نہیں رکھتا کہ اس کی شخصیت میں والدین کی طرف سے کی گئی تربیت کی کمی رہ گئی ہے۔ آپ اس کی جو خوبیاں بیان کررہی ہیں، ساتھ رہنے پر یہ خامیاں محسوس ہوں گی۔ پوری زندگی پریشانی میں گزارنے سے بہتر ہے کہ اس وقت دوری اختیار کرلی جائے۔

حالت بگڑتی گئی: میری بیٹی کی عمر 13 سال ہے۔ باوجود کوشش کے سکول میں اور نہ گھر میں پڑھ سکی۔ پانچ سال کی عمر تک تو اس کی رال بہتی تھی۔ ابھی تک بے ہوشی اور جھٹکوں کے دورے پڑتے ہیں۔ سسرال والے تعلیم یافتہ نہیں، انہوں نے کتنے سال بچی کو ادھر ادھر مزاروں وغیرہ پر بھیجا۔ حالت بگڑتی گئی تب میں نے اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کیا اور دوا شروع کروائی لیکن پھر بھی سب کی باتیں سننی پڑیں کیونکہ دورے کم ہوئے، ختم نہیں ہوئے۔ ہمارے ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اس کی مرضی کے خلاف کوئی بات نہیں ہونی چاہیے۔ اتنے بڑے خاندان میں رہ کر ایسا ممکن نہیں۔(فریحہ، لاہور)

مشورہ: مسلسل پڑنے والے دماغی دورے جسمانی اور ذہنی صحت پر بری طرح اثر انداز ہوتے ہیں، یہ دماغی بیماری ہے اس کا علاج بھی اعصابی امراض کے ماہر معالج کرتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ بچی کی ذہنی حالت میں بہتری کے لئے جذباتی صدمہ نہ پہنچایا جائے اور دل شکنی کرنے والی باتوں سے گریز کریں۔ بڑے خاندان میں رہنے کے فوائد پہنچائے جائیں اور اپنی مرضی سے آرام کی سہولت میسر ہونے کے ساتھ باہمی اعتماد اور محبت بھی حاصل رہے۔ تعلیم حاصل نہ کرنے کے باوجود ایسے بچے کی تربیت کی جاسکتی ہے مثلاً اس کو اپنے کام خود انجام دینے کی تربیت دی جاسکتی ہے۔

(بقیہ: زوال ہی زوال)

بوٹ اتارنے کی حاجت نہیں ہے اللہ نے کتنی آسانیاں پیدا کیں ہیں اللہ کتنے رحیم و کریم ہیں اب ہم سارا دن شکار کھیل رہے ہیں کیچڑ اور گارا میں لت پت ہیں لیکن جب نماز کا وقت آیا تو باقاعدہ اسی صورت میں ہی جماعت کھڑی ہو رہی ہے اور اذان ہو رہی ہے۔ تو بچپن سے ایک چیز کو گھٹی میں ڈال دیا جائے تو پھر وہ بات واقعتاً مشکل نہیں رہتی۔ آج کل عموماً نوجوانوں میں دیکھا جائے تو بہت ساری چیزوں کا زوال ہی زوال ہے صحت کا بھی زوال ہے اخلاق کا بھی زوال ہے اور غذائی شوق کا بھی زوال ہے تو اس کیلئے ایک دوسرے کا ذہن تیار کرنے کیلئے باہم روابط کی کتنی ضرورت ہے۔

ہلدی خون صفا: ہلدی خون صاف کرتی ہے' ایک ماشہ ہمراہ پانی دس دن تک استعمال کرنا مفید ہے۔

میں لقوہ کا مریض تھا' مجھے شفاء کیسے ملی؟ جانیے!

(محمد صادق' مظفرگڑھ)

میرے والدین فوری طور پر مجھے ایک پرائیویٹ ہسپتال میں کیپٹن ڈاکٹر ریٹائرڈ شریف عباسی صاحب مرحوم کے پاس لے گئے۔ڈاکٹر صاحب مرحوم نے نسخہ لکھ دیا اور کہا ایک مہینہ کسی سے بات چیت کم کرو' قرآن پاک کی تلاوت کرو مگر تھوڑا کم کردو البتہ چیونگم (ببل گم) ہروقت چباؤ۔

قارئین! لقوہ ایک ایسی پراسرار بیماری ہے جو کہ کبھی بھی' کسی بھی وقت ہوسکتی ہے۔ **بیماری کی مختصر علامات:** مریض کا منہ مفلوج ہوجاتا ہے' منہ ٹیڑھا ہوجاتا ہے' اکثر منہ کا دائیاں جبڑا بائیں طرف ہوجاتا ہے۔منہ کا بائیں طرف والا حصہ بالکل مفلوج ہوجاتا ہے' مریض جس طرف تھوکتا ہے تھوک دوسری طرف جاتی ہے' پانی آدھا منہ میں جاتا ہے' آدھا باہر گرجاتا ہے' مریض کی ایک آنکھ بڑی ہوجاتی ہے اور دوسری آنکھ چھوٹی ہوجاتی ہے۔مریض کے منہ میں شدید درد ہوتا ہے' اکثر آنکھوں سے پانی بہتا رہتا ہے۔

بیماری کے مختصر اسباب: ہر رات کو مسلسل شیشہ دیکھنا' زیادہ محنت والا کام کرنے کے فوری بعد پسینہ خشک کیے بغیر منہ دھونا' اسی طرح ملیریا بخار میں بھی بعض اوقات لقوہ ہوجاتا ہے' حد سے زیادہ سردی لگ جانا' دماغی کمزوری' ذہنی پریشانی' اعصابی کمزوری' کن پیڑے' کانوں کا سوجنا' معدے کی خرابی اور کالے جادو کی وجہ سے بھی لقوہ ہوجاتا ہے۔تمام ڈاکٹر یا حکیم اپنے اپنے علم اور تجربات کے مطابق اپنے مریض کی مرض کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے نسخہ تجویز کرتے ہیں۔محترم قارئین درج بالا معلومات میں اس لیے جانتا ہوں کہ میں خود اس صورتحال سے دوچار ہوچکا ہوں۔

2000ء میں مجھے لقوہ ہوگیا' میرے والدین فوری طور پر مجھے تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفرگڑھ کے ایک پرائیویٹ (عباسی ہسپتال) میں کیپٹن ڈاکٹر ریٹائرڈ شریف عباسی صاحب مرحوم کے پاس لے گئے۔

ڈاکٹر صاحب مرحوم نے نسخہ لکھ دیا اور کہا ایک مہینہ کسی سے بات چیت کم کرو' قرآن پاک کی تلاوت کرو مگر تھوڑی کم کردو البتہ چیونگم (ببل گم) ہروقت چباؤ۔ ڈاکٹر صاحب کے نسخہ سے کوئی اثر نہ ہوا' ہر کسی نے کہا کہ یہاں سے دو گھنٹے کی مسافت پر ایک بندہ عامل ہے وہ دھاگے سے ایک کان سلائی کرتا ہے' دیسی گھی کھانے کو کہتا ہے' چالیس دن کمرے سے باہر بالکل نہیں نکلنے دیتا' کان میں ڈالا ہوا دھاگہ کچھ ماہ بعد خود بخود بوسیدہ ہوکر کان سے ٹوٹ کر نکل جاتا ہے۔

اب تک لقوہ کے لاتعداد مریض ٹھیک ہوگئے ہیں' قاری صاحب آپ بھی چلے جاؤ ان سے علاج کرواؤ۔ میں نے کچھ علماء کرام سے مشاورت کی' ملا جلا ردعمل سامنے آیا' آخر بندہ ناچیز اور والد محترم صاحب دونوں نے اس جگہ کی طرف سفر شروع کیا' دیہات میں پوچھتے پوچھتے بڑی مشکل سے اس بندہ تک پہنچے۔اس عامل نے مجھے دیکھ کر کہا کان کی سلائی تو میں آپ کی کردیتا ہوں مگر مجھے لگتا ہے کہ آپ چالیس دن کمرے سے باہر نکلنے والا پرہیز نہیں کروگے اور نہ ہی دیسی گھی مسلسل چالیس یوم کھاؤ گے۔

میں نے کہا کوشش کروں گا تو اس اللہ کے بندے نے کچھ سیکنڈز میں سوئی کے ساتھ میرا کان سلائی کردیا۔ کمرے کے اندر رہنے والا پرہیز تو سیدھی سی بات ہے وہ میں نے شروع سے ہی نہ کی۔البتہ دیسی گھی کے ساتھ بغیر نمک بغیر میٹھے کے روٹی پندرہ دن کھاتا رہا' طبیعت سنبھلنے کی بجائے مزید بگڑ گئی۔دست اور قے بے تحاشہ شروع ہوگئے۔غالباً پندرہ شعبان 2000ء میں استاد محترم سے ملاقات ہوئی' استاد صاحب نے میری حالت دیکھی' میں نے ساری صورتحال سے آگاہ فرمایا۔استاد صاحب نے فرمایا: بیٹا! سب ادویات کھانا بند کردو' کان سے دھاگہ نکال دو' ببل کھانا چھوڑ دو' اللہ کی دی ہوئی ساری نعمتوں کو کھاؤ' ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے چہرے پر پھیر لیا کرو اور روزانہ ایک عدد ہریڑ چوسیں' قرآن کریم کی کثرت سے تلاوت کرو۔ دیسی گھی میں کبوتر' تتر' بٹیر' دیسی مرغی' مرغابی' بطخ' بکرے کا گوشت کی یخنی بنا کر کھاؤ' میں نے استاد صاحب کے کہنے کے مطابق عمل کیا۔16 رمضان المبارک 2000ء میں بحالت تراویح پڑھاتے ہوئے بائیسواں پارہ کا نصف ختم ہوا اور ادھر قدرت کی طرف سے میرے منہ کی ٹیڑھی ہڈی ایک دم جھٹکے سے کسی پراسرار قوت نے دبا کر سیدھی کردی۔

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناچاقیوں' رزق کی تنگی' پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

کینسر' ہیپاٹائٹس' رسولی' ٹی بی اور دوسرے موذی امراض کیلئے میرا تجربہ شدہ روحانی نسخہ

☆ اول و آخر گیارہ' گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے۔☆ بسم اللہ الرحمن الرحیم 786 مرتبہ☆ سورۂ فاتحہ 101 مرتبہ☆ سورۂ رحمن 7 مرتبہ☆ سورۂ قریش 1001 مرتبہ ☆ آیت کریمہ 313 مرتبہ ☆ چاروں قل 4000 مرتبہ (یعنی ہر سورۃ ایک ہزار مرتبہ) ☆ آیۃ الکرسی 41 مرتبہ۔☆ آیت الشفاء (التوبہ 14' یونس 57' النحل 41' الاسراء 82' الشعراء 80' حٰم السجدہ 44) 33 مرتبہ۔ یہ سب پانی پر دم کرکے وہ پانی اکیس دن تک مریض کو پلائیں۔**نوٹ:** پانی پینے کا طریقہ یہ ہے:۔ پانی دن میں تین مرتبہ باوضو پینا ہے۔فجر کی نماز کے بعد' ظہر کی نماز کے بعد' عشاء کی نماز کے بعد۔ ہر دفعہ پانی پیتے وقت اکیس مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اور سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پانی پی لیا کریں۔اکیس دن کے بعد کسی اچھی لیبارٹری سے ٹیسٹ کروائیں تو انشاء اللہ آپ کو یہ بیماری نہیں ہوگی۔ **گنجے پن کا شرطیہ علاج:** رتن جوت' ریٹھا' آملہ' سکاکائی' امربیل ان چیزوں کو ہم وزن لے کر باریک کرلیں' مشین میں باریک نہ کریں اس طرح تاثیر ختم ہوجائیگی۔ان کو مکس کرکے ایک کلو سرسوں کے تیل میں ڈال دیں اور تیل پانچ دن بعد استعمال کریں اس وقت تک تیل کا رنگ سرخ ہوجائیگا۔ چند عرصہ مستقل استعمال سے آپ کے گرتے بال رک جائینگے اور گرے ہوئے بال بھی دوبارہ اگ آئینگے۔ **جوڑوں کے درد کیلئے آسان نسخہ:** عقرقرحا' سونٹھ ہم وزن پیس کر اس میں چھوٹا شہد ملا کر گولیاں بنائیں' ایک رتی کی ایک گولی ہو۔ریح بادی اور جوڑوں کے درد کیلئے بہت مفید ہے۔ رات کو سوتے وقت ایک گولی دودھ سے لیں۔ (عبقری جلد نمبر 8)

حافظہ قوی: نمازِ فجر کی ادائیگی کے بعد 99 بار اسم یَافَتَّاحُ کو پڑھ کر اپنے سینے پر پھونک مارے تو حافظہ قوی ہوجائے گا اور بھول جانے کی عادت رفتہ رفتہ ختم ہوجائے گی۔

بچوں کا صفحہ

لڑکی کی رحمدلی نے سوداگر کو سزا سے بچالیا

جب سوداگر دربار میں آیا تو بادشاہ نے اس سے پوچھا ''تم اس لڑکی کو جانتے ہو؟ یہ تمہاری بیٹی ہونے کا دعویٰ کررہی ہے''۔ بوڑھے سوداگر نے کہا،'' جہاں پناہ یہ میری بیٹی نہیں، سوداگر لقمان کی بیٹی ہے جسے مرے ہوئے بہت عرصہ گزر چکا ہے۔

عقل مند لڑکی: بہت عرصہ پہلے کی بات ہے کسی ملک پر ایک بادشاہ حکومت کرتا تھا جو نہایت رحم دل اور انصاف پسند تھا۔ بادشاہ نے محل کے باہر ایک بڑا سا صندوق رکھوایا ہوا تھا جس کسی کو کوئی شکایت ہوتی وہ ایک کاغذ پر لکھ کر اس صندوق میں ڈال دیتا۔ بادشاہ ہفتے میں ایک مرتبہ صندوق کھولتا اور رعایا کی شکایتیں دور کرتا، ایک دن بادشاہ نے صندوق کھولا تو اس میں سے ایک ایسی درخواست نکلی جس میں ایک لڑکی نے ملک کے مشہور سوداگر کے خلاف شکایت کی تھی کہ سوداگر اس کا باپ ہے، لیکن اسے نہ تو کھانے کے لیے کچھ دیتا ہے نہ ہی پہننے کے لیے اچھے کپڑے۔ جس کی وجہ سے وہ بہت پریشان ہے۔ بادشاہ نے اسی وقت اپنے وزیر کو حکم دیا کہ جس لڑکی نے یہ درخواست دی ہے اسے فوراً دربار میں حاضر کیا جائے۔ بادشاہ کے حکم کے مطابق ایک لڑکی پھٹے پرانے کپڑے پہنے بادشاہ کے سامنے پیش ہوئی، بادشاہ نے پوچھا ''اے لڑکی تم کیا چاہتی ہو؟'' لڑکی نے عرض کیا'' بادشاہ سلامت میں معافی چاہتی ہوں کہ میں نے جھوٹ بولا، یہ سوداگر میرا باپ نہیں ہے بلکہ میرے باپ کا ملازم ہوا کرتا تھا۔ ایک دفعہ میرا باپ تجارت کا سامان لے کر جارہا تھا کہ راستے ہی میں فوت ہوگیا۔ اس سوداگر نے میرے باپ کے مال و دولت پر قبضہ کرلیا۔ جب میں نے اپنے باپ کی دولت اور تجارت کے مال کے متعلق پوچھا تو اس نے قاضی کی عدالت میں بیان دیا کہ میں سوداگر کی بیٹی نہیں ہوں۔ سوداگر کی کوئی اولاد ہی نہیں تھی، لہٰذا یہ سوداگر کے مال و دولت کی حق دار نہیں، آج جو کچھ اس بوڑھے سوداگر کے پاس ہے، وہ سب میرے باپ کا ہے''۔ بادشاہ نے پوچھا ''کیا تم سوداگر کی بیٹی ہونے کا ثبوت پیش کرسکتی ہو؟'' لڑکی بولی،'' حضور! میری درخواست ہے کہ سوداگر کو ہی گواہ کے طور پر بلایا جائے، میں نے جان بوجھ کر اپنی درخواست میں سوداگر کی بیٹی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ آپ کے سامنے جھوٹ نہیں بولے گا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اس ملک میں جھوٹ بولنے کی سخت سزا ہے۔ اس طرح سوداگر یہ کہنے پر مجبور ہوجائے گا کہ میں سوداگر لقمان کی بیٹی ہوں اور یہی میں اس سے کہلوانا چاہتی ہوں''۔ بادشاہ نے فوراً بوڑھے سوداگر کو دربار میں بلوایا۔ جب سوداگر دربار میں آیا تو بادشاہ نے اس سے پوچھا ''تم اس لڑکی کو جانتے ہو؟ یہ تمہاری بیٹی ہونے کا دعویٰ کررہی ہے''۔ بوڑھے سوداگر نے کہا،'' جہاں پناہ یہ میری بیٹی نہیں، سوداگر لقمان کی بیٹی ہے جسے مرے ہوئے بہت عرصہ گزر چکا ہے''۔ بادشاہ نے دوبارہ پوچھا'' کیا تم سچ کہہ رہے ہو کہ یہ تمہاری بیٹی نہیں بلکہ سوداگر لقمان کی بیٹی ہے۔'' سوداگر بولا'' حضور میں بالکل ٹھیک کہہ رہا ہوں، یہ سوداگر لقمان کی بیٹی ہے،'' لڑکی نے بادشاہ سے کہا،'' جہاں پناہ! میرے باپ کے مرنے کے بعد اسی سوداگر نے قاضی کی عدالت میں یہ بیان دیا تھا کہ میں سوداگر لقمان کی بیٹی نہیں ہوں،'' اسی وقت قاضی کو دربار میں بلایا گیا۔ قاضی کو دیکھتے ہی سوداگر گڑگڑانے لگا،'' حضور! مجھے معاف کردیں۔ یہ لڑکی سچ بول رہی ہے، میں ساری دولت اسے دیتا ہوں''۔ لڑکی بولی'' بادشاہ سلامت! مجھے میرے باپ کی دولت مل گئی، اسے معاف کردیں''۔ اس طرح لڑکی کی رحمدلی نے سوداگر کو سزا سے بچالیا۔

غرور کا نتیجہ: بہت عرصہ گزرا، مصر کے ایک شہر میں ایک سوداگر رہتا تھا۔ اس کے پاس ایک گھوڑا اور ایک گدھا تھا، سوداگر ان پر تجارت کا مال لاد کر دوسرے ملکوں کو لے جاتا تھا، گھوڑا ہمیشہ اس بات پر فخر کرتا تھا کہ وہ اچھی نسل کا گھوڑا ہے اور مالک اسے گدھے سے بہتر سمجھتا ہے گدھا خاموشی سے سر جھکائے گھوڑے کی باتیں سنتا رہتا۔ ایک دن گھوڑے نے کہا،'' میاں گدھے تمہاری زندگی بھی کس کام کی، مالک تم سے دن بھر کام لیتا ہے، مجھے دیکھو میں دن بھر اصطبل میں کھڑا رہتا ہوں، مالک مجھے کھانے کو نرم نرم گھاس اور دانہ دیتا ہے، میری خدمت کے لیے دو نوکر ہیں جو دن بھر میری مالش کرتے رہتے ہیں، مجھے خوشبودار صابن سے نہلاتے ہیں اور پھر دیر تک ٹہلاتے رہتے ہیں، مالک جب بھی میرے قریب آتا ہے، پیار سے میری پیٹھ اور گردن پر ہاتھ پھیرتا ہے''۔ گدھا گھوڑے کی یہ باتیں سن کر اپنی بدقسمتی پر آنسو بہاتا رہتا۔ اسی طرح ایک دن گدھا گھوڑے کی باتیں سن کر دیر تک روتا رہا، اتفاق سے ایک غریب لکڑہارا اُدھر سے گزر رہا تھا۔ اس نے گدھے کو روتے ہوئے دیکھا تو قریب آکر پوچھنے لگا،'' میاں گدھے کیا بات ہے، تم کیوں رو رہے ہو؟'' تو اور کیا کروں، مالک صرف گھوڑے کو ہی پیار کرتا ہے اور گھوڑے کو دیکھو، بس اپنی ہی تعریفیں کرتا رہتا ہے۔ گدھے نے جواب دیا۔

گدھے کی باتیں سن کر لکڑہارا بولا'' جو اپنے منہ میاں مٹھو بنتا ہے وہ عقل مند نہیں ہوتا، ایک نہ ایک دن اسے نقصان اٹھانا پڑتا ہے، میری ایک بات یاد رکھو۔ جب تمہارا مالک سفر پر روانہ ہونے لگے تو تم بیماری کا بہانہ کرکے زمین پر لیٹے رہنا، وہ تمہیں اُٹھائے تب بھی نہ اٹھنا۔ مالک تمہیں بیمار سمجھ کر سفر پر نہیں لے جائے گا اور تمام مال گھوڑے پر لاد دے گا۔ جب زیادہ مال لدا ہوگا اور گھوڑے کی رفتار سست ہوجائے گی، تو مالک اسے تیز دوڑانے کے لیے چابک پر چابک مار کر اس کی کھال ادھیڑ دے گا، تب گھوڑے کو پتہ چلے گا کہ مالک کو اس سے کتنا پیار ہے میاں گھوڑا ہو یا گدھا جو کام کرے گا مالک اسے ہی پیار کرے گا،'' تم ٹھیک کہتے ہو'' گدھے نے جواب دیا۔ چند دنوں بعد جب سوداگر سفر پر جانے کی تیاری کرنے لگا تو گدھا جان بوجھ کر بیمار بن گیا۔ گدھے کو بیمار سمجھ کر سوداگر نے سارا وزن گھوڑے پر لاد دیا۔ پہلے تو گھوڑا سوداگر کے ساتھ اکیلے سفر پر جانے کی وجہ سے بہت خوش تھا، لیکن جب اس پر اتنا زیادہ بوجھ ڈالا گیا تو گھوڑے کے ہوش ٹھکانے آگئے، اس کے قدم آہستہ آہستہ اٹھنے لگے، سوداگر نے گھوڑے پر چابک برساتے ہوئے کہا،'' تم تو گدھے سے بھی زیادہ نکمے ہو۔ وہ بے چارہ سوکھی گھاس کھانے کے باوجود تم سے زیادہ وزن اٹھاتا ہے اور تم ہو کہ نرم نرم تازہ گھاس اور دانہ کھاتے ہو، پھر بھی تمہارے قدم نہیں اٹھ رہے، مجھے ہرگز یہ توقع نہ تھی کہ تم اتنے کام چور نکلو گے، تیز چلو ورنہ مار مار کر کھال اتار دوں گا'' سوداگر کی یہ بات سن کر گھوڑا تیز تیز قدم اٹھانے لگا لیکن تھوڑی ہی دیر بعد تھک کر چور ہوگیا اور چلتے چلتے رک گیا، سوداگر نے چابک مار مار کر اس کا برا حال کردیا۔ گھوڑے کے جسم پر جگہ جگہ اتنے زخم ہوگئے کہ ان سے خون بہنے لگا۔ گھوڑا روتے ہوئے کہنے لگا،'' مالک! میں وہی گھوڑا ہوں جس کو آپ ہمیشہ پیار کرتے تھے، مجھ پر فخر کرتے تھے، آج آپ نے مار مار کر مجھے لہولہان کردیا ہے۔'' سوداگر بولا'' تم جیسے کام چور اور نکمے جانور کے ساتھ ایسا ہی سلوک ہونا چاہیے''۔ گھوڑا خاموشی سے مالک کے طعنے سنتا رہا اور دل ہی دل میں اپنے کیے پر پچھتانے لگا۔ شام کو جب گھوڑا سفر سے واپس آیا تو گدھا پوچھنے لگا،'' سناؤ بھائی سفر کیسا رہا؟'' گھوڑا بولا'' دوست، تم ٹھیک کہتے تھے، اس دنیا میں صرف کام کرنے والے کی قدر ہے۔ مالک نے مجھ پر اتنا بوجھ ڈال دیا کہ میرے قدم نہیں اٹھتے تھے۔ مالک نے مجھے بہت مارا، وہ مجھے نکما، کام چور کہتا اور تمہاری تعریف کرتا رہا، میں تمہیں ہمیشہ حقارت کی نظر سے دیکھتا تھا۔ اسی لیے یہ دن دیکھنا پڑا'' گدھا کہنے لگا کہ شکر ہے تمہیں اپنی غلطی کا احساس تو ہوا، آئندہ کبھی کسی کو حقیر مت جانو۔ (انتخاب: سانول چغتائی' رانجھو چغتائی' اماں زیبو چغتائی' بھورل چغتائی' احمد پور شرقیہ)

خدارا! مجھے بتائیے کیا جنات ایسے ہوتے ہیں؟

میرے چچا کے گھر جنات نے حملہ کردیا' میں نے دو انمول خزانہ پڑھنا شروع کیا اور باقی تمام گھر والوں کو یا قہار پڑھنے کو کہا اور ساتھ میں کبھی کبھی میں اذان بھی دینا شروع کر دیتا۔ اچانک میرے چچا کے اندر سے جن نے مجھ سے بات کی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پیشے کے لحاظ سے ایک حکیم ہوں' گزشتہ چند سالوں سے ماہنامہ عبقری بہت ذوق شوق سے پڑھتا ہوں۔ دو سال پہلے کی بات ہے کہ مجھے رات نو بجے سسرال سے فون آیا کہ آپ کے سسر بہت زیادہ بیمار ہیں' ہم لوگوں نے مقامی علاج بہت کیے مگر فائدہ بالکل نہیں ہوا' اب ان کی حالت بہت زیادہ خراب ہے آپ جتنی جلدی ممکن ہو آجائیں میں نے جلدی تو بہت کی مگر پھر بھی رکشہ کا انتظام کرتے کرتے رات کے دس بج گئے۔ میں نے مناسب ادویات ہمراہ لیں اور سی این جی رکشہ میں بیٹھ گیا۔ میرا اور میری منزل کے درمیان سفر 16 کلومیٹر کا تھا۔ جب ہم نے رکشہ میں سفر شروع کیا تو اس وقت بارش شروع ہوگئی۔ اب ہمارا سفر رات کا تھا اور ساتھ شدید بارش ہو رہی تھی۔ سنسان سڑک تھی' دور دور تک کوئی انسان یا سواری نظر نہیں آرہی تھی' صرف رکشہ والا اور میں تھا۔ جب میں نے سفر شروع کیا تو آیۃ الکرسی' چاروں قل' دعائے سفر پڑھ لی' ہم سفر کرتے جارہے تھے' ساتھ بارش شدید ہوتی جارہی تھی۔ تقریباً 12 کلومیٹر سفر کرنے کے بعد راستے میں قبرستان آتا ہے۔ اب جونہی قبرستان سے تھوڑا ہم دور تھے ہمیں عجیب محسوس ہوا۔ اب تقریباً رات پونے گیارہ کا وقت تھا۔ مجھے اپنی آنکھوں پر آج بھی یقین نہیں آتا کہ قبرستان سے تقریباً سو گز کے فاصلے پر سڑک کے درمیان سے دھواں اٹھنا شروع ہوگیا۔ رکشے والے نے کہا کہ استاد جی یہ دھواں کیا ہے اور نکل بھی صرف سڑک کے درمیان سے رہا ہے پھر آگے آکر ختم ہوجاتا ہے لیکن وہ دھواں ہمارے رکشہ کے اندر نہیں آتا تھا ایک خاص بات اسی اثناء میں جب رکشہ چل رہا تھا تو ایسے لگتا تھا کہ رکشہ کو کوئی آگے آکر پیچھے دھکیل رہا ہے رکشے کا بہت زور لگ رہا تھا جیسے گاڑی چڑھائی پر چڑھتی ہے تو زور لگتا ہے۔ راستہ بالکل سیدھا اور صاف تھا۔ رکشہ والا پریشان ہوگیا' میں بھی سہم گیا۔ میں نے پھر فوراً آیۃ الکرسی پڑھ کر رکشہ کے چاروں طرف پھونک ماردی۔ اب ہم قبرستان کے نزدیک سے گزر چکے تھے۔ تو یکایک وہ دھواں جو سڑک کے درمیان سے نکل رہا تھا وہ بند ہوگیا۔ ہم دنوں بہت حیران اور پریشان ہوئے' اپنے سسرال جاکر میں نے ذکر کیا تو انہوں نے کہا کہ اس قبرستان کے پاس سے رات کو گزرنا بہت مشکل ہے آپ خوش قسمت ہیں جو بچ گئے ورنہ وہ جنات کوئی نہ کوئی نقصان ضرور پہنچاتے ہیں۔ (حکیم نصر اللہ خان' سرگودھا)

میرے چچا کے گھر جنات نے حملہ کردیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ اور آپ کے گھر والوں پر سدا اپنی رحمت قائم رکھے۔ آمین!۔ چند دن پہلے کی بات ہے کہ میرے چچا کے گھر جنات نے حملہ کردیا' میں نے دو انمول خزانہ پڑھنا شروع کیا اور باقی تمام گھر والوں کو یا قہار پڑھنے کو کہا اور ساتھ میں کبھی کبھی میں اذان بھی دینا شروع کردیتا۔ اچانک میرے چچا کے اندر سے جن نے مجھ سے بات کی۔ اس جن کا کہنا تھا کہ ہم اس گھر میں بہت عرصہ سے رہ رہے ہیں اور تمہارے چچا کو اس گھر میں ہرگز نہیں رہنے دیں گے۔ میں نے کہا کہ آپ بے شک اس گھر میں رہیں مگر ان کو کیوں تنگ کررہے ہیں مگر وہ بہت زیادہ غصہ کررہا تھا' میں نے زیادہ اونچی آواز میں اذان دینا شروع کی تو ایسا لگا کہ جیسے اس جن کو کسی بہت ہی زور سے تھپڑ مارا ہوا۔ میں نے اس سے کہا کہ کیا تم حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی کو جانتے ہو؟ خوفزدہ ہوکر کہنے لگا ہاں جانتا ہوں' پھر کہنے لگا کہ ہم ان کی وجہ سے ہی تو بھاگے ہوئے ہیں۔ میں نے کہا تم یہاں سے بھی چلے جاؤ نہیں تو میں حکیم صاحب کو فون کرکے تمہاری یہاں موجودگی کا بتادوں گا۔ میں نے جیسے ہی دفتر ماہنامہ عبقری کا نمبر ملایا وہ جن جو میرے چچا کے اندر سے بات کررہا تھا کہنے لگا میں آپ سے معافی مانگتا ہوں' میں آپ کو تنگ نہیں کرنا چاہتا تھا اور وہ وہاں سے چلا گیا۔ (محمد اشفاق احمد' خیر پور میرس سندھ)

ہر حاجت پوری! حضرت یعقوب کی دعا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! درج ذیل دعا پڑھنے سے ہر حاجت پوری ہوتی ہے۔ قارئین عبقری کیلئے خاص طور پر بھیج رہا ہوں۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس آئے اور کہا حق تعالیٰ کے جناب میں تضرع و زاری کیجئے فرمایا کس طرح۔ کہا: یہ کلمات پڑھیں۔ یَا کَثِیْرَ الْخَیْرِ وَ یَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ۔ جب یہ کلمات حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پڑھے تو وحی ہوئی کہ اے یعقوب! آپ نے مجھے ایسے کلمات کے ساتھ پکارا ہے کہ اگر آپ کے دونوں بیٹے بھی انتقال کرگئے ہوتے تو میں انہیں دوبارہ زندہ کردیتا۔ (عبدالقیوم' چارسدہ)

نرالی شان والوں کی نرالی بددعائیں

عبدالرحمٰن
مرغزار' لاہور

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اللہ تعالیٰ کے نزدیک بلند مرتبے والے تھے ان کی شان نرالی تھی نرالی شان والے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی بددعا بھی نرالی ہوتی تھی۔ آج کل لوگ اپنے دشمنوں کو لعن طعن' تباہی' بربادی' موت عذاب اور آفات میں مبتلا ہونے کی بددعا دیتے ہیں لیکن صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی بددعا کے ضمن میں کسی نہ کسی طرح رحمت و شفقت اور دعائے خیر کا پہلو موجود ہوتا تھا اس کی وجہ یہ تھی کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا وجود زمین والوں کے لئے رحمت و سعادت تھا کیونکہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے تلامذہ تھے جو سارے عالم کے لئے رحمت ہیں۔ عقل سلیم کا تقاضا یہ ہے کہ سراپا رحمت عالم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے تلامذہ بھی عالم کے لئے رحمت و نعمت ہوں اور ان کے جملہ اقوال' افعال اور اعمال اگرچہ حالت غصہ میں واقع ہوئے ہوں ان میں بھی ضمناً وتبعاً رحمت و شفقت کی جھلک موجود ہو۔ ذیل میں چند مثالیں پیش خدمت ہیں۔ 1۔ بعض اہل کوفہ نے مشہور صحابی حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ناجائز اور بے جا شکایت کی۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تو اس کوفی شخص کو بددعا دیتے ہوئے فرمایا کہ اگر تو نے جھوٹ بولا ہے تو اللہ تعالیٰ تجھے زیادہ مال' زیادہ اولاد اور بلند دنیاوی مرتبہ دے جس کی وجہ سے کثرت سے لوگ تیرے پیچھے چلتے رہیں۔ (کتاب الزھد ص 186)۔ 2۔ ایک آدمی نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کو اذیت دی اور تکلیف پہنچائی تو انہوں نے اس کے لئے یوں بددعا فرمائی کہ اے اللہ! جس نے مجھے تکلیف پہنچائی ہے آپ اسے صحت و تندرستی دے دیں' اس کی عمر لمبی کردیں اور اس کا مال بڑھا دیں۔ (احیاء العلوم جلد 3 صفحہ 202)۔ 3۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جلیل القدر فقیہ' مجتہد اور بے شمار مناقب و فضائل والے صحابی ہیں ان کی ایک بددعا کتب حدیث میں مذکور ہے۔ ایک مرتبہ کسی چور نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر سے درہم چرا لئے گھر والوں نے فطری و طبعی تقاضے کے پیش نظر چور کو بددعائیں دینا شروع کر یں آپ رضی اللہ عنہ نے گھر والوں کو منع فرماتے ہوئے شفقت اور رحمت پر مشتمل یہ ارشاد فرمایا کہ اے اللہ! اگر اس چور نے کسی شدید ضرورت و مجبوری کی وجہ سے یہ چوری کی ہے تو آپ اس کے لئے اس مال میں برکت پیدا فرمائیں اور اگر اس نے (باقی صفحہ نمبر 33 پر)

گوہانجنی کا علاج: ہینگ کو سرکے میں رگڑ کر اور گرم کر کے لگانے سے آنکھ کی پھنسی (گوہانجنی) ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (دن میں چند بار)

اولاد کو وقت دیں! ورنہ پھر بربادی ہی آپ کی مقدر ہے

یہ حالات تب سے ہیں جب ایک بار میرے شوہر نے ایک گھر پر قبضہ کیا تھا۔ اس گھر میں بچے قرآن پڑھتے تھے۔ ان کا سارا سامان باہر نکال کر پھینک دیا تھا۔ خود انہوں نے اور ان کے دوستوں نے اس پر قبضہ کیا۔ تب سے آج تک ہمارا سب کچھ بک چکا ہے

یہ کائنات ایک نظام کے تحت چل رہی ہے۔ اللہ پاک نے ہر کسی کے لئے ایک اصول وضع کر دیا ہے۔ جو بھی اس اصول سے انحراف کرے گا اسے سنگین نتائج بھگتنا پڑیں گے' جو شخص بھی کسی سے بلا وجہ زیادتی' ظلم کرے گا اسے اس کا حساب دینا ہوگا۔ اللہ پاک بدلہ ضرور لیتے ہیں ۔ یہ تمام واقعات ہمارے اردگرد پھیلے ہوئے ہیں مگر ہماری آنکھوں پر مصروفیت کی عینک چڑھی ہوئی ہے اور ہم اللہ پاک کے آفاقی نظام کو نہ دیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی طرح کا ایک واقعہ ہمارے علاقہ میں پیش آیا کہ والد کی اعلیٰ عہدہ پر ملازمت تھی۔ ملازمت کے سلسلے میں والد کو اکثر گھر سے باہر رہنا پڑتا تھا۔ والد خود نیک اور نمازی تھا مگر مصروفیت کی وجہ سے اولاد کو وقت نہ دے سکا اور ان کی صحیح تربیت نہ کر سکا۔ اولاد کے معمولات کو نہ دیکھ سکا۔ اس کی سوسائٹی کو نہ پرکھ سکا۔ گھر میں دولت کی ریل پیل تھی مگر باپ کا کنٹرول نہ تھا جس کی وجہ سے اولاد خود سر اور ضدی ہوگئی۔ بیٹے میں عجیب قسم کا احساس برتری پیدا ہوگیا۔ والد جب ریٹائر ہو کر گھر آیا تو اس نے گھر کا ماحول دیکھا تو گھر پر پابندیاں لگا دیں کہ وقت پر گھر واپس آئیں۔ بتا کر جائیں۔ دوست کون کون ہیں۔ مگر اب دیر ہو چکی تھی۔ بیٹے کے ذہن میں یہ بات بیٹھ گئی کہ باپ اس کا مخالف ہے کہیں جانے ہی نہیں دیتا اور اس نے اس کی آزادی چھین لی ہے۔ بیٹا اب 24/25 سال کا ہوگیا تھا۔ اس سختی کی وجہ سے خاموش رہنے لگا۔ باپ نے اس کی والدہ سے مشورہ کیا کہ اس کی شادی کر دی جائے۔ بیٹے کی مرضی کے بغیر ایک دینی گھرانے کی حافظ قرآن لڑکی سے شادی کر دی گئی۔ بیٹا آزاد ماحول کا عادی تھا۔ بیوی صوم وصلوٰۃ کی پابند تھی۔ اس وجہ سے آپس میں ذہنی ہم آہنگی پیدا نہ ہوسکی جس کی وجہ سے لڑکا زیادہ تر باہر وقت گزارنے لگا کیونکہ یہ بات والد کے مزاج کے خلاف تھی اس لئے اس نے پہلے پیار سے بیٹے کو سمجھانے کی کوشش کی بیٹا باز نہ آیا پھر والد نے سختی کی تو بیٹا بھی ضد پر اتر آیا۔ والد کو بہو سے ہمدردی تھی جب بھی اس قسم کی بات ہوتی تو والد بہو کی طرف داری کرتا۔ اس بات سے بیٹا مزید چڑ جاتا تھا اور آئے روز لڑائی جھگڑے شروع ہوگئے۔ ایک دن بیٹا دیر سے گھر آیا والد انتظار میں بیٹھا تھا۔ والد نے سخت سست کہا تو بیٹا بھی طیش میں آ گیا اور والد کے سامنے بدتمیزی کرنے لگا۔ بہو آگئی سارے اکٹھے ہوگئے والد نے غصہ میں کہا کہ نکل جاؤ میرے گھر سے۔ بیٹے نے بھی غصہ میں کہا کہ اگر آپ مجھے گھر سے نکال رہے ہیں تو بہو آپ کو پیاری ہے اس لئے میں اپنی بیوی اور آپ کی بہو کو طلاق طلاق۔ طلاق دیتا ہوں اور ناراض ہو کر گھر سے چلا گیا۔ اب والد کو احساس ہوا کہ یہ تو بہت بڑا نقصان ہوگیا ہے بیٹا بھی گیا اور بہو بھی گئی۔ بہو کے والدین کو جب پتہ چلا تو وہ آ کر اپنی بیٹی کو لے کر چلے گئے کہ اسے اب طلاق ہو چکی ہے اس لئے یہ اب اس گھر میں نہیں رہ سکتی۔ بہو کے والد نے کہا کہ آپ کے بیٹے نے بلاوجہ طلاق دی ہے۔ اللہ کے غضب کو دعوت دی ہے اور انجام کے لئے تیار رہیں۔ بیٹے کو منا کر گھر لے آئیں۔ چند دن بعد گھر میں عجیب وغریب واقعات ہونا شروع ہوگئے۔ گھر میں عجیب قسم کی وحشت نے ڈیرے ڈال دیئے جو شخص بھی گھر میں داخل ہوتا ہے اسے باقاعدہ وحشت محسوس ہوتی ہے اور چند منٹ ہی اس گھر میں بیٹھ سکتا ہے اور گھر سے بھاگ جانے کو جی چاہتا ہے۔ گھر میں بہت بڑا ٹی وی پڑا تھا سارے گھر والے ٹی۔ وی دیکھ رہے تھے کہ اچانک ہی اس میں آگ لگ گئی۔ سرونٹ کوارٹر کی اچانک چھت گر گئی اور نوکرانی اس میں دب گئی اور فوراً ہی نوکری چھوڑ کر چلی گئی ہے۔ باتھ کی ٹوٹی خراب ہوئی اس کو چیک کرایا تو مستری نے کہا کہ اندر سے پورا پائپ پھٹ گیا ہے۔ پائپ کو چیک کرنے کے لئے پورے باتھ کی ٹائیلیں ۔ فرش اکھیڑ دیا ہے رات کو کوئی بھی شخص سکون سے سو نہیں سکتا کیونکہ کسی کے رونے کی مسلسل آوازیں آتی رہتی ہیں۔ گھر والے نفسیاتی مریض بن چکے ہیں۔ سچ ہے کہ جس شخص نے بھی اپنی اولاد پر صحیح توجہ نہ دی اور اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کی اس نے اللہ کے غضب کو للکارا اور اسے بھگتنا ہی پڑے گا اور کسی کو بلا وجہ طلاق دینا اللہ کی ناراضگی مول لینا ہے۔ (سید واجد حسین بخاری ایڈووکیٹ' احمد پور شرقیہ)

گھر پر ناجائز قبضہ اور عذاب الٰہی نازل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام وعلیکم! میرے شوہر جوا' شراب' زنا ہر برا کام کرنے کے عادی ہیں۔ اس تباہی میں تقریباً 10 سال ہوگئے ہیں۔ یہ حالات تب سے ہیں جب ایک بار میرے شوہر نے ایک گھر پر قبضہ کیا تھا۔ اس گھر میں بچے قرآن پڑھتے تھے۔ ان کا سارا سامان باہر نکال کر پھینک دیا تھا۔ خود انہوں نے اور ان کے دوستوں نے اس پر قبضہ کیا۔ تب سے آج تک ہمارا سب کچھ بک چکا ہے اور جو باقی تھا وہ سب چوری ہوگیا اور اب ہم بالکل خالی ہیں اور اب تو حالات اتنے خراب ہو چکے ہیں کہ فاقہ کشی کے دن آ گئے ہیں۔ بچے بہت ہی زیادہ بدتمیز ہو چکے ہیں' نہ پڑھتے ہیں نہ ہی انہیں کوئی احساس ذمہ داری ہے' بچیوں کے رشتے نہیں آتے وہ بھی خود سر ہوتی جارہی ہیں۔ میرے شوہر نے کئی بار مجھے مارا ہے اور گھر سے باہر نکالا ہے ۔ میرے اپنے رشتہ دار تک میرے دشمن بن گئے ہیں۔ میرے شوہر کی ذہنیت عجیب ہوگئی ہے ہر کسی سے لڑتے ہیں' کاروبار تباہ کر لیا ہے' تمام رشتہ داروں کے ساتھ بھی ایسا ہی سلوک کرتے ہیں۔ کسی سے ملتے نہیں ہیں نہ ملنے دیتے ہیں' میں اپنی بیٹیوں کے ساتھ گھر کے اوپر والے پورشن میں رہ رہی ہوں وہ کہتے ہیں کہ میرے سامنے مت آیا کرو اور اگر کبھی آ جاؤ تو گالیاں اور بددعائیں دینا شروع ہو جاتے ہیں۔ خدارا کسی کے گھر پر ناجائز قبضہ مت کریں اور کسی کی بددعائیں نہ لیں میں اکثر انہیں ڈھونڈتی ہوں جن کا میرے شوہر نے سامان باہر پھینکا تھا مگر مجھے وہ نہیں ملے اگر مل جائیں تو ان کے پاؤں پکڑ کر معافی مانگوں۔ (پوشیدہ)

برکت کے خزانے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے شوہر کے پنشن کے مسئلہ کے ساتھ بقایا جات کا بھی مسئلہ تھا۔ جو گزشتہ سات ماہ سے تھا۔ بہت ذرائع استعمال کرنے کے بعد بھی مسئلہ جوں کا توں ہی تھا۔ اور پنشن پر ہی ہماری گزر اوقات ہے اللہ کا شکر ہے۔ لیکن پچھلے تین ماہ سے پنشن بھی بند ہوگئی تھی۔ ایک ماہ کا راشن سورۂ قریش سورۂ کوثر اور یَاقَادِرُ یَانَافِعُ والے عمل کی بدولت دو ماہ چل گیا۔ اتنی مہمانداری میں بھی تیسرے ماہ کی پہلی بچت نہیں گزر رہی گئی۔ مسئلہ کے حل کے لیے میں نے اور میری بیٹیوں نے رسالے میں سے کچھ اعمال کیے۔ تو تھوڑا بہت کام ہوا۔ اگست کے شمارے میں دو رکعت نفل حاجت کے ادا کرنے کے بعد ایک سو باون مرتبہ سورۂ الم نشرح والے عمل سے جو تین دن کرنا تھا۔ مسئلہ حل ہوگیا۔ حالانکہ جو بندہ کام ڈیل کر رہا تھا۔ وہ بہت بہانے کر رہا تھا۔ اس عمل کی برکت سے ہمارا یہ کام ہوگیا۔ اللہ کا بہت شکر ہے۔ آپ کی ادویات بھی ہم لوگ استعمال کر رہے ہیں۔ خاص طور پر جو آپ نے درس میں بتایا تھا۔ کہ روحانی پھکی' ٹھنڈی مراد اور جوہر شفاء مدینہ ملا کر استعمال کریں۔ اس سے ہمیں بہت سے فوائد حاصل ہو رہے ہیں۔ (رضیہ نثار' اسلام آباد)

غیب سے روزی پانے کا عمل: اگر کوئی اسم پاک یَارَزَّاقُ کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے تو اُسے روزی غیب سے ملنی شروع ہو جائے گی۔ اس کی تمام جائز ضروریات کو اللہ تعالیٰ خود ہی پورا فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ

شک، ٹینشن، ڈپریشن کا حل	کان بند ہیں!	منہ پر لاک لگ جاتا ہے!
قد لمبا ہے مگر وزن بہت کم	بچپن سے خارش ہے!	ہڈیوں کا ڈھانچہ ہوں

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ تجربہ کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں۔ یہ جوابات ہم رسالہ میں شائع کریں گے کوشش کریں کہ آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

فروری کے سوالات

1۔ قارئین! میرے معدے میں اکثر درد رہتا ہے، مخصوص ایام میں درد کی شدت کی وجہ سے ادویات کھا کھا کر اب معدہ بے کار ہو چکا ہے۔ آنکھوں کے گرد کالے اور گہرے حلقے ہیں، رنگت دن بدن پیلی ہوتی جا رہی ہے، میں بہت کمزور ہوں، پانی پینے سے بہت زیادہ ٹھنڈ لگتی ہے، ویسے بھی ہاتھ پاؤں سردی گرمی ٹھنڈے رہتے ہیں۔ قد لمبا ہے مگر وزن بہت کم ہے، بھوک نہیں لگتی، جسم ہڈیوں کا ڈھانچہ ہے، جلد ڈھیلی ہو گئی ہے۔ خدارا کوئی ایسا نسخہ بتائیں کہ میرا چہرہ گول مٹول اور سرخ رنگت والا ہو جائے، ہڈیوں سے آوازیں بھی آتی ہے۔ (ایک دکھی بہن)

2۔ قارئین! میرا بیٹا جس کی عمر 10 سال ہے، اس کو پیدائشی دماغ میں تکلیف ہے، ٹیسٹ میں کچھ بھی نہیں آتا، بچہ اپنے سر پر خود ہی کچھ نہ کچھ مارتا ہے۔ خدارا قارئین! کچھ وظیفہ یا دوا پڑھنے کو بتائیں بڑی مہربانی ہوگی۔ (خلیل، جام شورو)

3۔ **بچپن سے خارش ہے:** محترم قارئین! میں بریڈ فورڈ یو کے سے لکھ رہا ہوں، مسئلہ یہ ہے کہ ہم دونوں بھائیوں کو بچپن سے خارش ہے، ہمارے جسم پر جو خارش ہوتی ہے وہ بہت سخت ہوتی ہے اور خشک خارش ہے جسم سے چھلکے اترتے ہیں۔ بہت علاج کروایا مگر کوئی فرق نہیں پڑتا، قارئین ہمیں کوئی وظیفہ اور نسخہ بتائیے کہ ہمارا یہ مسئلہ حل ہو جائے۔ (ہمایوں شہزاد، یو کے)

4۔ قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں آج سے تقریباً پانچ سال پہلے بالکل ایک صحت مند نوجوان تھا، پھر اچانک میں بُرے کاموں میں مبتلا ہو گیا اور آہستہ آہستہ کمزور ہو گیا۔ میری عمر 20 سال ہے اور میں مکمل طور پر ہڈیوں کا ڈھانچہ ہوں، چہرہ اندر کو دھنس گیا ہے، آنکھیں اندر کو دھنس گئی ہیں اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ گئے ہیں میں جب بھی باہر جاتا ہوں لوگ مجھے ہڈیوں کا ڈھانچہ کہتے ہیں میں ہر چیز اچھی طرح کھاتا ہوں اور میں پھل بھی اچھے کھاتا ہوں، میں نے بہت سے علاج کروائے لیکن شفاء نہ ملی۔ قارئین! میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ میرا کوئی علاج بتا دیں کوئی نسخہ بتا دیں کیونکہ میں اپنی جوانی کی بہاروں کو واپس لانا چاہتا ہوں۔ (ایک یتیم بیٹا)

دسمبر کے جوابات

1۔ زیادتی پیشاب اور قطروں کا حل: چاروں مغز ایک چائے کی چمچ صبح پانی سے پھانکیں۔ شام کو شربت بنفشہ دو اونس پانی میں حل کر کے پئیں مرچ مصالحہ سے پرہیز کریں۔ ساگودانہ، دلیہ، سوجی کا حلوہ، گاجر کا حلوہ، کدو، لوکی، ٹینڈے، شلجم، گاجر بغیر مرچ مصالحہ کے پکا کر روٹی یا کھچڑی سے کھائیں۔ ان شاء اللہ افاقہ ہوگا۔ (ثاقب شبیر، حیدر آباد)

2۔ شک، ٹینشن، ڈپریشن کا حل: ش بھائی! آپ کے مسئلے کا حل میرے پاس سو فیصد ہے۔ آپ صبح سویرے اٹھیں نماز فجر پڑھیں، نماز پڑھنے کے بعد قریبی پارک یا کھلی جگہ پر واک کریں اور جب سورج نکل رہا ہو سورج کی طرف منہ کر کے لمبے لمبے سانس اندر کی طرف کھینچیں اور حسب برداشت سانس کو اندر روک کر رکھیں جب روکنا مشکل ہو جائے تو پورے پریشر کے ساتھ سانس باہر نکالیں۔ ہر وقت باوضو رہنے کی کوشش کریں اور سارا دن اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے درود شریف پڑھیں۔ پھر دیکھیں آپ کا دل جینے کو کرتا ہے یا مرنے کو؟ (صوفیہ عاشر، لاہور)

3۔ کان بند ہیں!: دو عدد خشک انجیر رات کو ایک لیٹر پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دیں جب ساتواں حصہ پانی رہ جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے انجیر کھا لیں اور پانی پی لیں، اس کے علاوہ عبقری دواخانہ کے ''کان شفاء'' ڈراپس استعمال کریں۔ آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ (ارسلان مجید، راولپنڈی)

4۔ منہ پر لاک: محترم ع بھائی! یہ مسئلہ میرے بڑے بھائی کے ساتھ بھی تھا، ہم نے اسے عبقری دواخانہ سے ''معجون شفاء یابی'' چند ڈبیاں استعمال کروائیں۔ اس کے ساتھ غذا میں دیسی مرغ کی یخنی رات کو ایک پیالی اور صبح کو ایک پیالی استعمال کریں۔ ٹھنڈا پانی پینے اور اس سے نہانے سے پرہیز کریں۔ آپ نے بتایا کہ آپ کو عادت بد بھی ہے اس کا علاج صرف خود ارادی ہے۔ آپ سچی توبہ کریں اور ہر وقت باوضو رہنے کی کوشش کریں، صبح کی سیر کریں، اپنی صحبت بدلیں، دینی کتب پڑھیں۔ اللہ والوں سے رابطہ رکھیں۔ ان شاء اللہ پھر دیکھیں آپ کی پریشانیاں کیسے ختم ہوتی ہیں؟ آپ کے طبی و روحانی مسائل کا حل درج بالا باتوں میں ہی لکھا ہے۔ ان شاء اللہ۔ (قیصر ریحان، گوجرانوالہ)

مناقب اہل بیت اطہار

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں حضرت حسن کی ولادت ہوئی تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا: مجھے میرا بیٹا دکھاؤ، اس کا نام کیا رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں نے اس کا نام حرب رکھا ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں بلکہ وہ حسن ہے پھر جب حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ولادت ہوئی تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا: مجھے میرا بیٹا دکھاؤ تم نے اس کا نام کیا رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں نے اس کا نام حرب رکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں بلکہ وہ حسین ہے پھر جب تیسرا بیٹا پیدا ہوا تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا: مجھے میرا بیٹا دکھاؤ تم نے اس کا نام کیا رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں نے اس کا نام حرب رکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں بلکہ اس کا نام محسن ہے۔ پھر فرمایا: میں نے ان کے نام ہارون (علیہ السلام) کے بیٹوں شبر، شبیر اور مشبر کے نام پر رکھے ہیں۔ (امام احمد، حاکم اور ابن حیان، امام حاکم کہتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے)

غریب کے ذریعے روزی ملتی ہے

اپنی کمائی پاک رکھو تمہاری دعا قبول ہوگی۔ ☆ بہتر ہے وہ شخص جو دیر میں خفا ہو جلد راضی ہو جائے اور بدتر ہے وہ شخص جو جلد غصہ میں آ جائے اور دیر سے راضی ہو۔ ☆ مجھے غریبوں میں تلاش کرو کیونکہ غریبوں کے ذریعے سے ہی تمہیں مدد اور روزی ملتی ہے۔ ☆ جو شخص اپنے ظالم کو بددعا دیتا ہے وہ اپنا بدلہ لے لیتا ہے۔ ☆ سچی اور میٹھی بات بھی ایک صدقہ ہے۔ ☆ جھوٹ بھی دراصل منافقت ہی کا حصہ ہے۔ ☆ اچھا شخص وہ ہے جس کی عمر دراز اور عمل نیک ہوں اور بدترین وہ ہے جس کی عمر دراز اور عمل خراب ہوں۔ ☆ جب کوئی عورت مرے اور اس کا خاوند اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں جائے گی۔ ☆ برے دوستوں سے بچو، کیونکہ وہ تمہارا تعارف بن جاتے ہیں۔ ☆ سب سے بڑی خیانت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی سے جھوٹی بات اس طریقے سے بیان کرو کہ وہ اس کو سچ سمجھے۔ ☆ مومن نہ تو طعن کرنے والا ہوتا ہے نہ لعنت کرنے والا اور نہ فحش بکنے والا (زبان دراز)۔ (رانا محمد ذیشان، میانوالی)

خواب اور تعبیر

☆شہادت کی انگلی پر 786 کا نشان☆ مجھے پانچ ہزار اور ایک ہزار کے نوٹ ملتے ہیں ☆ کالج کا منظر☆ فوت شدہ دادی کے ساتھ پکنک ☆ سیڑھیوں میں سانپ میرا راستہ روک کر کھڑا ہے☆ میرا بیٹا تیل بیچ رہا ہے☆ لمبی سڑک اور پٹرول ختم☆ صحرا میں چائے کا ہوٹل

786 کا نشان: میں نے دیکھا کہ میری سابقہ منگیتر اپنے نومولود بیٹے کے ساتھ چارپائی پر بیٹھی ہے۔ میں بھی اسی چارپائی پر اس کے ساتھ بیٹھ جاتا ہوں، وہ موٹے مارکر سے اپنے بائیں ہاتھ پر انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے درمیان والی جگہ پر 786 لکھ رہی ہوتی ہے۔ میں پوچھتا ہوں کہ یہ کیوں لکھا تو وہ جواب دیتی ہے کہ بچے کے کام وغیرہ کرنے ہوتے ہیں نا تو اس لئے بہتر ہے۔ تو میں کہتا ہوں کہ لکھنا ہی ہے تو دائیں ہاتھ پہ لکھو۔ بائیں پر مناسب نہیں۔ تو وہ کہتی ہے کہ یہ بھی ٹھیک ہے تم خود ہی لکھ دو۔ پھر میں اس کے دائیں ہاتھ پہ اسی جگہ 786 لکھ دیتا ہوں اور کہتا ہوں، اب یہ مٹنا نہیں چاہیے۔ (شاکر، اندرون سندھ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کی سابقہ منگیتر کے ہاں آئندہ اولاد نرینہ ہونے کی امید ہے اور ممکن ہے کہ مزید اولاد کا سلسلہ بھی جاری رہے۔

نوٹوں کا ملنا: میں نے دیکھا کہ میں گھر میں کمرے سے نکل کر گیلری میں آتی ہوں تو وہاں فرش پر پانچ ہزار، ایک ہزار کے نوٹ پڑے ہوتے ہیں۔ میں وہ پیسے فوراً اٹھا لیتی ہوں۔ میرے ابو بھی قریب کھڑے ہوتے ہیں۔ میں ابو سے پوچھتی ہوں کہ آپ کے پیسے تو گم نہیں ہوئے؟ ابو اپنے پیسے اور چیزیں چیک کرتے ہیں۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ اس سے پہلے بھی میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ میں گلی میں جارہی ہوں اور مجھے پیسے ملتے ہیں وہ بھی ہزار اور پانچ سو کے اصلی نوٹ ہوتے ہیں، میں انہیں فوراً اٹھا لیتی ہوں۔ (سویرا بشیر، لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ اچانک کوئی خوشی کی خبر آپ کو ملنے والی ہے اور اس خبر کا تعلق آپ سے اور آپ کے گھر والوں سے ہوگا۔ واللہ اعلم۔

کالج کا منظر: دیکھا کہ میں کالج میں کافی دنوں کے بعد جاتی ہوں۔ میری تمام ساتھی مجھے مل کر بہت خوش ہوتی ہیں اور ہم سب گپ شپ کرتی ہیں۔ پھر منظر بدلتا ہے میں کسی جگہ پر ہوتی ہوں، وہاں پر بہت ہجوم ہوتا ہے۔ تھوڑی دیر بعد میں اپنی دوست سے کہتی ہوں کہ مجھے باتھ روم جانا ہے پھر مجھے کوئی ساتھ لے کر جاتا ہے وہاں ایک قطار میں بہت سے باتھ روم بنے ہوتے ہیں جو کوئی بھی میرے ساتھ ہوتا ہے، وہ مجھے پہلے باتھ روم کا دروازہ کھول کر دیتا ہے مگر میں دیکھتی ہوں کہ باتھ روم تو بہت گندا ہے تو میں اندر جانے سے انکار کر دیتی ہوں، اسی طرح تین، چار باتھ روم جو گندے ہوتے ہیں، میں وہاں جانے سے انکار کر دیتی ہوں۔ پھر مجھے اسی قطار میں ایک صاف باتھ روم دکھائی دیتا ہے تو میں اشارہ کرکے اسے بتاتی ہوں کہ وہ باتھ روم صاف ہے، میں وہاں جاؤں گی۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ (ج، سیالکوٹ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ کسی تکلیف دہ بیماری کا آپ کو سامنا کرنا پڑے گا، تاہم تین چار جگہ سے علاج کے بعد فائدہ پہنچ پائے گا۔

فوت شدہ دادی کے ساتھ پکنک: میں اور میری دادی جان (جو فوت ہوگئی ہیں) ہم کسی آبشار کے پاس سیر کرنے گئے ہیں۔ وہاں پانی چشمے کی صورت میں بہت تیز بہہ رہا ہے کہ اس میں ایک شخص بہہ گیا۔ وہاں بہت سے لوگ پکنک منارہے ہیں۔ میں گیلی ریت پر کچھ لکھتی ہوں، اچانک دیکھتی ہوں کہ آبشار کا پانی کم ہوکر ایک چھوٹے سے چشمے کی صورت میں بہہ رہا ہے۔ میں دادی سے کہتی ہوں آپ یہاں سے ہاتھ دھولیں۔ ان کے ہاتھ پر کچھ لگا ہوتا ہے۔ پھر ہم باہر آجاتے ہیں، میں کسی سے اس آبشار کا نام پوچھتی ہوں، وہ کہتا ہے کہ دیوار پر لکھا ہوا ہے۔ پھر ہم آگے جاتے ہیں ایک بوڑھا آدمی شیشے کی بوتلیں بیچ رہا ہوتا ہے۔ وہاں کچھ لوگ اور بھی بیٹھے ہوتے ہیں۔ میری دادی کہتی ہیں کہ یہ لیمن کی بوتلیں ہیں۔ میں ان سے پوچھتی ہوں کہ آپ کو پینی ہے؟ پھر میں اپنے ہاتھ میں پکڑے پیسوں میں سے 10 روپے کا نوٹ نکال کر آدمی کو دیتی ہوں اور بوتل دادی کو دیتی ہوں۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ (عالیہ، قصور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو پریشانیوں اور مشکل حالت سے نجات مل سکے گی اور نہ صرف خوشی وخوشحالی ملے گی بلکہ خاندان کے اور افراد بھی فائدہ اٹھائیں گے۔ واللہ اعلم۔

سیڑھیوں میں سانپ: میں نے دیکھا کہ ایک سانپ سیڑھیوں میں میرا راستہ روک کر بیٹھا ہے۔ پھر میرے جرأت کرنے پر بھاگ جاتا ہے۔ پھر دوسرے خواب میں بھی ایک سانپ دیکھا، میں اس کی زبان کاٹ رہا ہوں لیکن وہ بچ جاتا ہے۔ پھر دیکھا کہ کالی بھینسیں مجھے مارنے کے لئے آرہی ہیں لیکن میں بچ جاتا ہوں، اس کے علاوہ میں اکثر خواب میں گندگی دیکھتا ہوں۔ (محمد ندیم، ملتان)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ دنیاوی اغراض اور اس کی طلب سانپ بن کر اللہ کے راستے سے روکے ہوئے ہیں اور چاہتی ہیں کہ مزید آلودہ کئے جائیں۔ آپ استغفار کثرت سے پڑھا کریں اور پنج وقتہ نماز کی پابندی کی کوشش کریں اور ہر نماز کے بعد گڑگڑا کر اللہ کے حضور دعا گو ہوں۔ ہوسکے تو کسی اللہ والے متبع سنت وشریعت بزرگ سے اپنا اصلاحی تعلق بھی قائم فرمالیں۔ واللہ اعلم

میرا بیٹا تیل بیچ رہا ہے: میں نے دیکھا کہ میرا بیٹا تیل بیچ رہا ہے۔ ایک گاہک اسے کہتا ہے کہ پہلے والا تیل دینا۔ میں آواز دیتا ہوں کہ یہ وہی ہے۔ پھر میں نیچے آکر خود چیک کرتا ہوں۔ اتنے میں میرا بھائی آکر پوچھتا ہے کتنا تیل بیچا ہے۔ میں اسے جواب دیتا ہوں کہ یہ سب میرے بیٹے کو پتا ہے۔ (حاکم، صادق آباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ ایمان داری اور راست گوئی تجارت میں برکت کے سنہری اصول ہیں اور جو رزق رازق نے مقدر میں لکھ دیا ہے وہ مل کر رہنا ہے۔ خواہ ہم جائز طریقے سے حاصل کریں یا ناجائز ذرائع سے۔

لمبی سڑک اور پٹرول ختم: میں نے دیکھا ایک بہت بڑا صحرا ہے اور میں گاڑی میں بیٹھی ہوں۔ ہماری گاڑی کا شاید پٹرول ختم ہوجاتا ہے، ہم لینے کے لئے نیچے کی طرف جاتے ہیں۔ وہ سڑک بہت لمبی اور گہری ہوتی ہے۔ پھر ہماری گاڑی ایک چائے کے چھابے کے پاس پہنچ جاتی ہے، وہاں پر لوگ ایک سیاست دان کے بارے میں منفی باتیں کررہے ہوتے ہیں۔ ہم اپنی گاڑی دائیں جانب موڑ لیتے ہیں تاکہ پٹرول لے سکیں۔ پھر دیکھا کہ میں کہیں جارہی ہوں، راستے میں ایک موٹا سا شخص مجھے روک دیتا ہے اور آگے جانے نہیں دیتا۔ میں اسے برا بھلا کہتی ہوں تو وہ شخص کہتا ہے اچھا یہ بات ہے تو لو میں نے تمہارے جسم کا بند باندھ دیا ہے، اب تم کچھ نہیں کرسکوگی۔ میں پریشان ہوکر اس سے معافی مانگتی ہوں تو وہ کہتا ہے اچھا جاؤ میں نے تمہیں معاف کیا۔ پھر دیکھا کہ حرمین شریفین میں ہوں اور اللہ کی کاریگری اور وہاں کے حسن پر سبحان اللہ پڑھ رہی ہوں کہ اللہ نے کیا سفید اور سیاہ کا امتزاج بنایا ہے (سفید اور سیاہ ماربل کا فرش تاحد نگاہ ہے) بہت حسین منظر ہوتا ہے۔

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ جس طرح پہلے اللہ کی مدد آپ کے ساتھ تھی، اب ابھی اسی طرح سے ہے اور بڑی بڑی مشکلات اور پریشانیوں کے پہاڑ آپ کو نقصان پہنچانے سے قاصر رہے، تاہم مایوسی کو اپنے قریب نہ آنے دیں اور ہر وقت اللہ کا ذکر اور اس کا شکر ادا کرتی رہیں۔ انشاء اللہ آپ اللہ کے گھر کی زیارت ضرور کریں گی۔ آپ کلمہ طیبہ کثرت سے پڑھا کریں۔ واللہ اعلم۔

پرائمری ٹیچر ماسٹر رحمت کی انوکھی سچی داستان

غلام قادر ہراج جھنگ صدر

اس دوران میں نے خفیہ طور پر اس کے ذاتی حالات کا کھوج لگایا اور یہ تصدیق ہوگئی کہ وہ اپنے علاقے میں نہایت سچا' پاکیزہ اور پابند صوم وصلوٰۃ آدمی مشہور ہے اور اس کے گھریلو حالات بھی وہی ہیں جو اس نے بیان کیے تھے۔

ضلع جھنگ کے ایک سابق ڈپٹی کمشنر قدرت اللہ شہاب اپنی آپ بیتی ''شہاب نامہ'' میں لکھتے ہیں:۔ایک روز جھنگ کے ایک پرائمری سکول کا استاد رحمت الٰہی میرے دفتر میں آیا۔ وہ چند ماہ کے بعد ملازمت سے ریٹائر ہونے والا تھا۔ اس کی تین جوان بیٹیاں تھیں رہنے کیلئے اپنا گھر بھی نہ تھا۔ پنشن نہایت معمولی ہوگی' اسے یہ فکر کھائے جا رہی تھی کہ ریٹائرمنٹ کے بعد وہ کہاں رہے گا۔ لڑکیوں کی شادیاں کس طرح ہوں گی' کھانے پینے کا خرچ کیسے چلے گا۔ اس نے مجھے سرگوشی میں بتلایا کہ پریشانی کے عالم میں وہ کئی ماہ سے تہجد میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں فریادیں کرتا رہا ہے۔ چند روز قبل اسے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی جس میں حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم جھنگ جا کر ڈپٹی کمشنر کو اپنی مشکل بتاؤ' اللہ تمہاری مدد کرے گا۔ پہلے تو مجھے شک ہوا کہ یہ شخص ایک جھوٹا خواب سنا کر مجھے جذباتی طور پر بلیک میل کرنے کی کوشش کر رہا ہے میرے چہرے پر شک اور تذبذب کے آثار دیکھ کر رحمت الٰہی آبدیدہ ہوگیا اور بولا جناب میں جھوٹ نہیں بول رہا' اگر جھوٹ بولتا تو شاید خدا کے نام پر تو بول لیتا لیکن حضور نبی کریم ﷺ کے نام پر کیسے جھوٹ بول سکتا ہوں' اس کی اس منطق پر میں نے حیرانی کا اظہار کیا کہ آپ نے سنا نہیں کہ ''باخدا دیوانہ وبا مصطفیٰ ہشیار باش'' یہ سن کر میرا شک پوری طرح رفع تو نہ ہوا لیکن سوچا کہ اگر یہ شخص غلط بیانی سے بھی کام لے رہا ہے تو ایسی عظیم ہستی کے اسم مبارک کا سہارا لے رہا ہے جس کی لاج رکھنا ہم سب کا فرض ہے۔ چنانچہ میں نے رحمت الٰہی کو تین ہفتوں کے بعد دوبارہ آنے کیلئے کہا۔ اس دوران میں نے خفیہ طور پر اس کے ذاتی حالات کا کھوج لگایا اور یہ تصدیق ہوگئی کہ وہ اپنے علاقے میں نہایت سچا' پاکیزہ اور پابند صوم وصلوٰۃ آدمی مشہور ہے اور اس کے گھریلو حالات بھی وہی ہیں جو اس نے بیان کیے تھے۔

اس زمانے میں کچھ عرصہ کیلئے صوبائی حکومت نے ڈپٹی کمشنروں کو یہ اختیار دے رکھا تھا کہ سرکاری بنجر زمین کے آٹھ مربع تک ایسے خواہش مندوں کو طویل میعاد پر دے سکتے تھے جو انہیں آباد کرنے کیلئے آمادہ ہوں۔ میں نے اپنے مال افسر غلام عباس کو بلا کر کہا کہ وہ کسی مناسب جگہ کراؤن لینڈ کے ایسے آٹھ مربع تلاش کرے جنہیں جلد از جلد کاشت کرنے میں کوئی خاص دشواری پیش نہ آئے۔ مال افسر نے غالباً یہ سمجھا کہ شاید یہ اراضی میں اپنے کسی عزیز کو دینا چاہتا ہوں۔ دیکھتے ہی دیکھتے اس نے پکی سڑک کے قریب نیم آبادی زمین ڈھونڈ نکالی اور رحمت الٰہی کے نام الاٹمنٹ کی ضروری کارروائی کرکے سارے کاغذات میرے حوالے کردیئے۔ دوسری پیشی پر جب رحمت الٰہی حاضر ہوا تو میں نے یہ نذرانہ اس کی خدمت میں پیش کرکے اسے مال افسر کے حوالے کردیا کہ یہ قبضہ وغیرہ دلوانے اور باقی ساری ضروریات پوری کرنے میں اس کی مدد کرے' تقریباً 9 برس بعد میں کراچی میں فیلڈ مارشل جنرل ایوب کے ساتھ کام کررہا تھا کہ ایوان صدر میں میرے نام ایک رجسٹرڈ خط موصول ہوا (اس زمانے میں پاکستان کا صدر مقام اسلام آباد کی بجائے کراچی تھا)۔ یہ ماسٹر رحمت الٰہی کی جانب سے تھا کہ اس زمین پر محنت کرکے اس نے تینوں بیٹیوں کی شادی کردی ہے اور وہ اپنے اپنے گھروں میں خوش و خرم آباد ہیں۔ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ فریضہ حج بھی ادا کرلیا ہے' اپنے گزارے اور رہائش کیلئے تھوڑی سی ذاتی زمین خریدنے کے علاوہ ایک کچا کوٹھا بھی تعمیر کرلیا ہے۔ اسی خوشحالی میں اب اسے آٹھ مربعوں کی ضرورت نہیں' چنانچہ اس الاٹمنٹ کے مکمل کاغذات اس خط کے ساتھ واپس ارسال ہیں تاکہ کسی اور حاجت مند کی ضرورت پوری کی جاسکے۔ یہ خط پڑھ کر میں کچھ دیر کیلئے سکتے میں آگیا' میں اس طرح گم سم بیٹھا تھا کہ صدر پاکستان کوئی بات کرنے کیلئے میرے کمرے میں آگئے ''کس سوچ میں گم ہو'' انہوں نے حالت بھانپ کر پوچھا' میں نے انہیں رحمت الٰہی کا سارا واقعہ سنایا تو وہ بھی نہایت حیران ہوئے' کچھ دیر خاموشی طاری رہی پھر وہ اچانک بولے۔ تم نے بہت نیک کام سرانجام دیا ہے۔ میں گورنر کو لاہور ٹیلیفون کردیتا ہوں کہ وہ یہ اراضی اب تمہارے نام کردیں' میں نے نہایت لجاجت سے گزارش کی کہ یہ میں اس انعام کا مستحق نہیں ہوں یہ سن کر صدر پاکستان بولے کہ تمہیں زرعی اراضی حاصل کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں' ''جی نہیں سر'' میں نے التجا کی۔ آخر میں فقط دو گز زمین ہی قبر کیلئے کام آتی ہے وہ کہیں نہ کہیں' کسی نہ کسی طرح سے مل ہی جاتی ہے۔

قارئین! اس واقعہ کے پانچوں کردار آج ہمارے درمیان موجود نہیں لیکن جھنگ کے ایک پرائمری ٹیچر رحمت الٰہی کا کردار ہم سب کیلئے مینارہ نور ہے۔

ناممکن مسائل کا حل یقیناً عبقری سے مل جاتا ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو آپ کے اہل خانہ کو' آپ کے ساتھیوں اور تمام نظام کو سدا سلامت رکھے اور اللہ تعالیٰ آپ کو حیاتِ خضر عنایت فرمائے۔ آمین!!! حضرت صاحب کب سے سوچ رہا تھا کہ آپ کو لکھوں کہ عبقری سے میرا تعارف کیسے ہوا۔ آج عرض ہے۔ لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ جتنا آپ مخلوق خدا کو خدا کی حقیقی پہچان سنت نبوی ﷺ پر چلتے ہوئے کروا رہے ہو۔ ویسے ہی اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو آپ کی طرف متوجہ فرما رہے ہیں۔ حضرت صاحب! میرا مسئلہ ناممکن تھا جس کا حل مجھے نہیں مل رہا تھا۔ یہ بات 2013ء کی ہے' میں نے اسے حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی' عالموں' پیروں' فقیروں سب کے پاس گیا۔ مگر سب بے سود ثابت ہوا۔ میں خود بھی روحانیات کا طالب علم تھا۔ مگر کچھ نہ کرپایا۔ میرے ایک محسن نے مجھے بتایا کہ میں رات کو سوتے وقت کھلے آسمان کے نیچے سر اور پاؤں ننگے ہوں پڑھوں اور اللہ سے اس مسئلہ کے حل کی دعا کروں۔ میں نے ایسا کرنا شروع کیا تو دوسرے دن خواب میں لفظ ''عبقری'' دکھایا گیا۔ صبح اُٹھ کر سوچا کہ یہ کیا ہے۔ کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔ تیسری رات پھر یہی لفظ دکھایا گیا۔ یہ لفظ مسلسل تین راتیں دیکھتا رہا۔ میں نے غور کیا تو پتہ چلا کہ یہ لفظ سورۃ رحمٰن میں ہے لیکن کسی نتیجہ پر نہ پہنچ سکا۔ پھر ایک دن اچانک اخبار فروش کے سٹال کے قریب سے گزر رہا تھا تو عبقری لکھا ہوا دیکھا۔ بس پھر کیا تھا۔ رسالہ خریدا اور کام چھوڑ کر گھر آگیا اسے اُلٹ پُلٹ کر دیکھا۔ وظائف اچھے لگے۔ آپ سے بالکل تعارف نہ تھا۔ میں نے جھٹ چھوٹا سا لیٹر آپ کو لکھ دیا' مایوسی کے سے انداز میں!! میری خوش قسمتی کہ آپ کا جواب پورے 8 ماہ کے بعد ملا۔ مسئلہ اپنی انتہا کو پہنچ چکا تھا۔ آپ نے انمول خزانہ بتایا۔ میں نے دن رات پاگل ہوکر پڑھا اور مجھے مل گیا ایک آپ جیسا ایک کامل راہنما اور میرا خدا اور رسول۔ جن کو میں مانتا تو پہلے بھی تھا لیکن ان کی پہچان آپ نے کروادی۔ اب میں بہت خوش ہوں اپنی اور آپ کی دنیا میں ''شکریہ عبقری''۔ میرے مسائل حل ہورہے ہیں بلکہ وہ مسائل جو ناممکن تھے جن کا حل مجھے کہیں سے بھی نہ مل رہا تھا ان مسائل کا حل مجھے ماہنامہ عبقری سے مل گیا۔ میں اب بھی بیٹھ کر سوچتا ہوں کہ اگر مجھے عبقری نہ ملتا تو آج میں کہاں ہوتا؟ (ن۔ز)

نسوانی حسن میں کمی اور ماؤں کی لاپرواہی

''اسمارٹ'' بننے کا خواب دیکھتی ہوں

بڑی بہن سے شدید نفرت ہے

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

نسوانی حسن کی کمی: میرے پاس خاصے خط جمع ہو گئے ہیں۔ نوجوان بچیوں نے اپنے مسائل لکھے ہیں۔ انہوں نے طرح طرح کی اشتہاری اور بازاری کریمیں اور ادویات استعمال کی ہیں جن سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ بہت سی بچیاں ہیں جنہوں نے نام دینے سے منع کیا ہے۔ ایسے خطوط میں جوابی لفافہ پتہ لکھا ہوا ساتھ بھیجنا چاہئے۔ انسانی جسم خود نہیں بنتا بلکہ اس کی ساخت قدرت کی طرف سے ہوتی ہے کچھ بچیوں کا جسم بہت بھاری ہوتا ہے اور کچھ کا نہ ہونے کے برابر۔ اب ہمارے ہاں مسئلہ یہ ہے کہ مائیں بچیوں کے بالغ ہونے پر انہیں کچھ نہیں بتاتیں، سوائے پڑھی لکھی ماؤں کے۔ بچیاں اپنی سہیلیوں سے پوچھتی ہیں یا اخبارات میں اشتہار پڑھ کر ادویات استعمال کرنا شروع کر دیتی ہیں۔ مجھے ماؤں سے اتنا کہنا ہے کہ آپ کی بچی بالغ ہو جائے تو اسے طہارت کے بارے میں بتائیں، وضو اور غسل کے بارے میں ہدایات دیجئے۔ ایک بچی ص م دینی گھرانے کی ہے۔ اس نے تفسیر پڑھی ہے، دینی کتب پڑھتی ہے مگر اسے آج تک کسی نے نہیں بتایا کہ غیرضروری بالوں کی صفائی کیسے کی جائے۔ اس بچی کو گھر سے باہر جانے کی اجازت نہیں۔ ص م صاحبہ! آپ تھوڑی سی ہمت کیجئے اور اپنی والدہ سے کہئے کہ وہ آپ کو بازار سے کوئی کریم یا لوشن لادیں تاکہ آپ کا یہ مسئلہ حل ہو۔ والدہ سے نہیں تو کسی سہیلی سے کہہ کر آپ منگوا سکتی ہیں، مگر بہتر یہ ہے کہ اپنی والدہ سے خود بات کیجئے تاکہ ان کو احساس ہو اور آئندہ آپ کو دقت نہ ہو۔ یہ بات اس لیے تحریر کر رہی ہوں کہ ماؤں کو اپنی ذمہ داری کا احساس ہو۔ خدارا جھجک نہ کریں اور بچیوں کو مسائل بتائیں۔ **حسن کی کمی کا علاج:** زیتون کے تیل کی ہلکی مالش نیچے سے اوپر کی جانب روزانہ کرنے سے کچھ فرق پڑ سکتا ہے۔ دودھ پھل سبزیاں زیادہ استعمال کریں۔ آس پاس بوہڑ کا درخت ہو تو اس کی نرم نرم ڈاڑھی کی شاخیں لیجئے اور پانی میں پیس کر گاڑھا لیپ کیجئے، دو ہفتے ایسا کرنے سے فرق پڑے گا۔ جسم کا چھوٹا یا بڑا ہونا اپنے اختیار میں نہیں۔ آپ احتیاط کر سکتی ہیں۔

اسمارٹ بننے کا خواب دیکھتی ہوں: میرا جسم روز بروز پھولتا جا رہا ہے۔ بھوک بہت لگتی ہے۔ میری تمام سہیلیاں دبلی پتلی ہیں۔ ان کے درمیان میں بہت بری لگتی ہوں۔ میرا دل چاہتا ہے کہ ساری آسائشیں حاصل ہو جائیں۔ میں پڑھنا چاہتی ہوں، کچھ بن کے دکھانا چاہتی ہوں مگر ایک محرک چاہیے جو مجھے تحریک دے سکے، میرے بال گر رہے ہیں۔ میری ڈاڑھ میں کیڑا لگا ہے میں کیا کروں؟ فیشل اور مساج گھر میں کیسے کر سکتے ہیں؟ (ت ع)

مشورہ: فیشل مساج آپ گھریلو طریقے پر یوں کر سکتی ہے سب سے پہلے منہ دھو کر چہرہ صاف کر کے کلینزنگ کیجئے گھر میں جو کولڈ کریم ہے وہ آہستگی سے چہرے پر اچھی طرح لگا کر ٹشو پیپر سے صاف کیجئے۔ بھاپ لیتے وقت چہرہ تقریباً بارہ انچ دور رہنا چاہیے بہت زیادہ چکنی جلد کے لئے دس انچ فاصلہ ہو۔ سر پر بڑا تولیہ لیجئے۔ حساس جلد کے لیے تین منٹ، نارمل اور خشک جلد کے لیے چار منٹ اور چکنی جلد کے لیے چھ تا سات منٹ تک بھاپ دینا کافی ہے۔ نیم گرم پانی سے منہ صاف کر کے ماسک لگایئے۔ انڈے کی سفیدی کا ماسک عموماً گھریلو طور پر لگایا جاتا ہے۔ دس منٹ بعد منہ صاف کر کے ٹھنڈے پانی کے چھینٹے دے کر چہرہ صاف کر لیجئے۔ پھر منہ اور گردن پر بے بی لوشن سے ہلکا ہلکا مساج کیجئے۔ یہ بالکل عام طریقہ ہے، سمارٹ بننے کے لیے آپ کو کھانے پینے میں احتیاط برتنا ہوگی۔ اپنے اوپر کنٹرول کیجئے۔ عموماً لڑکیاں بڑے جوش کے ساتھ ڈائٹنگ شروع کر دیتی ہے پھر ہفتے دو ہفتے بعد تیزی سے کھا پی کر وزن برابر کر لیتی ہیں چاول، روٹی کھایئے مگر کم۔ آپ دو چار دنوں میں دبلی نہیں ہو سکتیں۔ تلی ہوئی چیزیں نہ کھائیں۔ کھاتے وقت بڑی پلیٹ نہ اٹھائیں۔ چھوٹی پلیٹ میں سلاد، مولی، گاجر وغیرہ ڈالئے اور آہستہ آہستہ چبا چبا کر کھایئے، جب بھوک بہت زیادہ لگتی ہے تو چند منٹ صبر کر لیں تو بھوک کی شدت ختم ہو سکتی ہے۔ ایسے میں اپنے آپ کو کسی کام میں مصروف کر لیجئے۔ صبح شام چہل قدمی کیجئے۔ ہلکی ورزش اپنایئے۔ صبح سویرے اٹھ کر نماز اور قرآن پاک پڑھ کر اپنی کتابیں سنبھالیے۔ نماز پڑھنے سے آپ کو سکون ملے گا۔ آپ خوش رہنے کے لئے دوا پوچھتی ہیں یاد رکھئے زندگی قدرت کا عطیہ ہے اس میں نشیب و فراز ہیں جب ہماری خواہشات پوری ہو جاتی ہیں تو ہم گلہ نہیں کرتے اور جب کوئی حادثہ پیش آتا ہے تو زندگی کی محرومیوں کا گلہ کرتے ہیں۔ جو لوگ زندگی کے سفر میں صبر اور شکر سے ہر مصیبت برداشت کر کے خوش رہنا سیکھ لیتے ہیں، وہی کامیاب زندگی بسر کرتے ہیں۔ ہنستے مسکراتے لوگ سب کو اچھے لگتے ہیں، آپ منہ چڑھا کر غصے سے بات کریں گی تو کون آپ کو ساتھ دے گا۔

بڑی بہن سے شدید نفرت ہے: میں سیکنڈ ایئر کی طالبہ ہوں۔ میری بہن مجھ سے چار سال بڑی ہے۔ ہم دونوں کو ایک دوسرے سے شدید نفرت ہے۔ وہ میری شکایت امی سے لگاتی ہے۔ امی مجھے ڈانٹتی ہے۔ ان کی ہر بات میں طنز ہوتا ہے۔ میں سوچتی ہوں ماں کی نافرمانی کرنے والے کو اللہ ناپسند کرتا ہے پھر اپنے آپ کو تسلی دیتی ہوں کہ بہن کی شادی ہو جائے گی تو امی ٹھیک ہو جائیں گی۔ (غ۔ کوئٹہ)

مشورہ: غ بی بی! آپ کی بڑی بہن سے میری بات ہوتی تو وہ بھی ضرور آپ کی شکایت کرتی۔ آپ کی بڑی بہن ہے۔ آپ کی کوئی خامی دیکھ کر وہ امی سے کہتی ہے۔ آپ سے براہ راست بات نہیں کرتی۔ اسے آپ کا خیال ہے ورنہ وہ آپ سے خود کہتی۔ اپنے آپ کو تھوڑا سا بدل کر دیکھئے گھر کے کاموں میں دلچسپی لیجئے۔ سارا بوجھ بڑی بہن کے سر پر ہے۔ جب وہ چلی جائے گی تو آپ ہی کام سنبھالیں گی۔ امی کے بغیر کہے آپ گھریلو کاموں میں بہن کا ہاتھ بٹائیے، بڑی بہن ماں کے برابر ہوتی ہے اسے یقیناً آپ سے پیار ہوگا۔ آپ چھوٹی ہیں۔ آگے بڑھ کر کام کاج میں حصہ لیں گی تو امی خوش ہوں گی۔ ماں اپنے بچوں سے محبت کرتی ہے۔ نفرت نہیں۔ آپ کی بھلائی کے لیے وہ بولتی ہیں۔

بلغم کا علاج: مجھے بلغم بہت زیادہ آتی ہے اس کا حل بتایئے۔ میرے چہرے پر بال بھی بہت زیادہ ہیں۔ (فائزہ، اسلام آباد)

مشورہ: بلغم اتنی مقدار میں بننا اچھا نہیں۔ تھوڑے سے نیم کے پتے دو گلاس پانی میں ابال کر رکھئے اور صبح شام وضو کی طرح ناک میں یہ چھنا ہوا پانی ڈالئے۔ نماز پڑھ کر پانچوں وقت اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ وہ مسبب الاسباب ہے، کوئی نہ کوئی صورت نکل آئے گی۔ اللہ کی ذات سے ناامید نہیں ہونا چاہیے۔ چہرے کے بال دور کرنے کے لیے مستقل طور پر ابٹن کا استعمال کیجئے اس سے آہستہ آہستہ چہرہ ٹھیک ہو جائے گا۔

(بقیہ: نرالی شان والوں کی نرالی بددعائیں)

یہ چوری خوف خدا نہ ہونے اور گناہ پر جری ہونے کی وجہ سے کی ہے تو آپ اس کو توبہ کی توفیق دیتے ہوئے اس کی یہ چوری (چوری والا گناہ) آخری گناہ بنا دیں۔ (ترمذی ج2 ص85) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ کلام سراپا رحمت وشفقت ہے ایسے غصہ کے موقع پر ایسا معاملہ کرنا صرف صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی ذات سے ہو سکتا ہے ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ اس کلام کا حاصل یہ ہوا کہ اگر یہ چور عادی چور ہے تو اے اللہ! میں اپنا مال تو اسے معاف کرتا ہوں لیکن آپ سے درخواست ہے کہ اسے توبہ کی توفیق عطا فرما دیں اور یہ چوری اس کی آخری معصیت ہو اور اس کے بعد وہ نیک وصالح بن جائے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے صرف اپنا مال معاف کرنے پر اکتفا نہیں فرمایا بلکہ چور کے حق میں دعائے خیر بھی کی۔ (محدث اعظم حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد موسیٰ صاحبؒ کی کتاب ترغیب المسلمین فی الرزق الحصل وطعمۃ الصالحین سے لیا گیا)

خاص ایام میں یورپی خواتین ادرک کی چائے کیوں پیتی ہیں!

مرزا اسماء حسن

گھر میں سب کو نزلہ زکام ہوا ہے۔ کسی کے سر میں درد ہے، کسی کو ٹھنڈ لگ رہی، کسی کا ہاضمہ خراب ہے۔ اب میں ادرک سے سب کا علاج کروں گی۔ ادرک کا تھوڑا سا رس نکالوں گی۔ صبح ابلتے گرم پانی میں ایک چمچہ شہد اور ایک آدھ چمچ ادرک کا رس ملا کر پلاؤں گی۔

ادرک! موسم سرما کا خصوصی تحفہ جس کے غذائی وطبی فوائد بیش بہا ہیں' سردی کی خنکی شروع ہے۔ ایسے میں نزلہ زکام کی وجہ سے عموماً سب لوگ بے زار نظر آتے ہیں۔ نزلے اور بخار کے بعد سینہ بلغم سے جکڑا ہوتا ہے۔ گلے کی خراش اور بار بار اٹھنے والی کھانسی سے تکلیف ہوتی ہے۔ نزلہ جمنے سے کنپٹیوں میں درد رہتا ہے۔ اتوار بازار میں دیکھا کہ ایک بوڑھی خاتون بھاؤ تاؤ کر کے ڈھیر ساری ادرک تلوا رہی ہیں۔ ان سے پوچھا: ''آپ اتنی ادرک خرید کر کیا کریں گی؟'' ہنس کر کہنے لگی: ''سردی ہے اللہ رکھے پانچ چھ بچے ہیں۔ آگے اُن کی اولاد ہے۔ کتنے دن ہو گئے بڑے کو بخار ہوا تھا۔ ڈاکٹر کی دوا کھاتے کھاتے ابھی تک کھانسی ٹھیک نہیں ہوئی۔ ڈاکٹر کہتے ہیں وائرس ہے۔ گھر میں سب کو نزلہ زکام ہوا ہے۔ کسی کے سر میں درد ہے، کسی کو ٹھنڈ لگ رہی، کسی کا ہاضمہ خراب ہے۔ اب میں ادرک سے سب کا علاج کروں گی۔ ادرک کا تھوڑا سا رس نکالوں گی۔ صبح ابلتے گرم پانی میں ایک چمچہ شہد اور ایک آدھ چمچ ادرک کا رس ملا کر پلاؤں گی۔ اس سے سینہ صاف ہو گا۔ نزلہ زکام، بلغم، کھانسی، گلے کی خراش اور درد ختم ہو جائے گا۔ ادرک کا رس نکال کر تیل میں پکا کر رکھوں گی۔ سردی میں دردوں کے لیے یہ تیل بڑا مفید ہے۔ مجھے خود گنٹھیا کی تکلیف ہے۔ ادرک کا تیل ملتی رہتی ہوں۔ اس سے آرام رہتا ہے''

بزرگ خاتون کی باتیں سن کر میں حیران رہ گئی۔ ادرک کا مربہ تو میں نے بھی کھایا تھا۔ اس کے کھانے سے ہاضمہ صحیح رہتا ہے۔ بھوک خوب کھل کر لگتی تھی۔ تازہ جڑ کو ادرک اور خشک کو سونٹھ کہا جاتا ہے۔ طبی خواص میں ادرک کا ایک خاص مقام ہے۔ بوڑھی خواتین کو معلوم تھا ادرک غذا کی اصلاح کرتی ہے۔ چنانچہ وہ ماش کی دال یا گوبھی میں اسے ضرور شامل کرتی تھیں۔ گائے کے گوشت کے کباب بناتے وقت وہ ادرک کاٹ کر ملاتیں۔ اسی طرح کوفتوں میں ادرک ڈالی جاتی۔ گائے کے پائے اور نہاری میں بھی اس کے بغیر مزہ نہیں آتا۔ سردی کے موسم میں اگر ہاتھ پاؤں سرد ہونے لگیں تو ادرک کا تھوڑا سا ٹکڑا پانی میں ڈال کر اس میں چائے یا قہوہ ملا کر پئیں تو جسم میں حرارت کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ عام چائے میں آدھی چمچی ادرک کا رس ملا کر پی سکتے ہیں۔ ہاضمے کی قوت تیز ہوتی ہے۔ گیس خارج ہو جاتی ہے۔ ادرک کی سلاد گیس کے لیے بے حد مفید ہے۔ ادرک کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر معمولی سا نمک چھڑک کر کھایا جائے تو پیٹ ٹھیک ہوتا ہے۔ پیٹ میں سے ریح خارج ہو کر آرام ملتا ہے قبض بھی نہیں رہتی۔ متلی کی شکایت ہو تو ادرک کے ٹکڑے فرائی پان میں ہلکا سا سینک کر نمک لگا کر چوستے جائیں، آرام آ جائے گا۔ ایک چمچہ ادرک کے رس میں ایک چمچ لیموں کا رس، ایک چمچ پودینے کا رس اور دو چمچ شہد ملا کر فرائی پان میں معمولی آنچ پر گاڑھا کر کے اتار لیں۔ تھوڑا تھوڑا یہ مرکب چاٹنے سے متلی دور ہو جائے گی۔ جو لوگ بہت ٹھنڈا پانی پیتے ہیں، اس سے دانتوں کو نقصان پہنچنے سے تکلیف ہوتی ہے، ادرک چبانے سے لعاب زیادہ پیدا ہوتا ہے اور منہ کی غلیظ رطوبات خارج ہو جاتی ہے، منہ کی بدبو دور ہوتی ہے ٹھنڈے پانی سے جو نقصان ہوتا ہے وہ بھی درست ہو جاتا ہے اسی طرح گلے کی صفائی ہو جاتی ہے حلق کی خشکی، خراش اور ورم کو آرام آ جاتا ہے، حلق میں اگر بلغم پھنسا ہو تو وہ بھی اس کے کھانے سے نکل جاتا ہے۔ نزلے کی سوزش ہو، ناک سے پانی بار بار بہہ رہا ہو، چھینکیں آئیں تو اس کے لیے بھی ادرک کی چائے یا شہد ملے گرم پانی میں ادرک کا رس مفید ہے۔ کھانسی میں ادرک کا استعمال کرنا چاہیے۔ بعض دفعہ تو یہ دیرتک کو فائدہ دیتی ہے۔ ادرک معدے کو طاقت دیتی ہے۔ نفخ اور بدہضمی دور کرتی ہے، ہاضم ہے، عام طور پر اطبا چورن میں سونٹھ ضرور شامل کرتے ہیں۔ جگر کے لیے بھی ادرک مفید ہے۔ اس کے استعمال سے جگر کی پرانی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ یہ مثانے اور گردے کے امراض میں جسم کو طاقت دیتی ہے۔ خواتین کے لیے بہت مفید ہے۔ آپ یہ پڑھ کر حیران ہوں گے کہ یورپ میں خواتین ادرک کی چائے خاص ایام میں پیتی ہیں۔ سردی کی وجہ سے بندش ہو جائے تو ادرک کی چائے پینے سے بندش دور ہو کر آرام آ جاتا ہے۔ خواتین کی بہت سی اندرونی تکالیف اس سے درست ہوتی ہیں، ہمارے ہاں طبیب معجون زنجبیل اسی مقصد کے لیے بناتے ہیں۔ ادرک میں خون پتلا کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ غذا کی بے اعتدالی اور ورزش نہ کرنے کی وجہ سے جسم میں کولیسٹرول کی وجہ سے بگاڑ ہوتا ہے۔ ادرک خون کی نالیوں میں جمی چربی کی تہہ اتارتی اور دل کو مضبوط بناتی ہے۔ جو لوگ بہت زیادہ دماغی کام کرتے ہیں۔ ان کے لیے دو تولے ادرک کا پانی ساتھ آٹھ تولے دودھ میں ملا کر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب وہ آدھا رہ جائے تو سوتے وقت چینی یا مصری ملا کر پینے سے دماغ کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔

اسم اعظم کے روحانی دم سے بے جان جسم میں جان آگئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! الحمدللہ' ہم گزشتہ چند سالوں سے عبقری سے منسلک ہیں۔ گزشتہ تین ہفتوں سے میری دائیں سائیڈ پورے جسم کی بے جان ہو رہی تھی' دائیں طرف گردن نہیں موڑ سکتی تھی۔ بہت ادویات کھائیں' ڈاکٹرز کے پاس گئے مگر مسئلہ حل نہ ہوا' کوئی مالش کیلئے تیل دیتا' کوئی بڑے بڑے کیپسول اور گولیاں لکھ دیتے جن کے کھاتے کچھ آرام آتا مگر پھر وہی حال۔ اسی مہینے کے آخر میں اسم اعظم کے روحانی دم کا میسج ملا میں دم میں شریک ہوئی تو ایسا محسوس ہوا جیسے اب آرام ہے تب سے اب تک جتنے بھی دم ہوئے شرکت کر رہی ہوں' اسی لیے چلتی پھرتی ہوں۔ بے جان جسم میں جان آگئی ہے۔ ساری کمزوری ختم ہوگئی ہے۔ اسم اعظم کے روحانی دم میں شرکت کی وجہ سے ہمارے اور بھی بہت سے مسائل حل ہو رہے ہیں۔ الحمدللہ! (س۔ا، لاہور)

نوٹ: آپ نے دم کرایا' فائدہ ہوا ضرور لکھیں! عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں!

اہم نوٹ: ہر ماہ اسم اعظم کے روحانی دم کے بعد پوری دنیا میں مختلف شعبوں کے خدام (مخلصین) کیلئے درس (مذاکراہ) ہوگا۔ ہر مخلص شرکت یقینی بنائے۔ مذاکرہ ویب سائٹ پر آن لائن سنا' دیکھا جائے گا۔ دنیا بھر سے مختلف شعبوں خدمت والے تمام مخلصین اس مذاکرہ میں آن لائن ضرور شامل ہوں۔

تسبیح خانہ میں ہونے والے اسم اعظم کے روحانی دم میں بچے، بوڑھے، جوان، خواتین سب شرکت کر سکتے ہیں۔ خواتین ہر حال میں شامل ہو سکتی ہیں۔ پہلے وقت لینے کی ضرورت نہیں' اجازت عام ہے۔ 7 یا 14 یا 21 اسم اعظم کے روحانی دم میں لازماً شرکت کریں۔ اگر زندگی کا معمول بنالیں تو ساری زندگی ہر پریشانی' بیماری' گھریلو الجھن کاروباری مسائل کا سو فیصد حل ہے۔

الٹی' متلی ہو یا پیٹ میں درد' فوراً آرام پائیے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً دو سال سے مستقل عبقری خرید کر پڑھتی ہوں' بہت سے پڑھنے کیلئے بھی لے جاتے ہیں۔ ہر کوئی تعریف کرتا ہے۔ میرے پاس ایک ٹوٹکہ ہے۔ الٹی متلی پیٹ میں درد ہو تو بڑی الائچی چبا کر پانی پی لیں۔ فوراً آرام مل جاتا ہے۔ (نور جہاں' ڈیرہ غازی خان)

پرانا زکام دور: باربار نزلہ کی صورت میں کشتہ مرجان دورتی‘ مغز بادام اکیس دانے‘ بھنے ہوئے دیسی چنے تین تولہ‘ مکھن چھ ماشے اور خمیرہ گاؤزبان سادہ ایک تولہ صبح نہار منہ لینے سے پرانے سے پرانا نزلہ زکام دور ہوجاتا ہے۔

دوسروں کی مدد کا جذبہ اور سکون	صحت پانے کے چند راز مجھ سے جان لیں!	جب میرے شوہر غیر عورت کو گھر لے آئے تو	میرے اور میری نانی اماں کے آزمودہ ٹوٹکے

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں‘ آپ نے کوئی روحانی‘ جسمانی نسخہ‘ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں‘ اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے‘ یہ دوسروں کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ‘ چاہے بے ربط ہی لکھیں‘ صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

دوسروں کی مدد کا جذبہ اور سکون

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو‘ ایک منفرد اور اچھا ماہنامہ نکالنے پر آپ پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت فرمائے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں ایک سکول میں ایجوکیٹر ہوں‘ حکیم صاحب میرا تجربہ یہ ہے کہ میں نے جو کام بھی خالص نیت سے دوسروں کیلئے کیا اس کا فائدہ مجھے خود ہوا۔ ایک سکول میں میری نوکری ہوئی میں نے دل سے کام کیا‘ سکول کے ساتھ ایک ملحقہ پلاٹ تھا جس میں جھاڑیاں تھیں‘ میں نے اللہ کی رحمت و مدد سے وہ جھاڑیاں صاف کیں اور اس کو سکول کے ساتھ ملا لیا‘ سکول وسیع ہوگیا‘ خوبصورت ہوگیا۔ اس کا فائدہ مجھے خود ہوا مجھے جو دلی بے سکونی تھی وہ ختم ہوگئی اتنا سکون ملا کے بیان سے باہر ہے‘ میں نے اپنی نوکری ایمانداری اور محنت سے کی۔ میرے رزق میں خوب برکت ہوئی۔ یہی سکول عرصہ چالیس سال سے بنا ہوا تھا وہ پلاٹ بھی اسی وقت سے پڑا تھا‘ اس میں مچھر پیدا ہوتے‘ لوگ گندگی کرتے اور پھینکتے‘ اب وہ پلاٹ خوبصورت بن کر سکول کا حصہ بن گیا ہے اور اس میں آم کے پودے لگائے گئے ہیں۔ بچوں کیلئے خوبصورت گراؤنڈ کا کام دے رہا ہے۔ جب بھی اس پلاٹ اور اس میں لگے آم کے پودے دیکھتا ہوں تو دل کو عجب سکون ملتا ہے‘ گندگی اور تعفن کا خاتمہ ہوگیا۔ میری عبقری قارئین سے التماس ہے جو کام کریں‘ محنت‘ ایمانداری سے کریں۔ لوگ تعریف کریں نہ کریں‘ برا کہیں لیکن آپ اچھا کام کریں‘ پھر دیکھیں آپ کی بے سکونی کیسے سکون میں بدلتی ہے۔ اگر آپ کے اردگرد بھی کوئی گندگی کا ڈھیر ہے اور آپ کی تھوڑی سی کوشش سے وہ اگر خوبصورت بن سکتا ہے تو پھر دیکھئے جب بھی آپ اس جگہ کے قریب سے گزریں گے جو پہلے گندگی کا ڈھیر تھی مگر تھوڑی سی محنت سے وہ اب خوبصورت میدان بن گیا ہے اور اس میں پودے لہلہا رہے ہیں تو آپ کا سینہ خوشی سے پھولے نہ سمائے گا۔ ایک عجب خوشی کا احساس ہوگا جو مجھے آج تک ہوتا ہے۔ نہ جانے کیوں میں ان کو خوشحال نہیں دیکھتا: قارئین! میرے علاقہ میں کچھ لوگ مچھلی کا شکار کرتے ہیں اور بلاوجہ کرتے ہیں‘ وہ شکار کیلئے کیچوے کنڈی پر لگاتے ہیں اور ایک ایک کنڈی پر بے دردی سے دس دس کیچوے لگاتے ہیں‘ جو بھی اس طرح شکار کرتے ہیں میں نے ان کو آج تک خوشحال نہیں دیکھا‘ مجھے لگتا ہے کہ وہ مخلوق خدا پر ظلم کرتے ہیں اس وجہ سے ان پر ہروقت کسی نہ کسی پریشانی میں مبتلا رہتے ہیں۔ عبقری قارئین سے گزارش: قارئین! راستے کشادہ کریں‘ تنگی نہ کریں‘ اللہ کی زمین ہے‘ اللہ کی مخلوق کیلئے اپنی زمین کی زکوٰۃ دو‘ لوگوں کو راستہ دو‘ ایمبولینس کو راستہ دیں‘ راستے میں پانی کا بندوبست کریں ہوسکے تو پانی کا نل لگوادیں‘ لوگ وضو کریں‘ پانی پئیں‘ جانوروں کو پلائیں‘ پرندے پئیں‘ اللہ آپ سے راضی ہوگا۔ (سہیل احمد‘ دائرہ دین پناہ)

صحت پانے کے چند راز مجھ سے جان لیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت والی کامل زندگی عطا فرمائے اور آپ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔ عبقری سے میرا رشتہ جنوری 2014ء سے جڑا ہوا ہے الحمدللہ بہت ہی برکات اور فضیلتیں عطا ہوئی ہیں۔ میرے پاس اچھی صحت کیلئے کچھ اصول ہیں اگر ان پر عمل کیا جائے تو انسان مرتے دم تک صحت مند رہتا ہے اور موٹاپا تو اس کے قریب بھی نہیں پھٹکتا۔

1۔ علی الصبح کم از کم فجر سے پہلے بستر سے اٹھ جانا چاہیے۔
2۔ بعدازاں ایک گلاس پانی پئیں‘ اس سے پرانی سے پرانی قبض ختم ہوجاتی ہے۔ 3۔ روزانہ کم از کم ایک بار غسل کرنا بہت ضروری ہے‘ گرمیوں میں اگر دو بار کرلیں تو اور بھی مفید ہے۔ (کمزور حضرات سخت سردیوں میں کم از کم ہفتے میں دو بار تو لازمی نہائیں) صبح کا غسل انسان کو سارا دن تروتازہ اور ہشاش بشاش رکھتا ہے اور انسان اپنے کام کاج میں دلجمعی سے مصروف رہتا ہے۔ 4۔ صبح کے وقت اپنے خالق حقیقی کے آگے سجدہ ریز ہونا انسان کا فرض ہے۔ 5۔ موسم گرما میں صبح سویرے ننگے پاؤں چہل قدمی ضرور کریں۔ اگر قریب کوئی ندی یا نہر یا دریا ہو تو اور بھی بہتر ہے۔ 6۔ اگر آپ صبح کے وقت چائے یا کافی پینے کے عادی ہیں تو رفتہ رفتہ اس عادت کو ترک کردیں‘ اس لیے کہ چائے اور کافی انسان کی چھپی دشمن ہے ان دونوں کی بجائے لسی یا کوئی اور مشروب استعمال کریں۔ 7۔ بخار کی حالت میں ضرور غسل کریں‘ غسل بخار کا دشمن ہے۔ 8۔ شدید بیماری کی حالت میں دوپہر تک کچھ نہ کھایا جائے تو بہتر ہے بعض مریض اس اصول کی پابندی کرنے سے بھی ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ 9۔ بیماری کے دوران پانی پینا دوا ہی کی طرح مفید ہے۔ 10۔ کام کے دوران جب بھی سستی یا غفلت محسوس کریں یا چکر آنے لگیں تو فوراً ٹھنڈا پانی پی لیں اس سے آپ پھر سے تروتازہ ہوجائیں گے۔ 11۔ اگر بدہضمی کے باعث ڈکار آرہے ہوں تو ہر نصف یا ایک گھنٹے کے وقفے سے ایک ایک گلاس پانی پئیں‘ بدہضمی دور ہوجائے گی۔ 12۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بخار خواہ کیسا ہی کیوں نہ ہو لگاتار پانی پینے سے اتر جاتا ہے۔ 13۔ فاقہ کشی اور پان کا استعمال بہت سے امراض کا خاتمہ کردیتا ہے۔ 14۔ بدہضمی کے باعث اگر متلی ہورہی ہے تو ٹھنڈے پانی کا ایک گلاس پی لیجئے‘ قے ہوکر پیٹ صاف ہوجائے گا۔ 15۔ پیشاب، قے، بھوک، پیاس، چھینک اور جمائی وغیرہ کو ہرگز نہ روکیں‘ ان کے روکنے سے اکثر بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ 16۔ کھانا وقت پر کھائیے اور صرف بھوک لگنے پر کھائیں۔ 17۔ جتنی بھوک ہو اس سے ہمیشہ کم ہی کھائیے۔ اگر بھوک نہ لگے تو محض پانی پر اکتفا کیجئے۔ 18۔ کھانے سے بیشتر دماغی کام کچھ دیر پہلے ہی بند کردیجئے۔ کھانے کے دوران غوروفکر اور باتوں سے مکمل پرہیز کریں۔ وگرنہ آپ کی صحت متاثر ہوگی جب آپ بستر پر لیٹ جائیں اور سوجانا مقصود ہو تو ذہن کو ہر سوچ سے خالی کردیں۔ اس طرح آپ کو گہری اور میٹھی نیند آئے گی۔
20۔ جلدی سوجائیے اور جلدی اٹھیے‘ آٹھ گھنٹے سے کم سونا صحت پر برا اثر ڈالتا ہے۔ کام کے دوران آرام ضرور کریں تاکہ آپ کے جسم کو تازگی ملے۔ 21۔ غذا کو خوب چبا چبا کر کھائیے تاکہ دانتوں کا کام آنتوں کو نہ کرنا پڑے۔ 22۔ علاج ہمیشہ قابل معالج سے کرائیں اور نتیجہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیں۔ 23۔ اپنی غذا میں پھلوں کا استعمال زیادہ کریں۔ انسان دراصل پھل کھانے والا جانور ہے لیکن گوشت خوروں میں شامل ہوگیا ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ بے شمار

امراض میں گھر چکا ہے' پھل آپ کے حسن اور صحت کی حفاظت کرتے ہیں۔24۔ تیز نمک' مرچ اور مصالحوں سے پرہیز کریں۔ 25۔ کپڑے ہمیشہ صاف ستھرے پہنیں' اچھی خوشبو کا استعمال کریں۔26۔ پھل اور سبزیاں دھو کر استعمال کریں۔ 27۔ کھانے سے پہلے صابن سے ہاتھ اچھی طرح دھوئیں۔ 28۔ ہمیشہ مثبت سوچیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں۔29۔ بڑوں کا احترام کریں اور چھوٹوں سے پیار کریں۔30۔ صدقہ دیں' غریبوں کی مدد کریں' لوگوں کی زندگی میں آسانیاں پیدا کریں۔ ان تمام اصولوں پر عمل کرکے یقیناً آپ کی زندگی میں آسانیاں پیدا ہوں گی اور آپ خوش رہیں گے۔(راحیلہ نواز' لاہور)

جب میرے شوہر غیر عورت کو گھر لے آئے تو

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا درد صرف وہی عورت سمجھ سکتی ہے جن کے شوہر ان کے سامنے غیر عورت کو گھر لاتے ہیں۔محترم حضرت حکیم صاحب! میں تقریباً دو ماہ قبل آپ کے ماہنامہ عبقری سے وابستہ ہوئی۔ میرے گھریلو حالات شروع دن سے خراب تر خراب ہوتے چلے جارہے تھے' میری شادی کو پانچ برس ہوچکے' دو بچے ہیں لیکن ازدواجی زندگی میں جن جن مصائب کا سامنا کیا ہے اس کے بعد ایک عورت تھک کر ایسے لوگوں سے کنارہ کشی اختیار کرلیتی ہے لیکن میں نے بچوں کی خاطر ہر دن صبر کے ساتھ گزار دیا۔ پہلے تو میرے شوہر میری غیر موجودگی میں غیر عورتوں کو گھر لانے لگے تھے' اس کے علاوہ رات دیر تک فیس بک پر غیر عورتوں کے ساتھ تعلق قائم کرتے رہتے تھے مگر مجھے وہ رات آج تک نہیں بھولی جب میرے شوہر میرے سامنے ایک غیر عورت کو گھر لائے اور مجھے دوسرے کمرے میں گالیاں نکالتے ہوئے بھیج دیا۔ میں بہت روئی' گڑگڑائی مگر میری کسی نے نہ سنی۔ بس جب بے بس ہوگئی تو سجدے میں گر پڑی اور رو رو کر اللہ سے فریاد کی' یااللہ مجھے کوئی راستہ دکھادے' سجدے کی حالت میں ہی گڑگڑا رہی تھی کہ میری آنکھوں کے سامنے قرآن کی آیت آئی' میں نے وہ آیت بار بار پڑھی اور لاتعداد پڑھی۔ ہر روز اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے میں وہ آیت پڑھتی رہی۔ میں حیران ہوں کہ میرے شوہر میں تبدیلی آرہی ہے' مجھے یقین ہے کہ اللہ نے مجھے راستہ دکھایا ہے اور اسی آیت کے وسیلے سے میرے شوہر ایک دن مکمل میری طرف لوٹ آئیں گے۔ آیت یہ ہے: فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿الانعام ۴۵﴾ اس آیت کے علاوہ میں روزانہ 786 مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر پانی پر دم کرکے انہیں پلاتی رہی اور ساتھ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ سوا لاکھ مرتبہ پڑھا' جس سے شوہر کے رویے میں مثبت تبدیلی آرہی ہے۔(پوشیدہ)

میرے اور میری نانی اماں کے آزمودہ ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آج میں قارئین عبقری کیلئے معالج اور مریضوں کے آزمودہ تجربات و مشاہدات لکھ رہا ہوں۔ یقیناً قارئین کو اس سے بھرپور فائدہ ہوگا۔ **بواسیر کیلئے:** یہ ٹوٹکہ میری نانی امی نے بتایا تھا۔ جس کو بواسیر ہو وہ چائے میں چینی کی بجائے سکرین استعمال کرے' روزانہ ایک کپ یہ چائے پیے' بواسیر کی تکلیف میں بہت جلد افاقہ ہونا شروع ہوجاتا ہے۔

اپنڈکس کیلئے: یہ ٹوٹکہ ایک آدمی کا آزمودہ ہے اس نے مجھے بتایا تھا' جس آدمی کو اپنڈکس کا درد ہو اس کو میٹھا سوڈا ایک کیپسول بڑے سائز کا فل بھر کر دودھ کے ساتھ دیں' اس کا اپنڈکس ٹھیک ہوجائے گا۔ **بخار کیلئے:** یہ ٹوٹکہ ایک ہندو ڈاکٹر جو کہ آغا خان یونیورسٹی ہسپتال میں کام کرتا ہے اس نے بتایا' اس کا کہنا تھا کہ جس کو بخار ہوجاتا ہو' ٹوٹتا نہ ہو' بار بار ہوجاتا ہو' وہ مریض دو چمچ شہد ایک گلاس نیم گرم دودھ میں حل کرکے رات کو پی لیا کرے' چند دنوں میں اس کا نہ ٹوٹنے والا بخار ٹھیک ہوجائے گا۔ **ملیریا بخار کیلئے:** یہ نسخہ میرے ایک دوست جو کہ ہومیوپیتھک کے ڈاکٹر ہیں نے بتایا' ان کا کہنا تھا کہ ملیریا بخار کو ختم کرنے کیلئے بارہا کا آزمودہ نسخہ ہے:ھوالشافی: China-30، اس دوائی کے دس قطرے پانی میں ڈال کر دن میں تین مرتبہ پینے سے ملیریا ان شاء اللہ ٹھیک ہوجائے گا۔ اس ڈاکٹر نے مزید کہا کہ اگر کوئی شخص بغیر ملیریا بخار کے اس دوائی کو استعمال کرے گا تو اس کو ملیریا بخار ہوجائے گا۔ **خون کی کمی اور کمزوری کیلئے:** ایک عدد سیب لے کر اس کی گول کاشیں چینی کی پلیٹ میں رکھ کر رات کو چھت پر رکھ دیں' اس کو ڈھانپنا نہیں ہے اس پر شبنم پڑنے دیں' پھر صبح کو اٹھ کر اس کو نہار منہ بغیر صاف کیے یا دھوئے کھالیں اور ایک گلاس دودھ پی لیں' دو گھنٹہ تک بعد میں کچھ بھی نہیں کھانا پینا۔ اس کے استعمال سے بھوک بھی خوب لگے گی اور کمزوری بھی دور ہوجائے گی۔ ان شاء اللہ صرف ایک ہفتہ میں واضح فرق محسوس ہوگا۔ بچوں کے موشن: چھوٹے بچوں کے موشن اگر نہ رکتے ہوں تو جامن کی گٹھلی یا انار کا چھلکا سکھا کر پیس لیں' تھوڑا سا سادہ پانی کے ساتھ دے دیں ان شاء اللہ اس کے موشن ٹھیک ہوجائیں گے۔ آزمودہ ہے۔ **جوڑوں کے درد کیلئے:** ہلدی کے درمیان کیپسول بھر لیں' ایک کیپسول روزانہ استعمال کرنے سے جوڑوں کا درد کم ہوتے ہوتے ختم ہوجاتا ہے' یہ ٹوٹکہ میرے خالو استعمال کرتے ہیں۔ تعریفیں کرتے نہیں تھکتے۔ **جوڑوں کے درد کیلئے دوسرا ٹوٹکہ:** یہ ٹوٹکہ ایک عورت نے دیا تھا جو کہ جوڑوں کے درد کی مریضہ تھی' اب بالکل ٹھیک ہے اور سیڑھیاں انتہائی آرام سے چڑھ اور اتر لیتی ہیں۔ ھوالشافی: بوہڑ کی ڈاڑھی جو کہ تنے کے ساتھ لٹک رہی ہوتی ہے لے کر اس کو چھاؤں میں خشک کرلیں۔ رات کو تقریباً سوگرام کے قریب لے کر اس کو دو کپ پانی میں ڈال کر ابالیں' جب پانی ایک کپ رہ جائے تو اس میں تھوڑی سی چینی اور اگر تازہ اور خالص دودھ میسر ہو تو اس میں تھوڑا سا ڈال کر استعمال کریں' ان شاء اللہ تین سے چار دن میں بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔(ع۔و)

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکرگزار رہوں گا۔ **کتاب نمبر 44: نباتات قرآنی اور جدید سائنس:** اب تک قرآن مجید پر تفاسیر اور تشریح و ترجمہ کا بہت کام ہوا ہے اور ہو رہا ہے لیکن یہ ایک موضوع طور پر تشنہ تھا کہ قرآن مجید میں جن نباتات کا ذکر کیا گیا ہے ان کی جدید و قدیم تحقیق عوام الناس تک پہنچائی جائے اور اس موضوع پر تحقیق کی جائے۔ بندہ نے اپنی اس تالیف میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی طرف توجہ کی اور عرصہ دراز کی محنت کے بعد ایک مجموعہ تیار ہوا جو کہ ایک کتاب کی شکل میں عوام کی خدمت پیش کیا۔ عوام الناس میں بے حد مقبول ہوئی۔ قرآن مجید میں جتنی بھی جڑی بوٹیاں یا پھلوں یعنی نباتات کا ذکر کیا گیا ہے ان کے فوائد بے شمار اور ان کی تحقیق کیلئے انسانی زندگیاں چاہئیں لیکن وہ موضوع جواب تک محققین کی نظروں سے اوجھل رہا یا اگر کسی نے نباتات قرآنی پر کام کیا ہے تو بالکل مختصر' نہ ہونے کے برابر۔ بندہ نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ کتاب میں انتہائی تحقیق اور ریسرچ کو خاص طور پر جگہ دی جائے بلکہ یہ کتاب دراصل تحقیق اور ریسرچ کا ہی مجموعہ ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں جن کتب و رسائل سے مدد لی ان کے نام درج ذیل ہیں: بخاری شریف۔ مسلم شریف۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ۔ نباتات قرآن۔ سنت نبوی اور جدید سائنس۔ مستند طیاسی۔ طبی تجربات و مشاہدات۔ انڈین میڈیسن۔ ہربل ریسرچ فار ہومن۔ دیش کی بوٹیاں۔ پھل اور مشاہدات۔ میڈیکل سروے آف کنگ۔ **نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں' میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔(ایڈیٹر)**

ہلدی کی چائے کے 9 زبردست فوائد

ہلدی میں موجود سرکیومن میں اینٹی وائرل، اینٹی انفلیمٹری اور اور اینٹی آکسیڈنٹس خواص موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ بیکٹیریا کو ختم کرنے کی زبردست صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ امیون سسٹم کو درست رکھتی ہے اور کینسر سمیت کئی بیماریوں کو آپ سے دور رکھتی ہے

برصغیر اور ایشیا میں عام استعمال ہونے والی ہلدی کے فوائد ہر روز سامنے آرہے ہیں اور اب کئی تحقیقات سے اسے جادوئی شے قرار دیا جاچکا ہے۔ مصدقہ معلومات اور تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ہلدی اپنے اندر انقلابی طبی خواص رکھتی ہے۔ تو پہلے ہلدی کی چائے کے فوائد پڑھئے اور اس کے بعد چائے تیار کرنے کی ترکیب جانتے ہیں۔

جوڑوں اور گنٹھیا کے درد میں مفید: جدید ترین تحقیق سے معلوم ہوا کہ امریکہ میں جوڑوں اور گنٹھیا کے درد سے متاثرہ افراد ہلدی کی چائے پیتے ہیں اور اس سے انہیں افاقہ ہوتا ہے۔ ہلدی میں موجود کئی اہم کیمیکل ہڈیوں کے درد اور جوڑوں کی سوزش کم کرتے ہیں۔ **جسم کے دفاعی نظام کی بہتری:** ہلدی میں موجود سرکیومن میں اینٹی وائرل، اینٹی انفلیمٹری اور اور اینٹی آکسیڈنٹس خواص موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ بیکٹیریا کو ختم کرنے کی زبردست صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ امیون سسٹم کو درست رکھتی ہے اور کینسر سمیت کئی بیماریوں کو آپ سے دور رکھتی ہے۔

دل کے امراض کو دور رکھے: ہم جانتے ہیں کہ سرکیومن نامی کیمیکل ہلدی میں عام پایا جاتا ہے اور بہت سے خواص رکھتا ہے۔ یہ ایک جانب تو اندرونی سوزش و جلن کو کم کرتا ہے تو دوسری جانب اس میں اینٹی آکسیڈنٹس موجود ہوتے ہیں۔ اس ضمن میں 2012 میں ایک سروے کیا گیا اور دل کے مریضوں کو بائی پاس سے قبل تین دن قبل اور پانچ دن بعد روزانہ چار گرام سرکیومن دیا گیا تو اس سے دل کے دورے کے خطرات 17 فیصد تک کم دیکھے گئے۔ **کینسر میں مفید:** اس وقت دنیا بھر میں کینسر کے درجنوں علاج دریافت ہوچکے ہیں جن کی اپنی اپنی افادیت اور خامیاں ہیں۔ سرکیومن خلیات میں گڑبڑ اور تبدیلی کو روکتا ہے اور اس طرح کینسر کا تدارک کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ان گنت مطالعات سے ثابت ہوچکا ہے کہ سرکیومن کینسر کے خلیات پھیلنے اور سرطانی رسولیوں کی افزائش روکتا ہے۔ اب تک 2000 سے زائد تحقیقی مقالے صرف سرکیومن اور سرطان پر شائع ہوچکے ہیں اور ماہرین اس کے سرطان کے خلاف تحقیق کو جاننے کی کوشش کررہے ہیں تاہم اب تک کی تحقیقات بتاتی ہے کہ ہلدی کا یہ اہم عنصر کینسر کے خلاف مؤثر ہے۔ **ہاضمے کو بہتر بنائے:** ہلدی ہاضمے کے پورے عمل کو بہتر بنا کر معدے کے درد اور بوویل سنڈروم سے بچاتی ہے۔ 2012 میں کی گئی ایک تحقیق سے معلوم ہوا کہ ہلدی کھانے کے عمل کو تیزی سے ہضم کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔

الزائمر میں بھی مفید: اپنے زبردست خواص کی بنا پر ہلدی میں موجود سرکیومن دماغی اور اعصابی امراض سے بچاتی ہے۔ دماغ میں خلیات کی ٹوٹ پھوٹ اور ان کے انحطاط کو روکتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ کھانوں میں ہلدی کی مقدار کو بڑھایا جائے۔ ایک اور بات ثابت ہوچکی ہے کہ ہلدی دماغ کے ان پروٹین کو تبدیل ہونے سے بچاتی ہیں جو الزائمر اور دیگر بیماریوں کی وجہ بنتے ہیں۔ **ہلدی جگر کی محافظ:** سرکیومن کا جادوئی کیمیکل جگر کو مختلف بیماریوں سے بچاتا ہے۔ اس کے علاوہ پیشاب کی تھیلی کو تندرست رکھتا ہے جس سے پتھری پیدا نہیں ہوتی۔ جگر ہمارے جسم کی ایک پیچیدہ مشین ہے اور سرکیومن اس کی حفاظت کرتا ہے۔

ذیابیطس میں مفید: روایتی ادویات میں گزشتہ ہزاروں برس سے ہلدی استعمال ہورہی ہیں جو ذیابیطس کنٹرول کرنے کے کام آتی ہیں۔ جانوروں اور انسانوں پر کیے گئے کئی مطالعات سے معلوم ہوا ہے کہ ہلدی کا اہم ترین جزو سرکیومن ذیابیطس کے خلاف مؤثر ہے۔

پھیپھڑوں کا محافظ: سرکیومن پھیپھڑوں کو صحت مند رکھتا ہے۔ 2017 کے ایک مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ اگرچہ معلومات تھوڑی ہیں لیکن سرکیومن، دمے، سانس کے امراض، سسٹک فائبروسس، اور پھیپھڑوں کے دیگر امراض کے علاج میں مفید ثابت ہوا ہے۔ **ہلدی کی چائے کیسے تیار کی جائے:** تازہ ہلدی کا پاؤڈر لیجئے۔ اس کے علاوہ بازار سے ہلدی کی چائے کا سفوف بھی ملتا ہے جس میں سرکیومن کی زائد مقدار کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔ **پہلے چار کپ پانی ابال لیجئے:** ہلدی کا پیسٹ یا پاؤڈر ایک سے دو چمچ اس میں شامل کیجئے۔ دس منٹ تک اسے پانی میں ابال لیجئے اور اسے پانچ منٹ تک ٹھنڈا ہونے دیجئے۔

اس کے علاوہ آپ دودھ، اور شہد بھی ملا سکتے ہیں۔ لیکن ماہرین کہتے ہیں کہ چائے میں کریم، گاڑھا دودھ، اور گھی ایک چمچ ملانے سے سرکیومن جسم میں اچھی طرح جذب ہوجاتی ہے۔ چائے تیار ہے اور استعمال کیجئے۔

تمام مسائل و مشکلات ایسے ختم ہوئیں جیسے کبھی تھے ہی نہیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! شاہی قلعہ لاہور میں موجود موتی مسجد میں نوافل ادا کرنے گئی تو اس دن لاہور قلعہ کا گیٹ بند تھا، ہم وہاں میدان میں جاکر بنچ کے اوپر بیٹھ گئیں، وہاں ایک عورت مجھے پوچھتی ہے آپ نے قلعہ کے اندر مندر دیکھنے جانا ہے؟ میں نے کہا نہیں، میں نے مسجد میں جانا ہے، کہنے لگی: بس مسجد دیکھنے آئی ہو؟ میں نے کہا: دیکھنے نہیں آئی اس کے اندر نوافل پڑھنے آئی ہوں، وہ عورت کہتی ہے بس نفل اس سے کیا ہوگا؟ میں نے کہا او اللہ کی بندی! تم کیا جانو ان نوافل کی اور موتی مسجد کی کیا فضیلت ہے، یہاں نفل پڑھنے سے اللہ رب العزت راضی ہوجاتے ہیں، ہر مصیبت دور ہوجاتی ہے، مشکلات آسان ہوجاتی ہیں، ہر آفت سے نجات ملتی ہے، رحمت الٰہی جوش میں آجاتی ہے، میرے بندے مانگ کیا مانگتا ہے، رب کعبہ کی قسم! مسجد میں آکر صلوٰۃ الحاجت کے نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے جو مانگو ان شاء اللہ ضرور ملتا ہے۔

میں اب تک گیارہ مرتبہ یہاں آچکی ہوں۔ جب پہلی مرتبہ آئی تھی تو میری کیفیت ہی کچھ اور تھی، مجھے لگا اللہ نے مجھے قبول نہیں کیا، بہت روئی اللہ کے آگے گڑگڑا کر روئی، یا اللہ میں گنہگار ضرور ہوں، گندی ہوں، مندی ہوں، سیاہ کار ہوں، بدکار ہوں لیکن بندی تو تیری ہوں اے اللہ! مجھے معاف کردے، میرا رونا ایسے تھا کہ جسم کانپنے لگ گیا، جیسے ابھی میرے جسم سے روح پرواز ہوجانے کی اے اللہ میں تیرے گھر میں آئی ہوں مجھے خالی نہ لوٹا، میں نے آج خالی نہیں جانا، اے اللہ اپنی ناقدری... کردے اور میرے سارے مسائل حل... تیرے گھر تیری مہمان بندی ہوں مجھے خالی نہ لوٹا میری جھولی بھر دے! اے اللہ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے تیری بارگاہ میں دعائیں کرتی ہوں میری دعا قبول فرما۔ خدا کی قسم کھا کر کہتی ہوں اللہ کریم نے میرے تمام مسائل حل ایسے کیے ہیں جیسے ہوا... جاتی ہے۔ آج میں پرسکون اور خوشحال ہوں۔

(بقیہ: پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک)

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف اس جوان عورت کی درخواست ہی قبول فرمائی بلکہ اس کو زادِ راہ اور سفر کی خرچ دے کر اس کے بھائی کے پاس ملک شام بھجوا دیا۔ عدی بن حاتم (اس عورت کا بھائی) یہ حسن سلوک رواداری کی کیفیت اپنی بہن کی زبانی سن کر مدینہ آیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے مسلمان ہوگیا۔

بے حد مقوی جسم و دماغ: مغز بادام مقشر نو تولہ، چینی پانچ تولہ اور گوند کیکر ایک تولہ لیکر سب کا سفوف بنالیں، ایک چمچہ سفوف ہمراہ دودھ لینا بے حد قوت دیتا ہے اور مقوی دماغ ہے۔

توپ خانے سے میرے سر کا نشانہ لو اور اڑا دو

خالد بابر۔ راولپنڈی

اسی ایک آدھ منٹ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے او۔پی نے وائرلیس پر توپ خانے کی تمام گنوں کو اپنے سر کا نشانہ بتایا اور 4'4 گولے فائر کرنے کا حکم دیا۔ توپ خانے والوں نے پوچھا کیا تم پاگل ہو گئے ہو؟ ۔او۔پی نے کہا فوج میں صرف آرڈر مانا جاتا ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دعا ہے اللہ رب العزت آپ کے درجات بلند کرے آمین! میرے والد مرحوم 1971 کی جنگ کے بعد سندھ کھوکھراپار سے واپس آئے تو یہ واقعہ سنایا۔

جنگ شروع ہونے کے چند دنوں بعد آرڈر آیا کہ محاذ پر دفاعی پوزیشن اختیار کی جائے آگے بڑھ کر حملہ نہ کیا جائے ساتھ کے ایک سیکٹر میں بھارت کی طرف سے لگاتار حملے جاری رہتے اور ہماری یونٹ روزانہ 5'6 کلومیٹر پیچھے ہٹ جاتی۔ دشمن کے ایڈوانس کو روکنے کے لئے توپ خانہ ہی موثر ثابت ہوسکتا تھا۔ صورت حال یہ ہوگئی تھی کہ توپ خانے کا او۔پی (ابزرویشن پوسٹ) جتنا زیادہ خطرہ مول لے گا یعنی دشمن کے قریب جائے گا اتنا زیادہ درست فائر کروا سکے گا۔ ہوئی توپ خانے کے او۔پی کا کام بڑا عجیب ہوتا ہے۔ اس نے اپنے آپ کو چھپانا بھی ہوتا ہے اگر پکڑے جانے کا خطرہ محسوس کرے تو اپنی جگہ پر فائر کروائے گا کہ دشمن کی توجہ دوسری طرف مبذول ہو جائے یا اس پر بھی مصیبت پڑ جائے۔ لہٰذا ایک بہادر اور منجھے ہوئے صوبیدار نے او۔پی (ابزرویشن پوسٹ) کے فرائض انجام دینے کا فیصلہ کیا۔ وہ دشمن کے علاقے کے بہت قریب جھاڑیوں میں چھپ کر اندر چلے جاتا اب ہر ایک ٹارگٹ پر درست نشانہ آرہا تھا نتیجتاً دشمن کی پیش قدمی رک گئی۔ دشمن نے سوچا سب کام چھوڑ کر پہلے او۔پی کو تلاش کیا جائے۔ آخر کار انہوں نے او۔پی کو ڈھونڈ لیا وہ اس وقت ایک کھڈے میں درختوں کے درمیان چھپا ہوا تھا بھارتی فوجیوں نے اس جگہ کو گھیرے میں لے لیا وہ اس کو زندہ گرفتار کرنا چاہتے تھے۔ انہوں نے ذرا تعاقب کیا اور آوازیں آنا شروع ہوئیں کہ او۔پی باہر نکل آؤ تم اب پکڑے گئے ہو لیکن میٹی (چھپن چھپائی) کا کھیل بند کرو وغیرہ وغیرہ۔ اسی دوران کوئی 400 سے زیادہ فوجی اردگرد جمع ہو چکے تھے۔ اسی ایک آدھ منٹ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے او۔پی نے وائرلیس پر توپ خانے کی تمام گنوں کو اپنے سر کا نشانہ بتایا اور 4'4 گولے فائر کرنے کا حکم دیا۔ توپ خانے والوں نے پوچھا کیا تم پاگل ہو گئے ہو؟ او۔پی نے کہا فوج میں صرف آرڈر مانا جاتا ہے ہر ایک گن میرے سر کا نشانہ لے کر فوراً 4'4 گولے فائر کرے۔ 30 کلومیٹر دور سے ہوئی توپ خانے کی 8 گنوں نے اپنے ہی او۔پی کے سر کا نشانہ لیا اور کوئی ایک منٹ تک وہاں آتش فشاں گرتا رہا سب افسوس کر رہے تھے کہ ہم نے اپنے او۔پی کو مار دیا۔ جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے ایک منٹ کے بعد توپ خانے کے وائرلیس سیٹوں پر او۔پی کی آواز گونجی۔ ''میں زندہ ہوں' اردگرد سینکڑوں لاشیں پڑی ہیں'' تو تمام لوگ حیران رہ گئے اور اللہ تعالیٰ کی تعریف کچھ ایسے بیان ہو رہی تھی۔ وہ ذات چاہے تو موت زندگی کی صورت میں آسکتی ہے۔ لڑائی کے باقی دن پھر دشمن نے کبھی اس سیکٹر میں ایڈوانس کرنے کی کوشش نہیں کی اور او۔پی صوبیدار صاحب کو ستارہ جرأت سے نوازا گیا۔

اگلے ماہ ''پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد انوکھے واقعات'' جو سو فیصد سچے اور آپ بیتے ہیں۔ پڑھنا ہرگز نہ بھولیے!

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں' ضرور لکھیں۔

مصیبت' مشکل' پریشانی ہے تو درود تنجینا پڑھ لیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری قارئین کو درود شریف کے وہ فضائل بتانا چاہتا ہوں جن کو میں آزما چکا ہوں۔ اگر آپ کوئی چیز رکھ کر بھول گئے ہیں یا آپ کو کوئی چیز جس کے بارے میں شک ہو کہ پتہ نہیں کدھر گئی ہے درود پاک پڑھنا شروع کر دیا' ان شاء اللہ وہ چیز آپ کے ذہن میں آجائے گی۔ اگر کوئی مصیبت' مشکل' پریشانی ہو تو درود تنجینا کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے وہ مشکل' پریشانی اور مصیبت اللہ عزوجل دور فرما دیتے ہیں۔ درود تنجینا ایک ہزار مرتبہ تمام گھر والے مل کر ایک نشست میں بھی پڑھ سکتے ہیں اور اگر کوئی اکیلا پڑھنا چاہے تو پڑھ سکتا ہے۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔ (ظفر اقبال سیالوی)

حلقہ کشف المحجوب

معرفت و شریعت کا سبق

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

حلقہ کشف المحجوب کا سبق معرفت و شریعت' ہے۔ شیخ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب کشف المحجوب کا ایک عنوان لکھا ہے یہ عنوان معرفت و شریعت' ہے۔ انسان کو امور الٰہی اور معرفت کا علم ہونا ضروری ہے اور انسان پر مصلحت وقت کا علم بھی فرض ہے جو علم وقت ضرورت اسکے کام آتا ہے۔ اس کا ظاہر و باطن دو قسم کا ہے۔ ایک علمِ اصول اور دوسرا علمِ فروع۔ علمِ اصول کا ظاہر حکم شہادت ہے اور باطن معرفت الٰہی کی تحقیق۔ اور علمِ فروع کا ظاہر معاملاتِ دینی کو عمل میں لانا اور اسکا باطن نیت کا صحیح کرنا ہے۔

حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے یہ جان لیا کہ اللہ اس کا رب ہے اور میں اس کا نبی ہوں۔ اللہ نے اس کا گوشت اور خون آتشِ دوزخ پر حرام کر دیا۔ لیکن علمِ ذاتِ الٰہی کی شرط یہ ہے کہ عاقل بالغ انسان یہ اچھی طرح جان لے کہ اللہ جل شانہ بذاتِ خود ہمیشہ سے تھا، ہمیشہ سے ہے اور رہے گا۔ نہ اللہ کی ابتداء، ہے، نہ انتہاء۔ وہ کسی خاص مکان اور جہت میں نہیں۔ اسکی ذات آفت و نقص سے پاک مخلوق میں اس کی مانند کوئی نہیں۔ نہ بیوی نہ بچے، جو کچھ تمہارے وہم و عقل میں متصور ہوتا ہے، ان سب کا پیدا کرنے والا، ان سب کا قائم رکھنے والا، مالک صرف اللہ ہی ہے۔ ارشاد ہوتا ہے کہ بلاشبہ وہ سینوں کے بھیدوں کو خوب جانتا ہے۔ لیکن اسکے افعال کے علم کے صورت یا اسکے مطلب کیلئے یہ شرط ہے کہ تم یہ جانو کہ اللہ جل شانہ تمام مخلوقات اور اسکے افعال کا پیدا کرنے والا ہے۔ شریعت کے احکام کے اثبات کی دلیل یہ ہے کہ یہ یقین جانو کہ اللہ جل شانہ کی طرف سے ہمارے پاس اسکے رسول خارق عادات (خلاف عادت) معجزات لے کے آئے۔ جو کچھ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ظاہر اور پوشیدہ امور کے متعلق ہمیں خبر دی وہ حق ہے اور شریعت کا رکن اول کتاب الٰہی ہے۔ میری امت گمراہی پر متفق نہیں ہو گی۔ تم پر اہل حق کی سب سے بڑی جماعت کی پیروی لازم ہے۔ الغرض حقیقت کے احکام اتنے ہیں کہ اگر کوئی شخص ان سب کو جمع کرنا چاہے بھی تو نہیں کر سکتا۔ (جاری ہے)

تصوف و معرفت کی زندہ و تابندہ کتاب کشف المحجوب کے خزانوں اور انمول موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خطبات کے مجموعہ ''حلقہ کشف المحجوب'' کا آج ہی مطالعہ کریں۔

علامہ لاہوتی پراسراری

جنات کا پیدائشی دوست

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 100

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پُراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

لوگ خوشی سے جھوم اٹھے: اس کے بعد بادشاہ نے حکم دیا کہ لوہے کی مضبوط دیوار یہاں لگائی جائے لوہے کی مضبوط دیوار جوکہ ہاتھی کے قد سے اونچی تھی اس انداز سے پیوست کی گئی کہ اگر ہاتھی بپھر جائے اور پاگل ہوجائے تو اس دیوار سے باہر نہ نکل سکے پھر اس کے بعد ایک پاگل ہاتھی منگوایا گیا جس کے دانتوں پر نوکدار لوہے کی سلاخیں چڑھی ہوئی تھیں اور وہ سدھایا ہوا (ٹریننگ یافتہ) ہاتھی تھا جو بڑے بڑے مجرموں کو قتل کرنے اور ان کو عبرتناک سزا دینے میں بہت ماہر تھا جس وقت لوہے کی دیوار بنائی گئی لوگ سمجھ گئے کہ آج اس ظالم ڈاکو اور جادوگر جن کو جس نے لاکھوں لوگوں کے گھر برباد کیے' ہزاروں عورتوں کی عصمتوں کو تار تار کیا' بے شمار لوگوں کے گھروں کو لوٹا' انہیں بیماریوں میں' تکالیف میں' دکھوں' مصائب اور غموں میں مبتلا کیا یہ سب اس کیلئے تیاری ہورہی ہے۔ لوگ یہ سب دیکھ کر خوشی سے جھومنے لگے اور ایک شور جو بادشاہ اور شہنشاہ جنات کے حق میں اٹھا اور شہنشاہ جنات خاموشی سے یہ سب منظر دیکھ رہے تھے' لوگوں کا ولولہ' جوش قابل دید تھا۔ لوگوں کا ایک وہ انداز بھی سامنے تھا جس میں غم' ستم' دکھ' درد' مسائل اور مشکلات تھیں اور لوگوں کا ایک انداز یہ بھی تھا کہ جس میں لوگ اس شخص کی سزا کا براہ راست منظر دیکھنا چاہتے تھے۔ **یہ جن کسی معافی کے قابل نہیں:** اسی دوران ایک جھومتا ہوا ہاتھی میدان میں آچکا تھا' جس کے اوپر بادشاہ کے شاہی پرچم کی جھول ڈلی ہوئی تھی ایک ہیبت ناک جن اس کو پکڑ کر لایا اس کے دانتوں پر تیز چمکتی ہوئی سلاخیں چڑھائی ہوئی تھیں وہ دائیں بائیں دیکھ رہا تھا کہ آج اس کا شکار کون ہے؟ اس منظر کو دیکھ کر ظالم جادوگر جن چیخ پڑا اور رحم کرو' معاف کرو' مدد کرو کی پکار اور آواز لگانے لگا' اس کی اس آواز پر مجمع کے غم اور غصہ کی کیفیات بڑھ گئیں اور ہر جن و انس کہہ رہا تھا کہ یہ وہ جن ہے جو کسی بھی شکل میں معافی اور رحم کے قابل نہیں ہے۔ **شور' آہ و بکا اور طلاطم:** مجمع میں شور تھا اور وہاں آہ و بکا بھی تھی اور حد سے زیادہ ایک طلاطم تھا' ہر کوئی اس ظالم جادوگر کو مارنے کا مطالبہ کررہا تھا لیکن اسی دوران ایک بہت لمبے قد کا شخص جو کہ انسان تھا' کھڑا ہوا اور پکار پکار کر کہنے لگا کہ شہنشاہ اعظم میری درخواست' شہنشاہ اعظم میری درخواست' آخرکار بادشاہ نے اس کی طرف توجہ فرمائی اور سب مجمع کی طرف ہاتھ کا اشارہ کیا تو یکا یک سکوت چھا گیا اور ایسا سکوت چھایا کہ شاید کسی کے جسم میں جان بھی نہیں ہے۔ شہنشاہ جنات نے اشارہ سے اسے بولنے کا حکم دیا۔

خدارا اس جن کو قتل نہ کریں: جب اس کو بولنے کا حکم دیا تو شہنشاہ جنات نے اس سے پوچھا بولو کیا کہتے ہو؟ کہنے لگا حضور' آقا! میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ اس جن کو قتل نہ کریں' اس نے کبھی بھی کسی کو قتل نہیں کیا' ہمیشہ ہر فرد کو اس نے سسکایا ہے چاہے وہ انسان ہو یا جنات اس کو سسکتے لاشے' تڑپتے لوگ' ابلتا خون اور بہتی ندیاں اچھی لگتی ہیں' یہ انسان نہیں' یہ جن بھی نہیں یہ درندہ بھی نہیں یہ خونخوار بھی نہیں یہ دراصل شیطانی راکھ سے بنا ہوا ہے' یہ شیطانی شعلوں سے بنا ہوا ہے اور یہ بہت بدبخت جن ہے' اسے قتل نہ کیا جائے' ہاتھی پل بھر میں اس کو ختم کردے گا ہم اس کا انجام نہیں دیکھ سکیں گے۔ **ہمارا اندر ایسے ٹھنڈا نہ ہوگا:** بس یہ کہنا تھا کہ مجمع ایک دم چیخ پڑا اور اس کی حمایت میں سب بول پڑے کہ شہنشاہ جنات سوفیصد ٹھیک ہے' ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ اس کا انجام یہی کیا جائے۔ اس کو یکا یک نہ مارا جائے ورنہ تو ہمارے دل کی حسرتیں ویسے کی ویسے رہ جائیں گی اور ہمارا اندر ٹھنڈا نہیں ہوگا' یہ شخص نفرتیں پھیلا چکا ہے' یہ گھروں کو توڑ چکا ہے' یہ ظلمتیں پھیلا چکا ہے اگر آپ ایسا کریں گے تو ہم آپ کے حکم کو مانیں گے' ہم آپ کے رعایا ہیں لیکن ہمیں آپ سے یہ درخواست کرنی ہے کہ پہلے اس کا کان کاٹا جائے اور اس کان کو درندوں کو کھلایا جائے اور یہ سسکتا رہے' تڑپتا رہے اور ہمارا سارا مجمع اس کو دیکھ کر خوش ہو اس نے کسی کی ماں کو کاٹا کسی کی بہن کو کاٹا' کسی کے بیٹے کو تڑپایا' کسی کے بھائی کو ذبح کیا' اس نے نوخیز دوشیزہ اور لڑکیوں کو سسکا سسکا کر اپنی ہوس کا نشانہ بنایا' اس کے دل میں رحم کا ذرہ نہیں' اس کی آنکھوں میں حیا اور ترس نہیں۔ مجمع مسلسل پکار رہا تھا اور بادشاہ خاموشی سے مجمع کو دیکھ اور سن رہا تھا۔ **بھوکے پرندے کو آنکھ کھلادو!:** آخرکار وہ انسان پھر بولا حضور آقا ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس کی ایک آنکھ نکالی جائے پھر اس آنکھ میں نمک ڈالا جائے اور یہ تڑپے اور وہ آنکھ کسی پرندے کو کھلا دی جائے کوئی بھوکا پرندہ ایسا ہو جو اس کی آنکھ پر جھپٹ پڑے اور اس کی آنکھ کھا کر چلا جائے اور پھر دوسری آنکھ کے ساتھ بھی یہی کیا جائے اور دوسری آنکھ میں راکھ بھر دی جائے یہ اس کی جلن سے تڑپے اس کا انگ انگ اس کا لمحہ لمحہ سوزن ہو اور ہمیں اپنی تکلیفوں کو احساس جاتا نظر آئے۔ ہمیں اس نے اتنی زیادہ تکالیف دی ہیں اور ہمیں اتنے زیادہ غم دیئے ہیں کہ ہم ان تکالیف اور غموں میں سوفیصد کھو چکے ہیں اور اپنا سب کچھ ختم کرچکے ہیں۔ **ہمارے حال پر ترس کھائیں:** ہمارا اس نے کچھ نہیں بچایا ہمارے ہر پل کو اس نے مغموم اور غم زدہ کیا ہے' ہمارے حال پر آپ ترس کھائیں اور ہمارے حال پر آپ رحم کھائیں ہمیں اس کی موت آسان نہیں چاہیے' ہمیں اس کی موت بہت مشکل چاہیے ہمیں اس کیلئے آپ سے موت مانگنی ہے لیکن آسان موت نہیں مانگنی اور ہمارے حال پر آپ ترس کھائیں وہ شخص پکار رہا تھا' رو رہا تھا' سسک رہا تھا' ابل رہا تھا' اس کا رونا' اس کا پکارنا اور اس کا سسکنا ایسا تھا کہ پتھر سے پتھر شخص بھی موم ہوجاتا۔ **شاہ جنات کے ضبط کے بندھن ٹوٹ گئے:** پہلی دفعہ خود شاہ جنات کی آنکھ میں آنسو آگئے حالانکہ اس سے پہلا مجمع بہت رویا تڑپا چلایا لیکن شاہ جنات کے ضبط کے بندھن نہیں ٹوٹے لیکن آخرکار شاہ جنات بھی رو پڑے انہوں نے اپنی شاہی قبا سے اپنے آنسو سنبھالے اور پھر اگلے پل شاہ جنات کو جلال آگیا اور ایک دم کھڑے ہوئے ان کے کھڑے ہوتے ہی تمام بے شمار انسانوں اور جنات کا لاکھوں سے زیادہ ٹھاٹھیں مارتا سمندر جامد اور ساکت ہوگیا اور شاہ جنات بولے ہاتھی کو دور لے جاؤ' اور اس کے مہاوت نے فوراً ایک چھلانگ لگائی اور پھرتی سے ہاتھی پر چڑھا اور پھرتی سے ہاتھی کو سارے مجمع سے دور لے گیا۔ **تین شاہی جلاد:** پھر شاہ جنات نے حکم دیا اس ظالم جادوگر کو سامنے لایا جائے اور تین جلاد بلائے اور ان جلادوں کو حکم دیا کہ اس کے چاروں طرف اس کو گھیر لیں پھر ایک جلاد کو فرمایا اس کے خنجر کی نوک سے بال ادھیڑیں اس نے خنجر کی نوک سے اس کے بال ادھیڑے اس کی چیخیں تھیں' اس کا واویلا تھا' حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ایک طرف اس کی چیخیں تھیں اور دوسری طرف مجمع کے قہقہے تھے اور مجمع کی واہ واہ تھی۔ کوئی ایک آنکھ ایسی نہیں تھی جو اس کی چیخوں پر روئی ہو کوئی ایسا فرد نہیں جو اس کے غم پر غمزدہ ہوا ہو بلکہ خود شاہ جنات کی آنکھوں سے بھی خوشی کے آثار نظر آرہے تھے اور وہ یہ سارا منظر دیکھ رہے تھے۔ تینوں جلاد اور ہر طرف جنات ننگی تلواریں لیے کھڑے تھے' اس کے بال ادھیڑنے میں ایک جلاد کی باری ختم ہوتی۔ جلاد اس کے بال تھوڑے تھوڑے ادھیڑتا بال کیا ادھڑتے اس کے جسم اور سر کی جلد کے ٹکڑے

محتاجی کی کڑواہٹ: میں نے ایلوا (کنوار گندل) کھایا اور کڑوی چیزوں کو پیا مگر محتاجی سے زیادہ کڑوا کسی چیز کو نہیں پایا۔ (بزرجمہر)

اس کے ہاتھوں میں آجاتے اور یہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ایسے ہوجاتے کہ وہاں سے خون کے فوارے نکلتے اور وہ خون کے فوارے بڑھتے چلے جاتے اس کا سارا جسم رنگین ہوگیا تھا حیرت کی بات تھی کہ اس کا خون ختم نہیں ہورہا تھا اور وہ سخت جان بھی تھا' کھڑا رہا گرا نہیں۔ **ابلتا خون اور قہقہے:** جب بادشاہ نے اس کی سخت جانی کو دیکھا تو تینوں جلادوں کو اکٹھا اس پر حملہ کرنے کا حکم دیا کہ اس کے تمام سر کے بال ٹکڑے ٹکڑے کرکے اتاریں جائیں' اندر سے اس کی خون زدہ ابلتے خون کے ساتھ جلد نظر آئی۔ اس کے جلد میں ابلتے فوارے تھے ابلتا خون تھا اور مجمع کے قہقہے تھے' اور انسانیت اور جنات کو ایک سبق مل رہا تھا کہ ظلم کا انجام آخر ظلم ہوتا ہے ظلم کا بدلہ آخر ملتا ہی ہے' چاہے اس دنیا میں ملے یا آخرت میں ملے۔ **اور جادوگر جن اپنی چال چل گیا:** یکا یک منظر بدلا اور تینوں جلادوں کے ہاتھ جہاں تھے وہیں رک گئے اور وہ فاتحانہ انداز میں دائیں بائیں دیکھنے لگا' ان کے ہاتھ ایسے تھے جیسے جامد اور ساکت ہوگئے اور کسی طاقت نے ان ہاتھوں کو پکڑ کر شاید وہیں روک دیا تھا۔ شاہ جنات کی گرجتی اور کڑکتی آواز نے جلادوں کو حکم دیا کہ تم کیوں رک گئے ہو' لیکن جلادوں کی آواز پتھرا گئی تھی' جسم بھی جامد ہوگیا تھا اور ہاتھ بھی ساکت ہوگئے تھے انہیں احساس ہوا کہ ہم کچھ نہیں کرسکتے لیکن وہ بول بھی نہیں سکتے تھے۔ شہنشاہ نے پھر آواز دی آخر کار ساتھ بیٹھے شہنشاہ کے وزیراعظم نے مؤدبانہ عرض کیا حضور لگتا یہ ہے کہ اس جادوگر نے اپنا کوئی جادو چلا دیا ہے کہ ابھی اس کی بات مکمل نہیں ہوئی تھی کہ شہنشاہ نے اپنی غصہ بھری آواز میں کہا کہ ہم نے تو اس کے جادو کو ختم کردیا تھا اور ہم نے اس کے جادو کو پکڑ لیا تھا اور گھیر لیا تھا اب اس کے جادو کا کیا تعلق؟ **شاہی عاملین کی فوری آمد:** لیکن نظام شاید کچھ بدل گیا تھا' اس کے جادو کا کوئی ایک گر اس کے پاس موجود تھا جو اس نے چھپایا ہوا تھا شہنشاہ نے حکم دیا کہ شاہی عامل لائے جائیں اور ایسے لوگ بادشاہ کے پاس موجود ہوتے تھے جو کالے جادو کو ایک پل میں توڑ دیتے تھے ان میں ایک انسان تھا اور تین جنات تھے ایک جن کی عمر انیتس سو سینتالیس سال کی تھی' دوسرے جن کی عمر ستائیس سو انیس سال اور تیسرے جن کی عمر بارہ سو سات سال کی تھی اور انسان کی عمر اسی سال سے زیادہ تھی۔ وہ فوراً آئے انہوں نے عامل کے گرد گھیرا ڈال دیا اور اپنا علم پڑھنے لگے پڑھتے پڑھتے تھوڑی ہی دیر ہوئی ان میں ایک جلاد گرا اور اس عامل نے تیزی سے اس جلاد کے ہاتھ سے خنجر لے لیا دراصل اس ظالم جن کے پاس ایک گر رہ گیا تھا جو اس نے اپنے خاص علم کے تحت اپنے اندر چھپایا ہوا تھا وہ اس لیے مطمئن تھا اسے پتہ تھا کہ جب یہ گر مجھ سے چھن گیا اب اس کے بعد میری موت ہی ہے اور میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ **شاہ جنات کو ختم کرنے کا بھیانک منصوبہ:** اس نے اس لیے جلادوں پر اپنی طاقت اور وہی خفیہ عمل کیا اور عمل نہیں کیا بلکہ اس نے ساتھ یہ بھی کیا کہ جب جلاد اپنی اصل حالت میں آئیں قریب کھڑے جتنے بھی لوگ ہیں ان پر پلٹ پڑیں اور بہت سے لوگوں کو قتل کردیں حتیٰ کہ اس کے عمل کا اصل مقصد یہ تھا کہ شاہ جنات پر تینوں جلاد ٹوٹ پڑیں اور شاہ جنات کو ختم کردیں۔ نہ رہے گا بانس نہ بجے گی بانسری' عامل یہ چیز بھانپ گئے تھے اور اس لیے فوراً ان کے ہاتھ سے خنجر چھین لیا۔ عامل اپنا عمل کرتے رہے تھوڑی دیر کے بعد دوسرا جلاد گرا' اسی عامل نے تیزی سے اس کے ہاتھ سے خنجر لے لیا پھر تھوڑی دیر کے بعد تیسرا جلاد گرا اور اس سے بھی خنجر لے لیا گیا۔ جلاد بالکل جامد اور ساکت جسم کے ساتھ پڑے تھے ان کی اس حالت کی بنیادی وجہ ان تین جنات عامل اور ایک انسان عامل کے عمل کا حصہ تھا حالانکہ اس کالے جادوگر نے تو ایسا عمل کیا تھا کہ جب میرے حصار سے اگر ٹوٹ بھی جائیں تو یہ جاکر لوگوں پر اور شاہ جنات پر ٹوٹ پڑیں لیکن تین جنات اور ایک انسان عامل نے ایسے انداز سے محنت کی اور اپنے عمل کا کمال دکھایا کہ ان کے عمل سو فیصد کارگر ثابت ہوئے اور وہ شخص اپنے آخری وار سے بھی ہاتھ دھو بیٹھا۔ **مٹھی والا عمل نہ کرو:** لیکن عاملوں نے اسے گھیرے رکھا اور ایک دوسرے سے کہا کہ عمل کا وار ابھی ختم نہیں ہوا اس کا یہ عمل ابھی اس کے ساتھ باقی ہے اور اس کو مسلسل پھونکیں مارنے لگے۔ ایک عامل نے اس کے ابلتے ہوئے خون کو اپنی مٹھی میں لیا اس کی مٹھی خون سے بھر گئی اور اس خون کے اوپر کچھ پڑھنا شروع کیا جب اس خون پر پڑھنا شروع کیا تو کالا جادوگر سمجھ گیا اور یہ عامل انسان تھا اور کہنے لگا: یہ مٹھی کا عمل نہ کرا اور اپنی کوشش سے اس کی مٹھی گرانی چاہی لیکن عامل نے نے ایسا اپنے اردگرد حصار لگا دیا کہ وہ مٹھی نہ گرا سکا۔

عامل کا جما خون اسی کے بدن پر مَل دیا: بہت دیر تک وہ عامل اس مٹھی پر کچھ پڑھتا رہا اور دوسرے عامل بھی اپنا عمل کرتے رہے بہت دیر کے بعد اس عامل نے اس جمے ہوئے خون کو اس ظالم جادوگر کے جسم پر مل دیا' بس جسم پر ملنا تھا وہ جن جو اتنے خون بہتے جلد کے ادھڑنے اور بال بال کے جسم سے جدا ہونے پر نہ چیخا' نہ چلایا' نہ رویا' نہ ہائے کی وہ اب چیخ و پکار میں ایسے کہ اس سے پہلے جن لوگوں کو اس نے مارا کاٹا جیسے وہ چیخ و پکار میں لگتے تھے اسی طرح یہ بھی چیخ و پکار میں لگ گیا اب اس کی چیخ و پکار سارے مجمع سے کہیں زیادہ تھی اور سارا مجمع اس کی چیخ و پکار پر خوش ہورہا تھا اور مجمع میں کچھ لوگ اور جنات ایسے تھے جو مسلسل اس کی چیخ وپکار پر رقص کررہے تھے اور ایسا رقص کررہے تھے کہ خود دیکھنے والے بھی حیران تھے۔ **ہم نے اس کا عمل توڑ دیا:** اور تینوں جنات اور انسان عامل نے آخر کار اعلان کیا کہ اس کا سارا عمل ہم نے توڑ دیا ہے' شاہ جنات لہٰذا اب اپنے جلاد اس کی طرف بھیج دیئے جائیں لیکن تھوڑی ہی دیر میں شاہ جنات کے چہرے کا انداز بدلا اور آنکھوں سے غصے کے شعلے اور آگ کی لپٹیں ہواؤں اور فضاؤں کو چھونے لگیں اور ان کی گرج دار آواز ان تینوں جنات عامل اور انسان عامل کی طرف کہ تم تو کہتے تھے کہ ہم نے اس کی تمام جادوئی اور شیطانی قوتوں کو ضبط کرلیا ہے لیکن ہم تو دیکھ رہے ہیں کہ اس کی تمام جادوئی اور شیطانی قوتیں ضبط نہیں ہوئیں اس نے ہمارے اوپر وار کرنے کی کوشش کی اور خود مرتے مرتے یہ ہمیں اور ہماری رعایا کو مارنا چاہتا تھا۔ **اس لاپرواہی کی سزا تمہیں بھگتنا ہوگی:** یہ تمہاری ناکامی کی ایک سچی دلیل ہے' تمہیں سو فیصد اس کی سزا ملنی چاہیے' بس یہ کہنا تھا اور ایک دم سناٹا چھا گیا اور تمام جادوگر اور انسان عامل لرز اٹھے اور ہر طرف خاموشی' ہر طرف سکوت اور اک ہو کا عالم تھا اور انسانیت تھی جو کہ خاموشی کی رفتار کو دیکھ رہی تھی۔ ایک بہت بڑے اور پرانے جن نے مؤدبانہ عرض کیا کہ حضور ہم بھی سچ کہہ رہے ہیں اور یہ جو کچھ ہوا وہ بھی سو فیصد سچ اور حق ہوا ہے لیکن ہم اس کو جھٹلا نہیں رہے لیکن آقا بات یہ ہے کہ اس جن نے ایسے خفیہ انداز سے دراصل اپنے سر کے بالوں کی اندر کے بلوں میں ایسا جادو چھپا کر رکھا تھا جو بالوں کی بلوں کو کھلتے ہی وہ جادو ایک دم کھل گیا۔ (جاری ہے)

فاقے ختم' دولت' عزت اور برکت کیسے ملی؟

کاروبار میں ترقی اور رزق میں برکت کا آزمودہ ترین عمل

اس سلسلے میں قارئین کی آزمودہ تحریریں 'ان کی مشکلات' فاقے' بے روزگاری' بیماری کیسے ختم ہوئی؟ کیسے ایک فاقوں میں مبتلا' دولت مند ہوا' شائع کی جائیں گی۔ آپ بھی اپنا یا اپنے کسی عزیز کا آنکھوں دیکھا واقعہ یا سنا ہوا ضرور لکھیں۔ لاکھوں کا بھلا اور آپ کا صدقہ جاریہ

اسم محمد ﷺ کی برکات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میری تین بیٹیاں ہیں رزق کے حوالے سے بھی بہت پریشانی تھی جس کی وجہ سے کافی پریشانی بھی تھی۔ پھر ہم نے دو عمل کیے جن کی برکت سے اللہ نے دسترخوان وسیع کر دیا ہے رزق میں برکت ہے غیبی رزق مل رہا ہے۔ اب میں وہ اعمال بتاتا ہوں جن کی برکت سے اللہ ہمارا رزق وسیع کر دیا۔ پہلا عمل: اس مرتبہ جب میری اہلیہ امید سے ہوئی تو ہم نے نیت کی تھی کہ اے اللہ تو ہمیں بیٹا عطا کر ہم اس کا نام "محمد" رکھیں گے۔ ابھی حمل کو پانچ ماہ ہی ہوئے تھے کہ ہمارا موٹر سائیکل پر مریدکے جی ٹی روڈ پر شدید ایکسیڈنٹ ہوا اور ہم میاں بیوی اور بچے بال بال بچ گئے اور ڈاکٹر بہت حیران تھے کہ حمل کیسے محفوظ رہ گیا؟ لیکن مجھے اسی وقت یقین ہو گیا تھا اب اللہ تعالیٰ ہمیں بیٹا "محمد" عطا فرمائیں گے اور اسی نام کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے سب کچھ محفوظ رکھا۔ پھر الحمدللہ! اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت خوبصورت بیٹا عطا فرمایا اور ہم نے اس کا نام محمد رکھا ہے اور یقین جانیے! اس نام کی ایسی برکت ہے کہ بچہ ماشاء اللہ بالکل تنگ نہیں کرتا اور بیماریوں سے بھی محفوظ ہے اور ہمارا رزق بھی بہت وسیع ہو گیا ہے اور گھر میں برکت اور سکون ہے۔ یہ سب کچھ اس نام محمد کی برکت ہے کیونکہ اس نام سے اللہ کریم بھی محبت کرتا ہے۔ ایک مولانا صاحب سے میں نے سنا کہ ہمارے نبی کریم ﷺ نے اپنی مبارک زندگی میں کافی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بچوں کا نام محمد رکھا تھا۔

دوسرا عمل: میں نماز فجر کے بعد 100 مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ اور ہر کھانے کے بعد مرتبہ سورۂ اخلاص اور تین مرتبہ سورۂ قریش پڑھتا ہوں اور اس کی برکت سے ایسا غیبی رزق ملتا ہے کہ جہاں سے گمان بھی نہیں ہوتا وہاں سے بھی لوگ خود فون کرکے آرڈر دیتے ہیں۔ کاروبار میں خوب ترقی ہو رہی ہے' ساری مالی پریشانیاں' رکاوٹیں دور ہو رہی ہیں۔ یہ سب کچھ اللہ کی عطا' ان اعمال کی برکت سے ہے بے شک زندگی مال سے نہیں اعمال سے بنتی ہے۔ (عرفان' لاہور)

اللہ تعالیٰ نے گھر کے حالات بدل دیئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کی نسلوں کو سدا شاد و آباد رکھے۔ اللہ کریم آپ کو دنیا و آخرت کی تمام نعمتوں اور عزتوں سے نواز دے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ہمارے گھر کے حالات بہت زیادہ خراب تھے' ماہنامہ عبقری میں ایک مرتبہ ایک وظیفہ پڑھا اور اسی کو اپنا لیا۔ ہم حیران رہ گئے جب سے وظیفہ پڑھنا شروع کیا ہمارے گھر کے حالات بدلنا شروع ہو گئے' اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے' اللہ تعالیٰ کی محبت مل گئی اور اسے دنیا و آخرت کے مسائل حل ہونے کا یقین ہو گیا۔ ہمارے معاشی حالات کی تنگی کا ایک اور بڑا سبب ہمارے بڑے بھائی کی نوکری کا تھا' عرصہ دو سال سے بڑا بھائی بے روزگار تھے' جب سے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا ہے کہ میرے بھائی کو اللہ تعالیٰ نے اس وظیفے کی برکت سے بہترین نوکری سے نواز دیا ہے۔ ان شاء اللہ باقی تمام مسائل بھی اللہ کریم اپنے نام کی برکت سے ان شاء اللہ حل فرما دیں گے۔ درج ذیل ہے:۔ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ (پوشیدہ)

اگلے مہینے "فاقے ختم' دولت' عزت اور برکت کیسے ملی؟" کے حوالے سے ایک نیا سچا واقعہ اور ایک نیا آزمودہ عمل پڑھنا ہرگز نہ بھولیے!

چہرہ داغ دھبوں سے صاف اور خوبصورت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم ماہنامہ عبقری گزشتہ چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہے ہیں۔ ہمارے بہت سے مسائل اس رسالہ کے مطالعہ سے حل ہوئے۔ میرے منہ پر بہت زیادہ دانے نکلتے اور چہرہ بہت ہی بدنما ہو گیا تھا' تو میں نے آپ کے درس میں سنا کہ یہ دعا بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ چہرے کی خوبصورتی کیلئے لاجواب چیز ہے تو میں نے آئینہ دیکھتے ہوئے اس دعا کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لیا تو اس دعا کی برکت سے میرا چہرہ صاف ہونا شروع ہو گیا' میرے چہرے پر بڑے بڑے پھوڑے نما دانے تھے وہ بھی ختم ہونا شروع ہو گئے۔ الحمدللہ! (ف' بہاولپور)

عزم وہمت اور اپنے اوپر بھروسہ

اگر انسان بڑا بننا چاہے تو اس کو اپنے اوپر بھروسہ رکھنے کی عادت اختیار کرنی چاہیے۔ اگر وہ سب باتوں میں ایسا نہ کر سکے۔ تو کم از کم اس خاص بات میں جس میں کہ وہ بڑا بننا چاہتا ہے' اس عادت کو اختیار کرنا نہایت ہی ضروری ہے یہ خودداری ہے خود بینی یا غرور نہیں۔ اس طرح تنہا کھڑا ہونا عزم جواں کا کام ہے۔ درخت کی مانند مضبوط بنو اس کے گرد لپٹنے والی بیل نہ بنو اوروں کو سہارا دو لیکن خود سہارا نہ ڈھونڈو' اوروں کی مدد پر ہرگز بھروسہ نہ رکھو۔ عزم و ہمت حاصل کرنے کے لئے تم کو بہت جلد شروع ہی میں یہ سمجھ لینا چاہیے کہ زندگی کی کشمکش میں ہم خود ہی شامل ہوں گے۔ تم ہی سپاہی بن کر لڑو گے اس میں تم اپنا قائم مقام نہیں بھیج سکتے تم کو اس شمولیت میں معافی نہیں مل سکتی اور نہ تم پنشن خوار ہی بن سکتے ہو' زندگی کی جدوجہد سے تو موت ہی نجات دلا سکتی ہے۔ دنیا اپنے ہی مخمصوں اور جھگڑوں' خوشی اور غم میں پھنسی ہوئی ہے۔ کس کو غرض پڑی ہے کہ تمہاری سنے اور تمہاری باتوں کی طرف دھیان دے' کامیابی کی صرف ایک ہی شاہراہ ہے اور وہ عزم جواں اور اپنا ہی بھروسہ ہے اگر تم تقریر کرنا سیکھتے ہو تو ایسی جگہ جاؤ اور ایسا موقع ڈھونڈو جہاں تم کو بولنا پڑے۔ اگر تم اپنی طبیعت کی اداسی دور کرنا چاہتے ہو تو زندہ دل آدمیوں سے ملو' خواہ یہ بات کتنی ہی مشکل معلوم دے لیکن اگر تم اس طاقت کو حاصل کرنا چاہتے ہو جو کسی دوسرے شخص میں موجود ہے تو اس کی طاقت کا حسد نہ کرو اور اس خواہش میں کہ اس کی طاقت تمہیں مل جائے اپنی ہمت برباد نہ کرو' وہ طریقہ حاصل کرو جس سے اس نے یہ طاقت حاصل کی ہے اور عزم جواں پر بھروسہ رکھو' اس کے لئے قربانی کرو اور خود یوں وہ طاقت تم کو میسر ہو جائے گی۔ انسان کو اپنی ذات کو بے انتہا ممکنات کا خزانہ سمجھنا چاہیے' ٹھیک طریقہ پر کام کرنے سے وہ ایک ایسی بیش قیمت کان بن سکتا ہے جس کی اتھاہ کبھی نہیں ملے گی۔ (شہریار محمود' سکھر)

درود شریف کی عادت نے ہر مسئلہ حل کروا دیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رسالہ عبقری بہت اچھا ہے' مجھے پریشانیوں نے گھیرا ہوا تھا' عبقری رسالہ سے میں نے درود شریف پڑھا اور اسی کو اپنا وظیفہ اور عادت بنا لیا۔ الحمدللہ میری اس عادت نے میرا ہر مسئلہ حل کروا دیا۔ اللہ پاک کی مجھ پر خاص رحمت ہے۔ درود پاک یہ ہے:۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ (م' تونسہ شریف)

ہر خطرے سے محفوظ: جو کوئی اسم الٰہی یَاحَفِیظُ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ ان شاء اللہ ہر قسم کے خطرے سے محفوظ رہے گا۔

پیدل چلیے! صحت لطف اور سکون کیلئے

حکیم اشرف جمیل ممتاز

مریض اٹھنے بیٹھنے سے قاصر ہو جاتا ہے، رات بھر درد کے باعث کراہتا ہے۔ فالج جیسی صورت میں مبتلا ہو کر چارپائی سے لگ جاتا ہے ٗان علامات سے نبرد آزما ہونے کیلئے اپنے کارآمد تجربہ شدہ نسخہ جات سے قارئین کرام کو مطلع کرنا ضروری سمجھتا ہوں

ٹانگوں کے درد کا مسئلہ پاکستان میں بچوں، جوان اور بوڑھے اصحاب کے لئے انتہائی پریشان کن صورت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ اگر صورت حال اسی طرح تیزی سے پھیلتی رہی اور اس مرض کا مداوا جلد نہ ہو سکا تو نہ صرف پاکستان میں بلکہ پوری دنیا میں لاکھوں افراد اس کے ہاتھوں چلنے پھرنے سے معذور ہو سکتے ہیں۔ اٹھنے بیٹھنے میں دقت، کمر درد، جوڑوں کے درد اور ٹخنوں، ایڑیوں، پنڈلیوں کے درد کا علاج صحیح تشخیص کے بغیر ممکن ہی نہیں، طب اسلامی، آیورویدک اور قانون مفرد اعضاء سے منسلک طبیب حضرات آج بھی نبض کے ذریعے صحیح تشخیص کر کے اور مناسب غذا تجویز کرنے کے ساتھ ساتھ بروقت مزاج کے مطابق ادویہ کھلا کر بے شمار لوگوں کو اس معذور کر دینے والے مرض سے چھٹکارا دلانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اگر اس مرض کا علاج اصولوں کے تحت کیا جائے تو مریض تکلیف اٹھائے بغیر تحجر المفاصل، فالج، لقوہ، عرق النساء، نقرس، وجع المفاصل اور وجع الورک سے مستقل نجات پا سکتے ہیں۔ مرض ذیابیطس میں گھٹنوں، جوڑوں اور ٹانگوں کا درد جسم میں سردی تری کے باعث پیدا ہوتا ہے۔ اس طرح شوگر کے مریضوں میں دماغی تحریک کے باعث کبھی بلغمی مادوں کا جسم میں رک جانا متعفن ہونا یا ضرورت سے زیادہ بلغمی مادوں کا جسم سے اخراج حرارت غریزی کی کمی کا باعث بنتا ہے جس سے درد، سوزش ورم وغیرہ ہو جاتا ہے۔ گاہے پنڈلیوں میں اعصابی نسوں کے خلیوں میں مسلسل تبدیلیوں سے کینسر تک نوبت آ جانے کے باوجود مریض اور معالج لاعلم رہتے ہیں ٗعلامت جب انتہائی خطرناک صورت اختیار کرتی ہے مریض کی ٹانگوں پر چنبل، خارش، پھوڑے، رسولی اور کاربنکل نکلنے سے مریض اٹھنے بیٹھنے سے قاصر ہو جاتا ہے، رات بھر درد کے باعث کراہتا ہے۔ فالج جیسی صورت میں مبتلا ہو کر چارپائی سے لگ جاتا ہے ٗان علامات سے نبرد آزما ہونے کیلئے اپنے کارآمد تجربہ شدہ نسخہ جات سے قارئین کرام کو مطلع کرنا ضروری سمجھتا ہوں تا کہ وہ ایسے مریضوں کا کامیاب علاج کر کے خدمت خلق کر سکیں۔

حب منور: مزاج خشک سرد، آملہ، مغز کرنجوا، افسنتین، ہیراکسیس، چرائتہ نیپالی، رائی، کاکڑا سنگھی، دار چینی، لونگ نمولی نیم، اذراقی مدبر، سلاجیت اصلی، کلونجی، مصبر، شنگرف کا کشتہ، ہموزن لیں۔ تمام اشیاء سفوف بنا کر گوند کیکر حسب ضرورت کی مدد سے نخودی گولیاں بنا لیں، **مقدار خوراک:** 2 تا 4 گولی دن میں 3 بار ہمراہ گرم پانی یا قہوہ سبز چائے یا لونگ دار چینی مریض کو استعمال کرائیں، نزلہ زکام، بلغمی، درد، پنڈلیوں، کمر، جوڑوں میں درد، شوگر یا سردی کے باعث جکڑے ہوئے مریضوں میں سے متعفن بلغمی رطوبت خارج کر کے آرام دیتی ہے۔ وزن کم کرنے، عضلات میں شدید درد، بھوک میں کمی، خون کی کمی دور کر دیتی ہے، ٹانگوں میں پسینہ لا کر دوران خون تیز کر کے پھوڑے پھنسیوں کاربنکل اور ایڑیوں کے درد کے لئے بھی مجرب نسخہ ہے کچھ عرصہ کا استعمال شوگر کے مریضوں کو قدرتی شکر (جو کہ فروٹ میں ہوتی ہے) کھانے سے مرض ذیابیطس سادہ یا خونی میں اضافہ کا باعث نہیں بنتی اور لبلبہ و جگر کا فعل درست ہو جاتا ہے۔ تمام سردی کے درد چلنے پھرنے، حرکت کرنے نیز ٹکور کرنے سے اور خشک گرم ماحول میں درست رہتے ہیں۔

حب نقرس: (خشکی) ہوا کے باعث، تیزابیت اور سوداوی مادوں کے متعفن ہونے والے دردوں مثلاً گنٹھیا، نقرس، وجع المفاصل، تحجر المفاصل، کینسر، جڑدار پھوڑے پھنسی حرکت کرنے سے اور دبانے سے دردوں میں شدید اضافہ ہونے والے مریضوں کے لئے کامیاب نسخہ درج ہے۔ لونگ، دار چینی، جاوتری، مغز جائفل، حرمل، مصبر، کشتہ بارہ سنگھا، حنظل ہموزن لیکر گوند کیکر یا کوار گندل کے رس میں گوندھ کر نخودی گولیاں بنا لیں۔ مزاج خشک گرم ہے۔ 2 سے 3 گولی ہر روز 3 بار ہمراہ قہوہ اجوائن، تیزپات پلائیں۔

پیدل چلئے (ورزش) صحت و لطف کے لئے

ایک طبی ماہر کے مطابق انسانی جسم چلنے کے لئے بنا ہے دوڑنے کے لئے نہیں۔ چالیس سال کی عمر کے بعد جاگنگ پیروں کے لئے مضرت رساں ثابت ہو سکتی ہے۔ اس کے دوران ان پر جسم کا وزن تین گنا زیادہ پڑنے لگتا ہے۔ پیدل چلنے کا ایک اور فائدہ یہ بھی ہے کہ اس کے دوران انسانی ذہن پرسکون اور پرامید اور عزم سے بھرپور رہتا ہے۔

”زندگی کے لئے محض تیز رفتاری ہی ضروری نہیں ہے اور بھی بہت سے کام کرنے کے ہوتے ہیں“۔ یہ بات گاندھی نے کہی تھی۔ آج غور کیجئے تو اندازہ ہوتا ہے کہ آمدورفت کے لئے گاڑیوں کی سہولت نے بے شک ہمیں تیز رفتار بنا دیا، لیکن دوسری طرف صحت کے میدان میں ہم پیچھے ہوتے جا رہے ہیں۔ پیدل چلنے والے عمومی صحت کے علاوہ خاص طور پر قلب کی صحت مندی کا زیادہ لطف اٹھاتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ امریکہ جیسے ملک میں جہاں تقریباً ہر شخص موٹر نشین ہوتا تھا اب لوگ پیدل چلنے کی ورزش تیزی سے اختیار کر رہے ہیں، اس وقت شمالی امریکہ میں بحالی و برقراری صحت کے لئے پیدل چلنے والوں کی تعداد 60 ملین ہے اور یہ سب معترف ہیں کہ اس ورزش کی وجہ سے وہ گوناگوں فوائد سے بہرور ہو رہے ہیں۔ ترقی یافتہ ملکوں نے تو موٹر نشینی کا سہارا لے کر پیدل چلنا بھلا دیا تھا، لیکن بہت کم ترقی یافتہ ملکوں میں بھی کہ جہاں پیدل چلنا ضروری اور لازمی ہے لوگوں کی اکثریت اس سے کتراتی ہے روزانہ کا مشاہدہ ہے کہ اب لوگ ایک اسٹاپ سے دوسرے اسٹاپ تک چلنے کی بجائے، بس، موٹر، موٹر سائیکل، رکشہ اور ٹیکسی کا سہارا لیتے ہیں صحت و توانائی کے اس فن کو ترقی یافتہ ملکوں نے بھلا کر پچھلے بیس سال میں موٹاپے، ذیابیطس، قلب و شرائن کے مرض، فالج، سرطان، اور متعدد پریشانیوں کی سوغات وصول کی ہے۔ ان امراض کی شدت اور وسیع تباہ کاریوں کے بعد انہیں احساس ہوا ہے کہ موٹر نشینی ہرگز معاون صحت ثابت نہیں ہوتی۔ امراض قلب کے ایک ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ پیدل چلنے کی عادت ترک نہ کریں۔ صحت و قلب کا راز دو پیروں کے استعمال میں ہے اس وقت ان کی یہ صدا آواز بہ صحرا ثابت ہوئی تھی، لیکن اب اس سلسلے میں چالیس سے زیادہ جو سائنسی مطالعات ہوئے ہیں ان سے اس بات کی تصدیق ہو گئی ہے کہ توانا اور صحت مند جسم کے لئے پیدل چلنا بے حد مفید ہے۔ ان مطالعات میں افریقہ کے مسائی گلہ بانوں سے لے کر فن لینڈ کے لکڑ ہاروں تک کو شامل رکھا گیا ہے۔ ان مطالعات سے ثابت ہو گیا ہے کہ جسمانی محنت مشقت و سرگرمی سے صحت مستحکم ہوتی ہے۔ ایک امریکی ڈاکٹر جیمز ایم۔ رپ کے مطابق دنیا بھر میں اس سلسلے میں ریسرچ ہوئی ہیں ان سے یہ بات بھی واضح ہو گئی ہے کہ ورزش محض زور آزمائی کا نام نہیں ہے بلکہ اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ باقاعدگی اور تواتر کے ساتھ کی جائے۔ اگر کوئی شخص باقاعدگی سے ورزش جاری رکھے تو اسے یقیناً فائدہ ہو گا اور اس لحاظ سے پیدل چلنا ہی ایک ایسی ورزش ہے جو زندگی بھر تواتر اور آسانی کے ساتھ کی جا سکتی ہے، وزن کو کم کرنے کے لئے کم کوری کے ساتھ ساتھ پیدل چلنا لازمی ہے۔ ان حقائق کی بناء پر ترقی یافتہ ممالک میں پیدل چلنے کا شوق بڑھتا جا رہا ہے۔

محبت اور نفرت صرف اللہ کیلئے

حضرت مولانا عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ان کی کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

مرض الموت میں خواجہ خواجگان محبوب الاولیاء حضرت خواجہ نظام الدین اپنے خدام کے ساتھ' حضرت قاضی ضیا الدین سنامی کے یہاں عیادت اور مزاج پرسی کیلئے تشریف لے گئے' چونکہ حضرت خواجہ خواجگان شرعی حدود وقیود میں کسی باریش خوش گلو سے عشق حقیقی کو بھڑکانے اور دل میں لگی عشق کی آگ کی تسکین کے لیے اشعار سنتے تھے جس کو اصطلاح تصوف میں سماع کہا جاتا ہے' وہ اس کو نہ صرف جائز فرماتے تھے' حضرت خواجہ کے یہاں سماع کا معمول تھا مگر قاضی ضیاء الدین سنامی جو بڑے متبحر عالم تھے اور اصول شریعت میں ان پر احتیاط کا پہلو اور رنگ غالب تھا وہ سماع کو بدعت سمجھتے اور فرماتے تھے اور اس سلسلہ میں ان کو سماع کے بدعت ہونے پر انشراح تھا' اس لیے دونوں بزرگوں میں اس مسئلہ میں شدید اختلاف تھا' اور قاضی صاحب مسلسل سماع کے سلسلہ میں ان پر اپنی رائے کا نہ صرف اظہار فرماتے تھے بلکہ اس سلسلہ میں خواجہ خواجگان حضرت نظام الدین پر کھل کر نکیر فرماتے تھے۔ گھر کے باہر جاکر خواجہ نے قاضی ضیاء الدین کے یہاں کسی سے اطلاع کرائی کہ نظام الدین عیادت کے لیے حاضر ہوا ہے' قاضی صاحب نے کہلوایا کہ آپ کے یہاں سماع کا معمول ہے اور میرے نزدیک سماع بدعت ہے' میں مرتے وقت کسی بدعتی کی صورت نہیں دیکھنا چاہتا' خواجہ صاحب نے کہلوایا کہ بدعتی بدعت سے توبہ کرکے آیا ہے' خادم نے قاضی صاحب کی خدمت میں جاکر عرض کیا کہ حضرت نے فرمایا ہے کہ بدعتی بدعت سے توبہ کرکے حاضر ہوا ہے' قاضی صاحب بے تاب ہوگئے' خدام سے کہا مجھے اٹھاؤ' خدام کی مدد سے کہ پاؤں بھی زمین پر نہ ٹکتے تھے' گھسٹتے ہوئے دروازہ پر پہنچے اور سر سے عمامہ اتار کر خدام سے کہا اس کو راستہ میں بچھا دو اور حضرت نظام الدین سے عرض کیا کہ آپ اس عمامہ پر چل کر تشریف لائیے:

وہ جن کے سونے کو فضیلت ہے عبادت پر
انہیں کی ارتقا پر ناز کرتی ہے مسلمانی

یہ ہیں ہمارے آباء اور اکابرین' جن کی زندگی کے روشن خطوط سے تاریخ اسلامی بھری پڑی ہے اور جنہوں نے "جو اللہ کیلئے دے اور اللہ کے لیے منع کرے' جو اللہ کیلئے محبت کرے اور اللہ کیلئے بغض کرے تو اس نے ایمان کو مکمل کرلیا" کے روشن خطوط اپنی زندگی سے قائم کیے' خواجہ خواجگان کے روحانی مقام کی پوری واقفیت' اور اپنے زمانہ میں عوام وخواص یہاں تک کہ بادشاہان وقت کے یہاں بھی ان کی مقبولیت اور عظمت کے باوجود شریعت اسلامی کے کسی مسئلہ میں ذرا مداہنت کا شائبہ بھی نہیں تھا اور ببانگ دہل اس پر زندگی بھر نکیر فرماتے رہے مگر جب معلوم ہوا کہ اللہ کے احکام شریعت کا یہ حساس مسئلہ ختم ہوگیا ہے تو اپنا عمامہ قدموں کے نیچے بچھا کر اس حال میں استقبال کیلئے حاضر ہوگئے۔ ہمارے اکابرین کا صرف اور صرف اللہ کیلئے محبت اور بغض، اور اللہ کے دین کیلئے تائید و اختلاف تھا اس کے بارے میں خوشخبری دی گئی ہے کہ علماء کا اختلاف تھا اس کے بارے میں خوشخبری دی گئی ہے کہ علماء کا اختلاف امت کیلئے رحمت ہے مگر آج ہم لوگ اپنی نفسانی مخاصمت کیلئے شریعت اسلامی کے مسائل کو ڈھال بناتے ہیں اور اپنے نفسانی بغض کیلئے ایک دوسرے کی تنقیص یہاں تک کہ تکفیر کیلئے نصوص تلاش کرتے ہیں' اس کی وجہ سے آج علماء میں اختلاف ہوتا ہے تو لوگوں میں دین سے دوری اور کل اہل دین سے بدظنی پیدا ہوتی ہے اور ان بزرگوں کے اختلاف سے لوگوں' علماء اور اہل دین کے وقار میں زیادتی' اور اہل دین اور اہل علم سے عقیدت اور ان کی محبت میں اضافہ ہوتا تھا' اس لیے ان کی محبت وبغض' تائید اور اختلاف صد فیصد اللہ کی رضا اور اللہ تعالیٰ کے دین کی بقا اور احیاء کیلئے ہوتا تھا۔ کاش! ہم اپنے اسلاف کے نقش قدم پر چل کر اپنے دین پر جمتے' اور اپنی تائید و اختلاف کو محض اعلائے کلمۃ اللہ کیلئے کرتے!!!

عقابی طاقت پانے کیلئے چند دانے کھائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری کے ایک سابقہ شمارے میں پڑھا تھا کہ زرشک کے دانے استعمال کرنے سے نظر عقاب کی نظر کی طرح تیز ہوجاتی ہے۔ میں نے مضمون پڑھنے کے بعد زرشک شیریں کا استعمال شروع کیا' میری نظر بہتر ہونے کے ساتھ مجھے جسمانی بہت زیادہ فوائد حاصل ہوئے۔ موسم سرما میں دو بڑے چمچ رات کو ایک کپ دودھ میں بھگو دیں صبح وہی دودھ گرم کرکے کشمش چبا کر کھائیں اور اوپر سے گھونٹ گھونٹ دودھ پیتے جائیں۔ حسن' جوانی' نکھار' شادمانی' دماغ' دل' پٹھے' اعصاب' جسمانی قوتیں اور کھوئی ہوئی طاقتوں کے حصول کیلئے اس سے بڑھ کر کوئی چیز شاید آپ کو نہ ملے۔ موسم گرما میں ٹھنڈے دودھ کیساتھ استعمال کریں۔ (ب' ملتان)

خواتین کے مسائل اور بڑی بوڑھیوں کے ٹوٹکے

چہرے کے داغ دھبوں اور برص کا علاج: سوکھا آلو بخارا ایک پاؤ منگائیے' دو دانے رات کو آدھی پیالی پانی میں بھگوئیے۔ صبح مل کر گٹھلیاں نکالیے۔ ایک چمچ چینی اور تھوڑا سا اور پانی ملا کر دن کے دس بجے پی لیجئے۔ ایک ماہ اس طرح کرنے سے فرق پڑے گا۔ دوسری بات یہ کہ دو کینوؤں کے چھلکے لیجئے اور باریک پیس کر سکھائیے۔ اس میں آدھا کپ بیسن' آدھا چمچ پسی ہلدی ملا کر رکھئے۔ ایک چمچ سفوف میں تھوڑا سا پانی ملا کر اسے چہرے پر ابٹن کی طرح روزانہ ملیے۔ گھیکوار یا کنوار گندل کی ایک شاخ لیجئے تھوڑا سا ٹکڑا کاٹ کر اس کا گودا اور لیس دار لعاب چہرے پر ملیے۔ وہ دس منٹ میں سوکھ جائے گا۔ یہ رات کو سوتے وقت لگائیے۔ ایک گھنٹے بعد منہ دھوئیے یا رات بھر لگا رہنے دیجئے۔ رہی تھریڈنگ کی بات تو آپ ٹیلکم پاؤڈر لگا کر تھریڈنگ کیجئے۔ اس کے بعد تھوڑا سا نمک لے کر ہونٹوں کے اوپر نیچے ملیے اور دس منٹ بعد صاف کیجئے۔ **بچوں کی کالی کھانسی اور بادام کا ٹوٹکہ:** کالی کھانسی واقعی بہت تکلیف دہ بیماری ہے بچہ بے حال ہوجاتا ہے، صحت بھی ٹھیک نہیں رہتی، آپ بادام والا ٹوٹکا آزمائیے' پانچ بادام لے کر شام کو پانی میں بھگو دیں، صبح چھیل کر اس میں تھوڑی مصری ملائیے۔ ایک دیسی لہسن کی کلی چھیل کر ملائیے اور تینوں چیزیں باریک پیس لیں اور بچے کو کھلا دیں۔ تین دن ایسا کیجئے انشاء اللہ کھانسی ٹھیک ہوجائے گی۔ بزرگ خواتین لونگ کو آگ پر بھون کر شہد میں ملاتی اور چٹاتی تھیں، اس سے بھی فائدہ ہوتا تھا۔ اسی طرح لہسن کا رس، شہد اور پانی ملا کر پینے سے فرق پڑتا ہے۔ ناریل کا تیل خالص خود نکلوا لیں جس میں ملاوٹ نہ ہو۔ ایک سالہ بچے کو دن میں تین چار بار یہ چار گرام تیل پلانے سے سکون ملتا ہے۔ دیہات میں لہسن کی کلیاں دھاگے میں پرو کر ہار کی طرح گلے میں ڈالتے ہیں تاکہ اس کی خوشبو سے کھانسی ٹھیک ہوجائے، رس بھی پلاتے ہیں۔

مزید کمالات جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا مطالعہ کریں:۔

"خواتین کے مسائل اور بڑی بوڑھیوں کے ٹوٹکے"

خواتین کے ہر طبی' روحانی' نفسیاتی ظاہر و پوشیدہ مسئلے کا آسان گھریلو علاج اور بھی۔۔۔۔۔ اس کتاب میں پڑھیں!

علامہ لاہوتی پراسراری کی پیشگوئی سائنس نے ثابت کردی

قارئین! علامہ لاہوتی پراسراری صاحب نے اپنے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں مئی 2012ء کے صفحہ نمبر 25 پر ''جنات کے شفائی گھر'' کا تذکرہ کیا۔ ابھی حال ہی میں روس کے شہر ماسکو میں سالہا سال کی تحقیق کے بعد علامہ لاہوتی پراسراری کی بات سچ ثابت ہوئی ہے کہ اہرام مصری طرز پر بنائے گئے گھر شفاء کا خزانہ ہوتے ہیں۔ آیئے پہلے علامہ صاحب کی تحریر پڑھتے ہیں پھر جدید سائنسی تحقیق۔

جنات کے شفائی گھر: ابھی پچھلے دنوں کی بات ہے کہ ایک غریب اور سفید پوش جن کی دعوت میں میں اس کے گھر گیا۔ ان کا وہ گھر پرانا ٹوٹا پھوٹا تھا۔ مجھے کہنے لگے اگر آپ اجازت دیں تو ہم آپ کو اپنے آبائی گھر لے چلیں تو میں نے پوچھا کہ یہ آپ کا آبائی گھر نہیں کہنے لگے نہیں ہمارے باپ دادا جن گھروں میں رہتے تھے وہ گھر اور ہے جن میں ہم اپنے خاص مہمانوں کو ٹھہراتے ہیں اور ہمارے خاص مہمان ہی اس میں ٹھہر سکتے ہیں۔ میں نے کہا ٹھیک ہے چلیں۔ چند ہی قدم کے فاصلے پر میں گیا تو دیکھا جیسے مصر کے اہرام ہوتے ہیں ویسے ہی لکڑی کے تختوں سے بنے ہوئے گھر تھے اور باہر سے لکڑی بہت پرانی ہوچکی تھی لیکن اندر سے اس کو بہت صاف ستھرا کیا ہوا تھا جب اس کا دروازہ کھولا تو اس گھر کے اندر میں داخل ہوا وہ گھر بالکل تکون نما جس طرح اہرام مصر ہے بالکل اسی طرح بنا ہوا تھا جس میں تین انسان با آسانی سو سکتے تھے کیونکہ اپنی اصلی حالت میں وجود نہیں لیتے لیکن انسانوں میں اگر کوئی رہنا چاہے تو تین انسان با آسانی سو سکتے تھے اور پانچ انسان بآسانی بیٹھ سکتے تھے میں اس گھر کو دیکھ کر حیران ہوا۔ وہ جن کہنے لگا: مصر کے اہرام میں انسانوں نے جو گھر بنائے تھے وہ دراصل ہمارے جنات کے گھروں کو دیکھ کر بنائے تھے ہم جنات انہی گھروں میں صحت اور تندرستی کیلئے رہتے ہیں اور جو بھی جن ان گھروں میں رہتے ہیں وہ کبھی بیمار نہیں ہوتے۔ ہم درختوں پر بھی رہتے ہیں جھونپڑیوں میں بھی رہتے ہیں' قبرستانوں' پہاڑوں ویرانوں' دریاؤں' سمندروں میں رہتے ہیں' لیکن اگر ہم میں سے اگر کوئی جن کہے گا کہ سب سے اچھا گھر کس کا تو ہم اسے شفائی گھر کہتے ہیں کیونکہ اس گھر کے اندر شفاء ہی شفاء ہے شفائی گھر اس لیے کہتے ہیں کہ اس گھر میں جو بھی رہتا ہے شفاء پاتا ہے میں نے لکڑی کے اس گھر کو ٹھونک بجا کر دیکھا عام سادہ سی لکڑی کے تختوں کو چیر کر اس طرح بنایا گیا تھا جس طرح اہرام مصر ہوتا ہے اور ایک چھوٹی لکڑی تھی جس کو اٹھا کر انسان اندر داخل ہوا اور اس کو بند کر دیا جاتا ہے اور ہوا کے چھوٹے چھوٹے اندر روشن دان تھے اور بس۔ مجھے وہ غریب جن بتانے لگا کہ ہماری نسل اس گھر میں پلتی بڑھتی اور جوان ہوتی ہے۔ اس گھر میں رہنے والے کو کبھی کینسر نہیں ہوتا اور دنیا کی ہر آفت وبلا سے وہ بچا رہتا ہے۔ میں حیران ہوا..... میں نے پوچھا انسان تو اس گھر میں نہیں رہتے..... تو قریب بیٹھا ہوا ایک جوان جن جو کہ اس غریب جن کا بیٹا تھا کہنے لگا کہ نہیں انسان بھی رہتے ہیں۔ ایک جگہ کا نام لیکر کہنے لگے کہ وہاں کے انسان لکڑی کے تختوں کے ایسے گھر بناتے ہیں اور ان گھروں میں رہتے ہیں ان میں سے کوئی شخص بیمار نہیں ہوتا۔ نہ دوائی ہے نہ ڈاکٹر ہے نہ معالج ہے نہ بیماری ہے۔ یہ گھر قدرتی طور پر ایسے ہیں ان گھروں میں رہنے والا بیمار نہیں ہوتا۔ ان گھروں کے اوپر کائنات کی ساری روحانی شفائیں' نورانیت' نور اور برکت ان گھروں پر متوجہ ہوجاتی ہے اور کائنات کا شمسی اور قمری نظام اور ان کے اندر کی روحانیت اور نورانیت اور ان کے اندر کی ساری جاذبیت اس گھر میں جذب ہوجاتی ہے اور جو بھی اس گھر میں رہتا ہے وہ سو فیصد تندرست رہتا ہے کوئی بیماری اس کے قریب نہیں آتی کوئی دکھ اس کے قریب نہیں آتا۔ نفسیاتی بیماریاں' ذہنی الجھنیں' اعصابی کھچاؤ' تناؤ اس گھر میں رہنے والے کے قریب نہیں آتے۔ وہ شخص سدا خوشحال رہتا ہے' تندرست ہوتا ہے' صحت مند ہوتا ہے جو اس گھر میں رہتا ہے۔ یہ گھر نہیں خوشیوں کا ایک خزانہ ہے واقعتاً جب میں اس گھر میں بیٹھا تھا مجھے خود محسوس ہونے لگا کہ وہ گھر میرے لیے سکون کا ذریعہ بن رہا ہے' وہ گھر میرے لیے راحت اور برکت کا ذریعہ بن رہا ہے۔ میرے دل میں ایک عجیب سا سکون محسوس ہو رہا تھا' میرا دل ایک عجیب اور انوکھی طمانیت کو محسوس کر رہا تھا۔ میں ان سے کہنے لگا کہ ایسا ممکن نہیں کہ کوئی انسان دکھائیں جو اس گھر میں رہتا ہو؟ کہنے لگا اگر آپ اجازت دیں ہم سواری پر آپ کو ابھی لے جاتے ہیں اور انسانوں سے ملاتے ہیں۔ ان کی وہ ہوائی سواری فوراً آئی ہم اس پر بیٹھے بہت دیر تک چلتے چلتے وہ انوکھی انسانی آبادی میں جا پہنچے میں دیکھ کر حیران ہوا وہاں لوگوں نے اپنی گھروں کے اندر لکڑی کے شفائی گھر بنائے ہوئے تھے یعنی وہ گھر جن کی شکل بالکل اہرام مصر کی طرح تکون تھی میں ان لوگوں سے جا کر ملا ان کی زبان اردو نہیں تھی ان کی زبان کا ترجمہ اس غریب جن کے بیٹے نے کرایا۔ (قارئین! آپ یہ مکمل مضمون ماہنامہ عبقری مئی 2012ء میں پڑھ سکتے ہیں)

جدید سائنسی تحقیق ملاحظہ فرمائیں

روسی سائنسدان ڈاکٹر الیگزینڈر گولوڈ کا دعویٰ ہے کہ خاص طرح سے بنائے گئے اہرام مختلف بیماریوں کو دور کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ دواؤں کی افادیت بڑھانے اور موسم کو قابو میں رکھنے کی قوت بھی رکھتے ہیں۔ الیگزینڈر گولوڈ روس میں دفاعی انجینئر بھی ہیں اور سائنسی تحقیق کا تجربہ بھی رکھتے ہیں۔ انہوں نے 1990 میں پہلا ہرم (پیرامڈ) بنایا تھا جبکہ 2001 تک روس اور یوکرین میں وہ ایسے 17 اہرام تعمیر کرچکے تھے۔ 2010 تک پوری دنیا میں ایسے اہرام بنے اور ان کی تعداد 50 سے تجاوز کرگئی لیکن بڑی تعداد میں وہ روس اور یوکرین میں ہی تعمیر کیے گئے تھے۔ تمام اہراموں کو پی وی سی پائپ سے بنا کر ان پر فائبر گلاس کی شیٹیں ڈالی گئی ہیں۔ انہیں گولڈن سیکشن کے تحت ڈیزائن کیا گیا اور پائی کا تناسب 1 سے 1.618 رکھا گیا ہے۔ یہ تناسب فطری طور پر ڈیزائن اور تعمیرات میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ان کے مطابق یہ ہرم ہر طرف سے توانائی جذب کرتا ہے اور جادوئی اثرات مرتب کرتا ہے۔ الیگزینڈر نے 1999 میں کہا تھا کہ ان کے اہرام ماسکو کو ایڈز' کینسر اور فلو وغیرہ سے محفوظ رکھتے ہیں۔ ان کے مطابق اہرام لوگوں پر حیرت انگیز اثرات مرتب کرتے ہیں۔ ڈاکٹر الیگزینڈر کے مطابق ایک مرتبہ انہوں نے ایک بڑا پتھر اہرام میں رکھ کر اس میں توانائی بھری اور اسے بے قابو قیدیوں کے جیل کے پاس رکھا تو تھوڑی دیر میں قیدی خاموش ہوکر آرام سے بیٹھ گئے۔ اسی طرح روس کی ایک جھیل سیلگر میں انہوں نے اہرام بنانے کا دعویٰ کیا جس سے جھیل کا پانی صاف ہوگیا، زراعت اچھی ہوئی اور نئے پھول کھلے۔ تاہم ڈاکٹر الیگزینڈر عجیب دعویٰ کرتے ہیں کہ اہرام دنیا سے جنگوں اور تنازعات ختم کرسکتے ہیں اور یہاں تک کہ موسموں کو کنٹرول کرکے قدرتی آفات کو بھی پرے رکھ سکتے ہیں۔ ڈاکٹر الیگزینڈر اہرام کے اندر کرسٹل اور نیم قیمتی پتھر بھی لگاتے ہیں تاکہ وہ کائنات کی توانائی کھینچ سکیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ایک ہرم 1000 کلومیٹر دائرے میں ان دیکھی توانائی نچھاور کرتا ہے اور لوگوں کی زندگی بہتر بناتا ہے اور ہر شے پر مثبت اثر ڈالتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اہرام ایڈز اور الزائمر جیسے امراض کو بھی روک سکتے ہیں۔ ان کے اہرام میں آنے والے لوگ رقم ادا کرکے خود کو توانائی فراہم کرسکتے ہیں۔

قارئین! آپ درج ذیل لنک پر جا کر یہ تحقیق خود انٹرنیٹ پر بھی پڑھ سکتے ہیں۔

https://www.express.pk/story/1014012/

غربت وافلاس سے نجات: یَامُقِیْتُ کو ہر روز 170 بار پڑھنے سے غربت وافلاس سے نجات ملتی ہے اور رزق میں کشادگی ہوجاتی ہے۔

قرآن کی آخری چھ سورتیں پڑھنے سے رشتہ طے پا گیا	بڑھے پیٹ اور موٹاپے کیلئے تمام بیوٹی کریموں کی چھٹی	نسوانی حسن کی کمی اب نہ رہے گی	انوکھا تعویذ انوکھی کرامات

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

کن پیڑے کا روحانی علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کن پیڑے کا روحانی علاج ہے جو کہ بارہا کا آزمودہ ہے۔ جس کو کن پیڑے نکل آئیں اس کو اپنے سامنے بٹھائیں اور شہادت کی انگلی سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے کن پیڑے کے گرد پھیرتے جائیں جہاں سے شروع کریں وہیں پر دائرہ ختم کریں (ایک دائرہ میں سورۃ فاتحہ مکمل کریں) جب سورۃ فاتحہ مکمل ہوجائے تو کن پیڑے پر کراس (X) لگادیں۔ یہ عمل ایک وقت میں تین مرتبہ کرنا ہے۔ صبح وشام اور اگلے دن صبح تین دم ہوں گے' کن پیڑے ان شاء اللہ ختم ہوجائیں گے۔ مریض سے کہیں کہ وہ تیس روپے کی میٹھی چیز شکر پارے یا ٹافیاں محلہ کے بچوں میں تقسیم کردیں۔ یہ عمل ہمارے بڑوں کا اور ہمارا بارہا کا آزمودہ ہے۔ (عقیل احمد صدیقی' اسلام آباد)

نسوانی حسن کی کمی کیلئے

قارئین سینہ کا صحیح ابھار خواتین کے حُسن کا ایک لازمی حصہ ہے' بچوں کی نشوونما کا فطری عمل بھی اسی پر قائم ہے' سینہ کا گداز پن مردوزن میں امتیاز کا سبب بھی ہے جو عورتیں اس حُسن سے محروم ہوتی ہیں وہ مردوں کیلئے جاذب نظر نہیں رہتیں۔ میں اپنی ان بہنوں کیلئے جو اس کمی کی وجہ سے ہروقت پریشان رہتی ہیں اور کنواری لڑکیاں سہیلیوں اور کزنوں کی اور شادی شدہ اپنے خاوند کی کڑوی کڑوی باتیں سنتی ہیں ان کیلئے ایک آزمودہ روحانی عمل لے کر آئی ہوں۔ اس عمل کے کرنے سے آپ کی خاص کمی دور ہوجائے گی اور آپ جاذب نظر اور خوبصورت نظر آئیں گی۔ عمل یہ ہے:۔ رات کو سونے سے پہلے سو مرتبہ **والتین والزیتون** ۔ پڑھیں اور سینہ پر دم کرکے کسی سے بات کیے بغیر سوجائیں' نوے دن کے اس عمل سے سینہ گداز اور خوبصورت ہوجاتا ہے۔ عمل کے ساتھ ساتھ تین ماہ تک روزانہ ایک چھٹانک پنیر بھی استعمال کریں۔ دودھ' مکھن' دہی کا استعمال کریں اور تلوں کے تیل سے مالش کریں۔ (جویریہ' اسلام آباد)

قرآن کی آخری چھ سورتیں پڑھنے سے رشتہ طے پا گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ایک دوست کی بہن نے مجھے بتایا کہ وہ رشتے کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان تھی۔ لہٰذا وہ کافی ماہ سے عبقری رسالہ اپنی ہمسائی خاتون کے توسط سے پڑھ رہی تھی اور عبقری کی خاصی دلدادہ بھی ہے۔ اس نے بات چیت کے دوران مجھے بتایا کہ وہ تقریباً ہر نماز کے بعد قرآن کی آخری چھ سورتیں پڑھتی تھی اور اللہ پاک نے اس کا اچھی اور امیر فیملی میں رشتہ جیسا کہ وہ چاہتی تھی ویسا ہی طے کروادیا۔ لڑکا بھی اچھا خاصا تعلیم یافتہ اور اچھی جاب پہ تھا یعنی چھ سورتیں نماز کے بعد پڑھنے سے اس کا رشتہ اس کی مرضی کے مطابق ہوگیا۔ یہ عمل اس نے تھوڑا عرصہ ہی پڑھا تھا۔ **ہر نماز کے بعد بسم اللہ ایک تسبیح پڑھنے سے کام بن گیا:** یہ تجربہ بھی اسی لڑکی نے مجھے بتایا کہ اگر اچھا رشتہ چاہتی ہو تو آپ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح بسم اللہ (مکمل) کی پڑھا کریں انشاء اللہ جلد ہی آپ کا نیک اور اچھی جگہ اور مناسب رشتہ ہوجائے گا۔ لہٰذا عمل آسان اور کام مشکل سے مشکل بن جائے گا۔ **آخری چھ سورتوں نے سجدہ ٹھیک سے کروادیا:** حضرت جی میرے دانتوں میں بہت زیادہ درد تھا جس کی وجہ سے میرا منہ کافی سُوج گیا تھا اور جب میں نماز کے لئے سجدہ کرتی تو کافی تکلیف ہوتی تھی اور سجدہ بھی تکیہ آگے رکھ کر کرتی مگر اس کے باوجود جب تین مرتبہ بھی مشکل سے نماز کی سجدے کی تسبیح پڑھتی تو کافی مشکل ہوتی پھر میں نے ظہر کے وقت سنتوں میں چھ چھ سورتیں اکٹھی پڑھیں تو مجھے کافی سکون محسوس ہوا۔ واقعی نماز میں شفاء ہے بعض اوقات نفلوں میں بھی اسی طرح پڑھتی ہوں جب زیادہ ایمرجنسی ہو۔ (فرحت' لاہور)

عبقری سے ملے ٹوٹکوں کے کرشمات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری میں پڑھا تھا کہ پاؤں کے تلوؤں کی تیل سے مالش کریں' میں نے آزمایا بڑا فائدہ ہوا' رات کو سونے سے پہلے تلوؤں کی سرسوں کے تیل سے مالش کرتی ہوں بڑی اچھی نیند آتی ہے' گرمیوں میں پاؤں سے آگ نکلتی تھی اب وہ بھی ختم ہوگئی ہے۔ سارا دن پڑھنے' پڑھانے سے گلا خشک ہوجاتا ہے' کان بند ہونے لگتے ہیں تو رات کو سونے سے پہلے ایک ایک قطرہ سرسوں کا تیل ناک میں ڈالتی ہوں اور ناف میں سانس روک کر شہادت کی انگلی سے تیل لگاتی ہوں۔ صبح تک ساری خشکی ختم ہوجاتی ہے اور آواز بالکل فریش' جس جس کو میں نے یہ ٹوٹکہ بتایا ان کی نیند کی گولیاں چھوٹ گئیں' پرسکون ہوگئے' دماغ کی تھکن اتر گئی' بھولی ہوئی باتیں یاد آنے لگیں۔

بالوں کیلئے: ماہنامہ عبقری میں بنولے کے تیل کے متعلق پڑھا' دل چاہا آزمالوں' بس منگوالیا' استعمال کیا' بال بہت ہی اچھے اور گھنے ہونے لگے ایک اہم بات غیرضروری بال کم ہوگئے۔ **چہرے کیلئے:** چہرے کیلئے بھی ماہنامہ عبقری میں پڑھا تھا کہ وضو کرکے ایک بار درود ابراہیمی پڑھ کر شیشے پر پھونک دیں یا دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر پھونک کر منہ پر مل لیں۔ یہ عمل کیا تو دانے' داغ' دھبے سب ختم ہوگئے بلکہ اب تو نشان بھی ختم ہورہے ہیں۔ **دائمی نزلے کا علاج:** ایک بہن کو دائمی نزلہ تھا ان کو نہار منہ گیارہ دانے کلونجی کھانے کو کہا تو ہمیشہ کیلئے ان کا نزلہ ختم ہوگیا' خود مجھے بھی سردی' گرمی میں کھانسی ہوجاتی تھی' آرام نہ کرنے کی وجہ سے دو، دو ماہ تک اینٹی الرجک کیپسول کھانے پڑتے تھے جب سے کلونجی استعمال کرنا شروع کیا ہے کھانسی سے جان چھوٹ گئی ہے۔ بس نہار منہ پانی کے ساتھ کھائیں' بالکل آسان سا ٹوٹکہ ہے۔ ہاں ایک بات' اپنی طبیعت دیکھ کر' مقدار رکھیں۔ میں سات دانے کھاتی ہوں۔ میں نے ایک مرتبہ عبقری میں پڑھا کہ سورۃ الم نشرح پڑھنے سے وقت میں برکت ہوتی ہے میں نے سکول میں آکر تین بار پڑھ کر بچوں کو پڑھانا شروع کیا تو وقت میں بڑی برکت ہوئی۔ پہلے سارا دن پڑھا کر بھی کام پورا نہیں ہوتا تھا اب وقت پورا ہونے سے پہلے کام ختم ہوجاتا ہے جو بچیاں سبق یاد کرنے سے پہلے تین بار سورہ الم نشرح پڑھ لیتی ہیں باقی بچیوں سے جلد سبق یاد بھی کرلیتی ہیں اور سنا بھی لیتی ہیں۔ (بنت حوا)

میرے آزمودہ طبی تجربات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے کچھ

طبی تجربات و مشاہدات ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کررہی ہیں۔ یقیناً قارئین کو بھرپور فائدہ ہوگا۔

عبقری دواخانہ کی دوا' جو ہرشفاء مدینہ جو کہ صرف 150 کی ملتی ہے۔ لے کر اگر اس میں ہلکا سا شہد ڈال کر چنے کے برابر گولیاں بنالی جائیں اور چھوٹے بچوں اور بزرگ حضرات جنہیں کھانسی' بلغمی ریشہ ہوتا ہے اس کیلئے بہت اکسیر ہوتا ہے۔ میرے ابو جی ضعیف ہیں اور میرے بھائی کہ پوتے کو میں نے یہ استعمال کروائی ان کی بہو کہنے لگی کہ ہماری تو اینٹی بائیوٹک چھوٹ گئی ہیں اور جن بچوں اور بڑوں کے ناک کی ہڈی بڑھی ہوان کیلئے بھی یہ گولیاں بہت فائدہ دیتی ہیں۔

بڑھے پیٹ اور موٹاپے کیلئے: عبقری میں ایک مرتبہ عرق مکو اور عرق سونف کے بارے میں پڑھا کہ یہ موٹاپے اور بڑھے ہوئے پیٹ میں بہت مفید ہیں۔ میں نے یہ آزمایا یہ واقعی ہی کام کرتا ہے۔ عرق مکو دو حصے اور عرق سونف ایک حصہ ملا کر ایک دن میں دو بار خالی پیٹ پینے سے فوڈ پوائزنگ بھی ٹھیک ہوجاتی ہے۔ میں بلڈ پریشر کی مریضہ ہوں اور اس دوا سے ہاضمہ کافی خراب ہوتا ہے مگر جب سے یہ عرق استعمال کررہی ہوں وزن بھی کم ہوا' ہاضمہ بھی ٹھیک ہوا اور پیٹ بھی بغیر کسی ورزش کے نارمل ہورہا ہے۔ اگر گلے کی رگیں پھول جائیں تو بغیر اینٹی بائیوٹک صرف اس سیرپ کے (بغیر پانی ملائے) پینے سے فوراً ٹھیک ہوجاتا ہے' نوزائیدہ بچوں کی کھانسی میں بھی بغیر پانی ملائے چٹانے سے جلد افاقہ ہوجاتا ہے۔ **داغ جیسا بھی ہوغائب:** سفید کپڑے پر جس جگہ داغ لگا ہے وہ جگہ پانی سے تر کرکے اوپر ٹاٹری پاؤڈر چھڑک دیں' تھوڑی دیر بعد داغ ملیں' پانی سے دھوئیں اور داغ غائب۔ **تمام بیوٹی کریموں کی چھٹی:** ناریل کا تیل' بادام روغن (دونوں ہم وزن) اور ایک وٹامن ای کا کیپسول (وٹامن ای) کا مکس کرکے لگانے سے اتنا جلد کو فائدہ ہوتا ہے کہ تمام بیوٹی کریمز چھوٹ جاتی ہیں میں نے دسمبر 2013ء میں عبقری سے یہ پڑھ کر استعمال کیا ہے اب تک کررہی ہوں بہت لاجواب چیز ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب! ایک افسوس ہے ہمیں تو عبقری ملا' آپ کے درس سنتے ہیں تو زندگی کے معمولات کی سمجھ آگئی جنہیں عبقری کا ساتھ نہ ملا ان کیلئے دل بہت روتا ہے' آپ ان کے لیے ضرور دعا کرتے ہوں گے اور کیا بھی کرے۔ مجھے خود پر افسوس ہے' میں اپنے بچوں کو بچپن میں وہ سب نہیں سکھا سکی جو ایک ماں کو آپ کے مطابق بتانا چاہیے مجھے خود اب پتا چلا' ایک مرض کی طرح یہ دل میں ہے کوشش کرتی ہوں بچے پانچ وقت نماز پڑھیں' اعمال' ذکر کریں۔ (غ۔ش)

عبقری کی بدولت ہماری شادی ہوگئی!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عبقری رسالہ شوق سے پڑھتے ہیں اور آپ کے ہر جمعرات کو ہونے والے درس روحانیت و امن میں بھی باقاعدگی سے شرکت کرتے ہیں۔ عبقری کی برکتوں اور اس میں بتائے وظائف پڑھنے کی بدولت ہماری شادی ہوئی کیونکہ ہم دونوں کے گھر والے اس بات پر راضی نہیں تھے انہوں نے بہت مشکلات کھڑی کیں مگر ہم الحمدللہ اب شادی کے رشتے میں بندھ چکے ہیں۔ میں اور میرے شوہر اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے تمام گناہوں کی سچے دل سے توبہ کرچکے ہیں اور خلوص دل اور سچی نیت کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ رشتہ نبھا رہے ہیں۔ میں **یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ** وظیفہ پڑھ رہی ہوں جبکہ میرے شوہر **یَامُمِیْتُ یَاقَابِضُ یَاصَبُوْرُ یَامَانِعُ یَاحَفِیْظُ** کا وظیفہ پڑھ رہے ہیں۔ الحمدللہ! ہماری ہر مشکل' پریشانی رکاوٹ دور ہوئی۔ (س۔س)

انوکھا تعویذ انوکھی کرامات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے درس میں ایک مرتبہ بسم اللہ والے تعویذ کے بارے بتایا تھا' میں نے یہ تعویذ آزمایا لاجواب اور فوری رزلٹ ملا۔ ہمارے ایک جاننے والے والے ہیں انہوں نے کہا کہ ان کی بیوی کے سر میں بہت عرصہ سے آدھے سر کا درد ہے' جو کہ ٹھیک ہی نہیں ہورہا' کوئی تعویذ ہی لا دو' میرے ذہن میں فوری آپ کا بتایا بسم اللہ والا تعویذ آیا' میں نے وہ آپ کی بتائی ترتیب کے مطابق لکھ دیا' کچھ دن بعد ان کا حال پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ اب وہ بالکل ٹھیک ہے۔ مجھے بہت خوشی ہوئی۔ اللہ آپ کو اچھی صحت اور لمبی زندگی دے' آپ کی تمام ضروریات کو غیب سے پورا فرمائے۔ آمین۔ تعویذ اس طرح بنانا ہے کہ ایک لائن میں انیس ڈبے بنائیں اور پہلی لائن کے انیس ڈبوں میں ب لکھیں۔ دوسری لائن کے انیس ڈبوں میں ''س'' لکھیں اور تیسری لائن کے انیس ڈبوں میں ''م'' لکھیں۔ اور ان تینوں لائنوں کے اوپر بڑا سا اسم الٰہی ''اللہ'' لکھیں۔ اور چھوٹا سا تعویذ بنالیں اور منہ میں ڈال کر چیونگم کی طرح چوسیں' کاغذ نرم ہوجائے گا' پھر نگل لیں۔ چالیس تعویذ لکھ لیں اور روز ایک نگل لیں۔ عجب طاقت ہے۔ جادو' جنات' تکالیف' لاعلاج بیماریوں' بندش وغیرہ سے نجات کیلئے لاجواب ہے۔ (مدیحہ ارشاد' لاہور)

ہمارے خاندانی راز نسخہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی ٹیم کا

اقبال بلند فرمائے۔ عبقری کا پہلا شمارہ میں نے مارچ 2011 میں پڑھا اور اس وجہ سے آج تک کوئی شمارہ پڑھنا نہیں چھوڑا۔ سال مکمل ہوجاتا ہے تو سارے شماروں کو جلد کروالیتی ہوں۔ میرے دادا بہت بڑے حکیم تھے میں ان کے دو ٹوٹکے قارئین عبقری کی نذر کرتی ہوں۔

خونی بواسیر: اگر کوئی شخص خونی بواسیر کے مرض میں مبتلا ہو تو چھلکا ریٹھا 50 گرام' گوند کتیرا 50 گرام' دونوں اکٹھے کوٹ کر یا پیس کر ہلکا گرم پانی ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام پانی کے ہمراہ کھانے سے قبل یا بعد میں لے سکتے ہیں۔ نوٹ: یہ نسخہ تب تک استعمال کریں جب تک فائدہ نہ ہو اور گرم چیزیں کھانے سے پرہیز کریں۔ میرے انکل نے یہ نسخہ استعمال کیا الحمدللہ اب وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ **موتیا کا علاج:** عمدہ قسم کا کافور باریک کرکے آدھی چھٹانک زیتون کے تیل میں ملالیں' اور ڈراپر کے ذریعے دو قطرے آنکھوں میں ڈالیں۔ نوٹ: جس نے موتیا کا آپریشن کروایا ہو وہ یہ نسخہ استعمال نہ کریں اور جس کا کالا موتیا پک چکا ہو وہ بھی یہ نسخہ استعمال ہرگز نہ کرے۔ (نیہا ادریس)

پوشیدہ مرض سے نجات کا انوکھا ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ ٹوٹکہ میں نے ایک کتاب میں پڑھا اور اس کو آزمایا بھی' مجھے جریان کی شکایت تھی جو کہ اس ٹوٹکہ سے بالکل ٹھیک ہوگیا' ایسا مریض جس کو جریان ہو وہ کھانا کھا کر ہاتھوں کو بغیر دھوئے بیت الخلاء میں پیشاب کرکے استنجا کرے' اس کا جریان ٹھیک ہوجائے گا۔ پہلے مجھے بھی اس ٹوٹکہ پر یقین نہ آیا' میں علاج کروا کروا کر تنگ آچکا تھا' میں نے سوچا چلو اس کو بھی آزما کر دیکھتے ہیں' جب میں نے چند دن یہ ٹوٹکہ آزمایا تو میں حیران رہ گیا۔ اس سے واقعی صحت ملتی ہے۔ قارئین! اس ٹوٹکہ کو معمولی ہرگز نہ جانیے بس ایک مرتبہ آزما لیجئے اس کی طاقت کا اندازہ آپ کو خود ہی ہوجائے گا۔ (پوشیدہ)

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

فالج اور لقوہ کیلئے: پانچ عدد چھوہارے کو ایک پاؤ دودھ میں ابال کر فالج ولقوہ کے مریض کو پلانے سے بہت افاقہ ہوتا ہے۔ (صبح وشام ایک ایک مرتبہ) صحت مند بھی دن میں ایک مرتبہ استعمال کرسکتا ہے۔ مقوی ہے

قسمت کارونا!!! آخر کب تک؟

عائزہ امتیاز، راولپنڈی

منزل کا تصور کرکے ہی اپنے اوپر خوف طاری کرلینا' چلنے سے پہلے ہی شکستہ دل ہوکر بیٹھ جانا یا ایک دو بار کی ناکامی سے مایوس ہوکر اپنی تقدیر کی خرابی کا فیصلہ کرلینا قطعی دانش مندی اور حقیقت پسندی نہیں ہے بلکہ یہ چیزیں انسان کے ناپختہ اور کمزور ہونے کی نشان دہی کرتی ہیں۔

''کاش میں نے ہوش سے کام لیا ہوتا' اگر میں نے اس وقت فلاں شخص کا مشورہ مان لیا ہوتا تو آج حالات قطعی مختلف ہوتے' اوہو! اس وقت مجھ سے بڑی حماقت سرزد ہوگئی تھی' پتہ نہیں میرے دماغ نے کام کیوں نہیں کیا' ورنہ میری حیثیت وہ نہ ہوتی جو آج ہے' یہ پریشانی اسی وجہ سے ہے کہ میں نے غفلت کا مظاہرہ کیا تھا اور ایک سال اور پڑھ لیتا تو ڈگری مل جاتی' پھر میں امریکہ میں ہوتا' لیکن افسوس قسمت نے میرا ساتھ ہی نہیں دیا۔'' اس طرح کے کلمات جن میں حسرت' افسوس' پچھتاوا' پشیمانی اور دُکھ کا اظہار ہو' اکثر لوگوں کی زبان سے آپ نے سنیں ہوں گے اور ممکن ہے خود آپ کی زبان پر بھی ایسے کلمات رہے ہوں یا رہتے ہوں یا ایسے جذبات اور احساسات آپ کو پریشان کرتے ہوں۔ اگر ایسی صورت ہے تو یہ آپ کی شخصیت کے لئے قطعی کوئی اچھی چیز نہیں ہے جس قدر اور جتنی جلد ممکن ہو کوشش کریں کہ مایوسی' لاچاری اور پشیمانی کی دلدل سے باہر آجائیں۔ یہ حسرت' افسوس پشیمانی اور کڑھن صرف یہی نہیں کہ لاحاصل اور فضول ہے بلکہ یہ غیر محسوس طور پر آپ کی شخصیت کو تباہ کررہی ہے۔ آپ کے عزائم میں اضمحلال پیدا ہورہا ہے' حوصلوں میں مسلسل پستی آرہی ہے اور زندگی کے محاذ پر آپ کی لڑائی کمزور سے کمزور ہوتی جارہی ہے اور ہوسکتا ہے کہ آپ کو یہ احساسات اتنے بے بس اور مجبور کردیں کہ آپ شکستہ دل ہوکر بالکل ہی ہمت ہار بیٹھیں۔ کسی بھی محاذ پر کوئی کارنامہ انجام دینے کے لائق نہ رہیں۔ ہمارا مشورہ ہے کہ آپ خود سے یہ طے کریں کہ ایسا کوئی جملہ آپ کی زبان پر نہ آئے جس سے آپ کے کمزور حوصلوں کا اظہار ہوتا ہو۔ یہ رویہ آپ جہاں کہیں بھی ہوں گے' آپ کی ذات پر دوسروں لوگوں کے اعتماد کو نقصان پہنچائے گا۔ لوگ آپ سے کوئی کام کہتے ہوئے ہچکچائیں گے' بے شک وہ کام آپ کے فرائض ہی میں کیوں نہ شامل ہوتا ہو۔ اس کے باوجود آپ کے ساتھی' آپ کو کام کہنے کے بجائے خود یا کسی دوسرے شخص پر انحصار کریں گے۔ یوں آپ کی حیثیت کم سے کم ہوتی جائے گی اور ایسا وقت آسکتا ہے کہ لوگ آپ کو بے کار آدمی تصور کرنے لگیں اور آپ کی ملازمت بھی یقیناً پھر خطرے میں پڑسکتی ہے۔

قسمت کو آزمائیں: آخر آپ نے یہ کیسے طے کرلیا ہے کہ آپ کبھی ایک کامیاب انسان نہیں بن سکتے۔ چلئے مان لیا کہ آپ کی ذہنی اور فکری صلاحیتیں غیر معمولی نہیں ہیں لیکن دنیا میں سب کامیاب انسان آئن اسٹائن' گراہم بیل تو نہیں ہوتے' پھر وہ کیوں کامیاب ہوتے ہیں۔ ایک بات ذہن میں رکھیں کہ قسمت کا رونا رونے سے پہلے قسمت کو آزما کر تو دیکھیں' کم ازکم آپ وہ تو کریں جہاں تک آپ کرسکتے ہیں۔ منزل کا تصور کرکے ہی اپنے اوپر خوف طاری کرلینا' چلنے سے پہلے ہی شکستہ دل ہوکر بیٹھ جانا یا ایک دو بار کی ناکامی سے مایوس ہوکر اپنی تقدیر کی خرابی کا فیصلہ کرلینا قطعی دانش مندی اور حقیقت پسندی نہیں ہے بلکہ یہ چیزیں انسان کے ناپختہ اور کمزور ہونے کی نشان دہی کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ ان باتوں سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ آپ خدا کی ذات سے بدگمان ہورہے ہیں اور یہ چیز انسان کو آہستہ آہستہ کفر کی راہ پر بھی مائل کرسکتی ہے۔

کوشش ضرور کریں: سب کچھ خدا کے ہاتھ میں ہے' دنیا میں ایک پتہ بھی اس کی مرضی کے بغیر نہیں ہلتا' اس پر ہر مسلمان کا ایمان ہونا چاہیے اور خدا جس کو ناکام کرنا چاہے بھلا اسے کامیاب کون کرسکتا ہے۔ بلاشبہ یہ ایسی حقیقتیں ہیں کہ ان پر کسی قسم کی بحث ہو ہی نہیں سکتی لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہمیں قسمت کا دوسرا رُخ بھی دیکھنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے جہاں ان باتوں کا تذکرہ کیا ہے وہیں ارشاد فرمایا ہے کہ ''انسان کے لئے وہی کچھ ہے جس کے لئے اس نے کوشش کی۔'' مطلب یہ کہ کوئی بھی چیز آپ کو کوشش اور جستجو کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتی۔ قسمت کسی شخص کے منہ میں نوالا نہیں ڈالتی' جب تک کہ انسان اسے حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتا۔ ہر شخص کو اس کی جدوجہد کا پھل ملتا ہے۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ کیونکہ یہ دنیا جدوجہد کی جگہ ہے۔ یہاں انسان اسی لئے آیا ہے کہ وہ اپنی سعی اور کوشش سے اپنے مستقبل کو روشن بنائے۔

اپنا اختیار استعمال کیجئے: انسان قدرت کے سامنے بلاشبہ بے بس ہے لیکن اسے کچھ اختیارات بھی دیئے گئے ہیں۔ اپنی زندگی کو بنانے اور بگاڑنے کا اختیار بھی انسان کو حاصل ہے۔ کسی کوشش کے بغیر کوئی کامیابی مل جائے یہ ناممکن ہے۔ یہ بات بھی ذہن میں رہنی چاہیے کہ جدوجہد کا حق ادا کرنے کے بعد آپ کے حصے میں ناکامی آئے ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔ یہ اللہ تعالیٰ کے عدل و انصاف کے منافی بات ہے اور اللہ تعالیٰ سے بڑا انصاف کرنے والا بھلا کون ہوسکتا ہے؟ لہٰذا محض خواہشوں اور آرزوؤں کی دنیا میں رہنے سے کچھ نہیں ملے گا۔ خود کو جھوٹی سچی طفل تسلیاں دینے سے قسمت نہیں بدلے گی۔ قسمت آپ کی کوششوں اور تدبیر سے بدلے گی۔ جو لوگ جدوجہد کا راستہ اپنانے کے بجائے محض خوش فہمیوں سے خود کو مطمئن رکھنے کی کوشش کرتے ہیں' وہ کبھی اطمینان حاصل نہیں کرسکتے اور نہ اپنے اہداف پر پہنچ سکتے ہیں۔ کامیابیوں کے لئے آپ کے پاس صرف ایک ہی راستہ ہے اور اس راستے کا نام محنت' لگن اور جدوجہد ہے۔

اہداف طے کریں: ایسے لوگوں کی کی زندگی میں کوئی خوشی' ولولہ' ترتیب' نظم وضبط اور کشش نہیں ہوسکتی جو کسی اہداف اور مقصد کے بغیر زندگی گزارتے ہوں۔ مقصدیت ہی دراصل زندگی گزارنے کا دوسرا نام ہے' یہی وہ چیز ہے جو انسان اور ایک حیوان کے درمیان تفریق پیدا کرتا ہے' عزم اور جدوجہد کے بغیر آپ کچھ نہیں حاصل کرسکتے۔ جدوجہد کے تصور ہی سے کانپنے والے کبھی اپنے اہداف تک نہیں پہنچ سکتے۔ خالی منصوبے بنانے سے بھی کچھ نہیں ملے گا۔ سوچ جب تک سوچ رہتی ہے' وہ سوچنے والے اور کسی دوسرے کو کبھی فائدہ نہیں پہنچا سکتی جب تک کہ اس کا اظہار عملی صورت میں دیکھنے کو نہ ملے۔ عمل ہی سے زندگی رواں دواں رہتی ہے محض خود کو دلفریب منصوبوں سے بہلانے سے آپ کے حصے میں کچھ نہیں آئے گا۔ کامیاب لوگ وہی ہوتے ہیں جو مقصد کے حصول کیلئے لگن' محنت اور تن دہی سے کام کرتے ہیں۔ تن آسانی' سستی' لاپرواہی اور غیر مستقل مزاجی سے تو انسان زندگی کے چھوٹے موٹے اور عام کام انجام نہیں دے سکتا پھر کوئی بڑا کارنامہ کیا انجام دے گا۔

بدگمانیوں سے بچیں: اللہ تعالیٰ کی ذات انتہائی مہربان ہے۔ اس پر آپ کا صدق دل سے ایمان ہونا چاہیے۔ ہمیں ذہن میں رکھنا چاہیے کہ اللہ اپنے بندوں سے محبت کرتا ہے۔ انسان قدرت کی شاہکار تخلیق ہے۔ آپ کو وہی کچھ مل رہا ہے جس میں آپ کا فائدہ ہے اور آپ کو وہی کچھ نہیں مل رہا جس میں آپ کا نقصان ہوسکتا ہے۔ آپ کی بھلائی کس میں ہے' ممکن ہے کہ جو آپ سوچتے ہوں اس میں نہ ہو' بلکہ یہ راز تو خدا ہی کو معلوم ہے' یہی وجہ ہے کہ بڑے بڑے پیغمبروں نے اللہ سے یہی دعا مانگی کہ اے ہمارے رب ہمارے لئے وہی کچھ کر جس میں تیرے نزدیک ہماری بھلائی ہو۔

(بقیہ: آج ہمارا گھر پریشانیوں سے آزاد ہے)

کہ ہماری پریشانیاں دن بدن کم ہورہی ہیں۔ میرے بھائی اور ابو کے کاروبار کا مسئلہ حل ہورہا ہے۔ میں ایک جگہ سکول ٹیچنگ کرتی تھی جہاں میری تنخواہ انتہائی کم تھی مجھے دوسری جگہ سے جاب آفر آئی جہاں سیلری پیکیج بہت ہی اچھا تھا۔ آج روحانی محفل کرتے تین سال ہوگئے ہیں اور آج ہمارا گھر پریشانیوں سے مشکلات سے نجات پاچکا ہے۔ (ش، گجرات)

دشمنوں اور آفات سے محفوظ: جو شخص اسم مبارک یَارَقِیْبُ کو سات بار اپنے بیوی بچوں پر اور اپنے مال پر پڑھ کر دم کرے وہ تمام دشمنوں اور آفات سے محفوظ رہیں گے۔

9 مسائل کا حل صرف 9 دنوں میں گارنٹی شدہ

قسط اول — ان شاء اللہ

اس گھر والے لڑکی کو میرے ساتھ آتا دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور مجھ سے کہنے لگے کہ آپ نے ہمارے گھر کی عزت بچادی ہے۔ میں نے انہیں بتایا یہ سورۃ والضحیٰ کے عمل کا کمال ہے جو آپ کی گھر نہ آنے والی بیٹی گھر واپس آنے کیلئے راضی ہوئی ہے۔

قارئین! ہر ماہ شیخ الوظائف کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔(ایڈیٹر کے قلم سے)

قارئین! جب سے میں نے سورۂ والضحیٰ کا عمل دوران درس بتایا۔ لوگوں کی بے شمار ڈاک' ٹیلی فون کالز اور بذریعہ ای میل اس گارنٹی شدہ (ان شاء اللہ) وظیفے کے فوائد مجھے مل رہے ہیں۔ میں اب ان شاء اللہ اس وظیفے کے تمام فوائد قسط وار شائع کروں گا۔ اگر آپ کو بھی اس لاجواب وظیفے کا کوئی فائدہ ملا ہو تو دفتر ماہنامہ عبقری کے پتہ پر ضرور لکھیں ہم آپ کی تحریر اس صفحے پر ضرور شائع کریں گے تاکہ لاکھوں کا بھلا ہو اور آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے صدقہ جاریہ

ناراض بہن گھر واپس آگئی: ابھی تقریباً پچھلے ماہ اگست میں میں اپنے گھر گیا ہوا تھا اسی دوران میں ایک دوست نے چند لوگوں کو میرے گھر بھیجا اور مجھے فون کرکے کہنے لگا کہ میں نے کچھ لوگوں کو تمہارے پاس بھیجا ہے ان کی بیٹی کا مسئلہ آپ وہ حل کروادیں۔ جب وہ لوگ میرے پاس آئے تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ ہماری شادی شدہ بیٹی اپنے شوہر کے ساتھ جھگڑ کر ہمارے گھر رہ رہی تھی' ہم نے اس کے شوہر سے صلح کروانے کی بات کی تو وہ کورٹ میں چلی گئی اور وہاں سے کورٹ سے آرڈر لے کر دارالامان چلی گئی ہے اور اپنی پانچ سال کی بیٹی کو بھی ہمارے پاس چھوڑ کر چلی گئی ہے ہماری منتیں سماجتیں کرنے کے باوجود وہ واپس آنے کا نام نہیں لے رہی۔ میں ان لوگوں کی بات سن کر ان سب کو ساتھ لیکر دارالامان گیا تو میڈم نے کہا آج تو چھٹی ہے آپ سوموار کو آنا میں آپ کی ملاقات کروادوں گی۔ میں نے اس لڑکی کے گھر والوں کو سورۃ والضحیٰ والا عمل پڑھنے کو بتادیا کہ آپ یہ پڑھیں ان شاء اللہ آپ کی بیٹی واپس گھر چلی جائے گی۔ آپ یہ پڑھ کر سوموار کو میرے پاس آنا پھر اس سے ملنے چلے جائیں گے۔ میں نے بھی اس لڑکی کی نیت کرکے سورۃ والضحیٰ والا عمل پڑھا اور سوموار کو جب اس سے ملنے کیلئے جارہے تھے تو راستے میں بھی سورۃ والضحیٰ پڑھتے رہے۔ جب جاکر اس لڑکی سے ملاقات کی۔ پہلے تو وہ آنے کا نام نہیں لے رہی تھی پھر میں نے اس سے درس میں بیان کئے جانے والے اعمال اور حضرت جی کی باتوں کا تذکرہ کیا تو وہ میری بات سننے پر راضی ہوگئی۔ اس دوران میں دل میں مسلسل سورۃ والضحیٰ پڑھ کر اس کو پھونک مارتا رہا۔ میری باتوں کو سن کر دارالامان کی میڈم میں بھی کچھ اعمال کیلئے جگہ پیدا ہوئی تو اس نے بھی لڑکی کو سمجھا بجھا کر میری ساتھ جانے کیلئے راضی کردیا اور وہ لڑکی کچھ دیر بعد خود ہی اٹھ کر کہنے لگی کہ میرا سامان کہاں ہے' میں آپ کے ساتھ جانے کیلئے تیار ہوں۔ اس گھر والے لڑکی کو میرے ساتھ آتا دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور مجھ سے کہنے لگے کہ آپ نے ہمارے گھر کی عزت بچادی ہے۔ میں نے انہیں بتایا یہ سورۃ والضحیٰ کے عمل کا کمال ہے جو آپ کی گھر نہ آنے والی بیٹی گھر واپس آنے کیلئے راضی ہوئی ہے۔ آپ یہ عمل پڑھتے رہا کریں ان شاء اللہ اس سے آپ کی تمام مشکلات اور پریشانیاں حل ہوں گی۔ (م۔ر، اٹک)

بھائی کی ذہنی کیفیت واپس لوٹ آئی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنے مشاہدے کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں کہ میرا عبقری سے تعلق بہت پرانا ہے لیکن میرا یہ تعلق کچھ عرصہ پہلے ٹوٹ گیا تھا مگر جب پھر ٹھوکریں لگیں تو بھاگا بھاگا دوبارہ تسبیح خانہ آیا' الحمدللہ اللہ تعالیٰ نے دوبارہ تسبیح خانہ سے تعلق جوڑ دیا۔ ایک مرتبہ آپ نے سورۃ والضحیٰ والا عمل بتایا تھا۔ یہ میں نے اپنے بھائی کیلئے پڑھا جو بہت بڑی ویب ڈیزائننگ کمپنی میں کام کرتے ہیں ان کی حالت یہ تھی کہ کام کے دوران ان کا دماغ سن ہوجاتا تھا اور وہ کافی دیر تک سوچ میں پڑے رہتے تھے کہ یہ کام کیسے کرنا ہے اس کشمکش میں ان کا کام لیٹ ہوجاتا تھا جس کی وجہ سے انہیں وہ جاب چھوڑنا پڑی اور تقریباً 6 ماہ تک وہ بیروزگار رہے اور کام وغیرہ بھی نہ کرسکے۔ میں نے جب ان کیلئے یہ عمل کیا اور ابھی مجھے عمل کرتے ہوئے دسواں دن تھا کہ اللہ پاک نے اس عمل کی برکت سے ان پر کرم کردیا ہے جو ان کی ذہنی کیفیت تھی وہ پہلی والی روٹین پر آگئی ہے جس پر وہ آج سے دو تین سال پہلے تھے اور اسی عمل کی برکت سے انہیں بہت بڑا پراجیکٹ ملا ہے جو وہ بتارہے تھے کہ میں یہ چند ہی دنوں میں پورا کرلوں گا۔ اللہ پاک نے اس عمل کی برکت سے میرے بھائی کی ذہنی کیفیت واپس لوٹادی ہے۔ اللہ پاک تسبیح خانہ اور شیخ الوظائف کو سدا آباد و شاد رکھے۔ آمین! (محمد سہیل علی)

دنیا کی سرفہرست کمپنی میں ملازمت: میرے بیٹے نے بی سی ایس کیا ہوا ہے وہ دو تین سال سے کہیں بھی جاب نہ ملنے کی وجہ سے بہت پریشان تھا۔ اس پریشانی کا ذکر سے اس نے حضرت حکیم صاحب سے کیا تو انہوں نے اسے سورۃ والضحیٰ والا عمل پڑھنے کا فرمایا۔ اس نے چند دن ہی پڑھا تو اللہ کے فضل و کرم سے اسے دنیا کی پہلی چار بڑی کمپنیوں میں سے ایک کمپنی میں جاب مل گئی ہے۔ یہ سب حضرت صاحب کی دعاؤں اور سورۃ والضحیٰ والے عمل کی برکت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے پر اتنے کم عرصے میں اتنی بڑی عنایت فرمائی ہے۔ (م۔س)

قارئین عمل نوٹ فرمالیں!: سورۂ والضحیٰ بمع بسم اللہ ایک بار' اول و آخر تین بار درود شریف اور سورۂ کے ہر ''ک'' پر 9 بار یَاکَرِیْمُ پڑھنا ہے۔ یہ عمل ہر نماز کے بعد ایک بار' یا صبح و شام ایک ایک بار کریں۔ اگر فجر سے پہلے کرلیں تو زیادہ فائدہ ورنہ جس وقت کریں' جتنا زیادہ کریں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ سارا گھر کرے ورنہ جتنے زیادہ افراد کرسکیں کرسکتے ہیں۔ عمل کرتے ہوئے مقصد کا تصور کریں' تو مقاصد اکٹھے بھی تصور میں رکھ سکتے ہیں۔ عمل 9 دن کرنا ہے اگر کام نہ ہو تو پھر دوبارہ سے 9 دن کا عمل شروع کرنا ہے۔ اسی طرح 9،9 دن کا عمل کرتے ہیں۔

تسبیح خانہ کی برکات

محترم قارئین! میں رزق حلال پر یقین رکھتا ہوں' میرے گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا اور پریشانی رہتی تھی۔ میں نے اپنے بیوی بچوں کے ساتھ تسبیح خانہ میں ہر جمعرات درس سننے کیلئے حاضری دینا شروع کی۔ جس میں ہم کبھی کوئی غیر حاضری نہیں کرتے تھے۔ بچوں کی کم عمری' موسم کے اثرات بھی ہمارے راستے میں رکاوٹ نہ بنتے۔ اس وقت میرے بچوں کی عمریں 8 سال' 6 سال اور 3 سال تھیں' میرے بچے تسبیح خانہ میں بتائے گئے ہر عمل پر گھر میں ایک دوسرے سے بحث کرتے ہیں اور اپنی عمروں کے حساب سے عمل بھی کرتے ہیں۔ تسبیح خانہ کی خیر و برکت سے گھر کے تمام لڑائی جھگڑے ختم ہوگئے اور رزق حلال میں اتنی برکت ہوئی جس کا میں نے اپنی زندگی میں کبھی خواب بھی نہ دیکھا تھا۔ تسبیح خانہ میں بتائے گئے انمول موتی میں نے اپنی زندگی کا حصہ بنالیے ہیں ہر کام کے حل کیلئے۔

میری بیوی کے پیٹ میں دو رسولیاں تھیں جس کا ڈاکٹر نے آپریشن تجویز کیا تھا۔ میری بیوی نے یہ عمل تقریباً پندرہ دن کیا جس سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اُس کے پیٹ کی رسولیاں بالکل ختم ہوگئیں۔ میرا مکمل یقین ہے کہ تسبیح خانہ کی ہر جمعرات کی حاضری سے تمام دینی اور دنیاوی حاجات پوری ہوتی ہیں۔ میرا یہ عہد ہے کہ آئندہ میں اپنی فیملی کے ساتھ تسبیح خانہ کی حاضری کو یقینی بناؤں گا اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے مجھے اس پر عمل کرنے کی ہمت دے۔ آمین! (منور حسین جعفری، لاہور)

Monthly "UBQARI" Lahore

عبقری روحانی جنتری 2018ء میں کیا ہے؟

پہلی بار چالیس انبیاء علیہم السلام کی تمام دعائیں باموکل پیش کی گئی ہیں	خیر و برکت اور بے بہا دولت کیلئے سورۂ اخلاص کا نقش	بیکار و بیروزگار افراد کیلئے انوکھا نقش	نقش آزمائیے! علم و حکمت کے سرچشمے پھوٹ پڑیں
صرف یہ نقش دفن کر دیں جس کی چاہیں زبان بند اور زبان بندی کا طلسم	آزمودہ نقش! جہاں رکھیں وہیں برکت، عظمت اور خیر	محفوظ حمل! بائیں ہتھیلی پر چند الفاظ لکھیں اور روزانہ چاٹ لیں!	چند الفاظ! دشمن و حاسد! آپ کا محبوب اور خیر خواہ ہو جائے گا
صرف نقش لکھ کر جادو زدہ کو پلا دیجئے، جادو ختم	دردِ سر کی بہترین جھاڑ پھونک ☆ کشائش رزق کیلئے عمدہ ترین نقش	محبت، برکت بڑھانے اور چور، دشمن سے حفاظت کا نقش	قضائے حاجات کیلئے چودہ حروف
پرسکون نیند کیلئے تکیہ کے نیچے رکھ لیں	بخار اور موٹاپے، نیز توند کے علاج کیلئے نقش	بیوی کی نگاہ میں قدر و منزلت بڑھانے کا عمل	کسی کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنے کا انوکھا عمل
سحر زدہ کو درج نقش صرف باندھ دیں، شفاء پا جائے گا	حضرت علیؓ کی دعا ☆ پریشانی کے وقت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا وظیفہ	شریر جن اور آسیب کو ہلاک کرنے کا عمل	کسی کو اپنا مطیع بنانا، اب کوئی مسئلہ نہیں
بندش والی عورت کو یہ نقش پلائیں ☆ نظرِ بد کو زائد کرنے کا انوکھا عمل	دنیا کا ہر مسئلہ حل، ہر خوشی حاصل اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نقش	صرف نقش لکھ کر پاس رکھیں اور جو چاہیں "حفظ" کر لیں	کامیابی آپ کے ہر پل قدم چومے! سورۂ فتح کا خاص تعویذ

قارئین! یہ صرف چند صفحات پر موجود نقشوں اور تعویذات کے فوائد ہیں باقی پوری جنتری کیا کیا انوکھے خزانے چھپے ہیں جن کو آزمانے سے آپ پورا سال ہر قسم کی پریشانی سے بچ سکتے ہیں تو ابھی اپنی کاپی بک کروائیے (قیمت صرف-/300 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

خالص شہد کے متلاشی متوجہ ہوں!

موسم سرما کے تمام امراض کا یقینی اور صحت بخش حل

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی

"شہد" کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غریزی میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ "شہد" مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ، مکھن، شہد استعمال کریں۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آیورویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے، حسن افزا ہے، بھوک لگاتا ہے، دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے، آواز میں رس پیدا کرتا ہے۔



یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ پانی کے گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔ شہد السر میں بھی مفید ہے۔ اگر تازہ زخم پر شہد کا پھاہا رکھ دیا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ بڑا مفید ہے۔ اس کے علاوہ شہد فیشل ماسک اور ہینڈ لوشن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

شہد زنانہ اور مردانہ امراض کیلئے انتہائی مفید قدرتی دوا

قارئین کا دیرینہ مطالبہ پورا: عبقری کا خالص شہد اب آدھا کلو کی پیکنگ میں بھی دستیاب ہے۔

قیمت: 330 گرام 240 روپے۔ آدھا کلو: 350 روپے۔ ایک کلو: 700 روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

سال بھر کی مبارک گھڑیاں تسبیح خانہ لاہور میں گزاریے

15 شعبان (شب برأت) کی مکمل رات ☆ رمضان المبارک تسبیح خانہ میں گزاریں ☆ رمضان المبارک کی 27 ویں شب۔ ☆ مجالس ذکر حسینؓ اور فضائل اہل بیت اطہارؓ۔ 9، 10 محرم الحرام مکمل تسبیح خانہ میں گزاریں ☆ 14 اگست جشن آزادی کے حوالے سے خصوصی درس ☆ عبقری روحانی اجتماع 2018 تین دن تسبیح خانہ لاہور میں گزاریں۔ مزید تفصیلات کیلئے صفحہ نمبر 49 ملاحظہ فرمائیں!

لال قلعہ شاہی ٹانک

سالہا سال سے آزمودہ، پورے ملک میں دستیاب

ذہنی صحت، جسمانی قوت، اعصابی توانائی، خاص مردانہ قوت اور خواتین کی صحت اور فٹنس کے راز میں یہی ٹانک کارفرما ہے۔ یہ ٹانک ہزاروں لاکھوں نہیں بلکہ بے شمار افراد کا بار بار تجربہ شدہ اور آزمودہ ہے۔

مغل شہنشاہوں کے وزیروں، مشیروں، جرنیلوں اور بہادروں کیلئے سرکاری طور پر صدیوں سے طے شدہ تاریخی ٹانک

قیمت: 230 روپے علاوہ ڈاک خرچ

گھریلو مشکلات، الجھنوں کے چھٹکارے اور ولایت کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے تمام درس اعلیٰ کوالٹی میموری کارڈ میں دفتر ماہنامہ عبقری میں دستیاب ہیں۔

عبقری روحانی اجتماع 2018ء 29 نومبر بروز جمعرات تا 2 دسمبر بروز اتوار 2018 تک تسبیح خانہ لاہور میں منعقد ہوگا۔



عبقری کتب اور ادویات گھر بیٹھے منگوائیے: عبقری کتب اور ادویات اب آپ گھر بیٹھے منگوا سکتے ہیں صرف اس نمبر پر کال کیجئے اور پتہ لکھوائیے۔ 0332-7552382

خاندانی حالات (میرا خاندانی پس منظر) ... شیخ الوظائف حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خاندان کا شجرہ، ان کی خدمات، مقامات، کمالات، کرامات کا مکمل مضمون ... (قیمت 150 علاوہ ڈاک خرچ)